بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مشکاۃ الآثار

و

## مصباح الأبرار

یحتوي آیات کتاب ربّ العالمین و أحادیث رحمة للعالمین ﷺ
في البر و الإثم و أقسامهما و سنن الهدیٰ و أنواعها

مع

**أربعین من جوامع الکلم**

تالیف

حضرت مولانا سید محمد میاں دیوبندی رحمہ اللہ

حل لغات و ترجمہ آیات

بدر الاسلام قاسمی

استاذ جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند


ناشر

مکتبۃ النور دیوبند

Ph. 01336-223399
Mob. 9045909066, 9027322726
m.noordbd@gmail.com

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ

(النور: ۳۵)

## ضروری گزارش

حضرات اساتذۂ کرام وطلبۂ عزیز!

طلبہ کی سہولت کے پیش نظر مکتبہ النور دیوبند کی جانب سے مشکوۃ الآثار میں حل لغات کے عنوان سے جدید حاشیہ کا اضافہ کیا گیا ہے، جس میں حدیث کے تقریبا تمام ہی مشکل الفاظ کو حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے، نیز تمام آیات قرآنی کا ترجمہ حضرت شیخ الہندؒ کے ترجمہ کلام پاک سے لیا گیا ہے۔ (واضح رہے کہ دیگر نسخوں میں بھی حل لغات اور آیات کا ترجمہ موجود ہے، لیکن احاطہ نہیں ہے، اس نسخے میں حتی الامکان احاطہ کیا گیا ہے۔)

نیز ابتدا میں مصنف کتاب حضرت مولانا سید محمد میاں دیوبندی علیہ الرحمہ کا جامع تعارف بھی شامل کتاب ہے۔

ان تمام امور میں حتی الامکان تصحیح کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود خطا کا امکان بہرحال باقی ہے۔ حضرات اہل علم سے درخواست ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو مکتبہ النور کو مطلع کریں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کی جاسکے۔ ادارہ بے حد ممنون ہوگا۔

جزاکم اللہ خیر الجزاء

# فهرس

# عرضِ ناشر

"مکتبۃ النور" دیوبند میں موجود بے شمار کتب خانوں میں محض ایک کتب خانے کا اضافہ نہیں ہے، بلکہ دینی کتب کی اشاعت کے ایک ایسے مرکز کا قیام ہے جس کے مقاصد میں مستند ومعتبر علمائے کرام کی نایاب تصانیف کو زیورِ طبع سے آراستہ کرنا، نسلِ نو کی دینی رہنمائی کرنا، اصلاحی کتابوں کو معاشرے کے افراد تک پہنچانا، مدارسِ اسلامیہ میں داخلِ نصاب کتب کی نسلِ نو کے اذہان کو سامنے رکھتے ہوئے جدید ترتیب وتحقیق اور حل لغات واصطلاحاتِ فن کے اضافے کے ساتھ طلبۂ عزیز کی خدمت میں پیش کرنا، کسی بھی اہم اور تحقیقی کتاب کی اشاعت میں مصنف کا بھرپور تعاون کرنا، مناسب قیمت پر طلبۂ عزیز، مدارسِ اسلامیہ اور دینی اداروں و لائبریریوں کو کتابیں فراہم کرنا؛ داخل ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ مکتبہ کو معتبر علماء کی ایک جماعت کا تعاون حاصل ہے، جن کی نگرانی میں مکتبہ کے تمام امور انجام پاتے ہیں۔

مختصر سے عرصہ میں مکتبہ نے علمی حلقوں میں ایک منفرد شناخت قائم کی ہے، کئی ایک درسی کتابوں اور ان کی شروحات کے علاوہ "التوحید"، "طلاق کا اختیار عورت کو کیوں نہیں"، "الفاظِ طلاق کے اصول"، "کامیاب طالب علم"، "لسان القرآن"، "کتاب المعاملات"، "ارکانِ اسلام" وغیرہ جیسی علمی ومعتبر کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

درسی کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مکتبۃ النور اس بات کا اہتمام کرتا ہے کہ ہر کتاب میں کچھ نہ کچھ مفید اضافہ کیا جا سکے، چناں چہ اس سے قبل "نحو میر، ہدایۃ النحو" میں "اصطلاحاتِ نحو"، "نور الایضاح، قدوری" میں اصطلاحاتِ فقہ اور فقہی نقشوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی حدیث کی معروف کتاب "مشکوٰۃ الآثار" ہے، قدیم نسخے کے بالمقابل اس کا امتیاز یہ ہے کہ حاشیہ میں طلبہ واساتذہ کی سہولت کے لیے حدیث کے مشکل الفاظ کو "حل لغات" کے عنوان سے حل کیا گیا ہے۔ نیز تمام آیاتِ قرآنی کا ترجمہ حضرت شیخ الہند کے ترجمۂ کلام پاک سے لیا گیا ہے۔

والسلام

# مصنّف کتاب

## حضرت مولانا سیّد محمد میاں صاحب دیوبندیؒ

اسم گرامی: حضرت مولانا سیّد محمد میاں بن سیّد منظور محمد بن سیّد یوسف علی بن سیّد محمد علی بن سیّد ظہور بن سیّد محمد فردوس بن سیّد شاہ شبلی۔

تاریخی نام: مظفر میاں

ولادت: ۱۲؍رجب ۱۳۲۱ھ مطابق ۴؍اکتوبر ۱۹۰۳ء۔

جائے ولادت: محلّہ ''سرائے پیرزادگان'' دیوبند، سہارنپور، یوپی۔

تعلیم: تعلیم کا آغاز گھر سے ہوا، نانی صاحبہ سے قرآن پاک وغیرہ پڑھا، اردو اور فارسی کی بعض کتابیں ''ننڈھیڑہ'' ضلع مظفر نگر اور قصبہ ''بیسونہ'' میں خلیل احمد سے پڑھیں۔ ۱۳۳۱ھ - ۱۹۱۶ء میں دارالعلوم دیوبند میں درجہ فارسی میں داخل ہوئے، ۱۳۴۴ھ - ۱۹۲۵ء میں دارالعلوم سے فارغ ہوئے، آپ کے مشہور اساتذہ میں حضرت علامہ سیّد محمد انور شاہ کشمیری، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہوی، حضرت مولانا سیّد اصغر حسین دیوبندی، حضرت مولانا غلام رسول ہزاروی رحمہم اللہ جیسے اساطین روزگار تھے۔ بچپن میں قرآن پاک حفظ نہیں کرسکے تھے، یہ سعادت جدوجہدِ آزادی کے زمانے میں قید وبند کی صعوبتوں کے دوران حاصل کی۔

اصلاحی تعلق: تزکیۂ نفس کے لیے آپ نے شیخ الاسلام حضرت مولانا سیّد حسین احمد مدنی سے تعلق قائم فرمایا اور اُن سے بیعت ہوکر احسان کی منزلیں طے کیں اور اجازت و خلافت سے سرفراز ہوئے۔

درس وتدریس: تدریس کا آغاز آپ نے مدرسہ حنفیہ شہر آرہ سے کیا، یہاں آپ نے یہ خدمت ۱۹۲۶ء سے ۱۹۲۸ء تک انجام دی، مارچ ۱۹۲۸ء (شوال ۱۳۴۷ھ) سے

مدرسہ شاہی مراد آباد میں درس وتدریس سے وابستہ ہو گئے۔ یہاں سے آپ مدرّس، مفتی، منتظم، مہتمم اور رکن شوریٰ و رکن عاملہ کی حیثیت سے تاحیات وابستہ رہے، حتیٰ کہ دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کے ناظم اور مدرسہ امینیہ دہلی کے شیخ الحدیث کے عہدے پر فائز رہنے کے دوران بھی۔ مدرسہ شاہی مراد آباد میں آپ نے بحیثیت مدرّس و مفتی و منتظم ۱۶ر سال باقاعدہ قیام فرمایا۔

شیخ الحدیث وصدر مفتی مدرسہ امینیہ دہلی: ۱۹۶۲ء (۱۳۸۱ھ) میں دہلی کی مشہور عالم درس گاہ اور علامہ مفتی اعظم مولانا محمد کفایت اللہ کی یادگار مدرسہ امینیہ دہلی میں شیخ الحدیث اور صدر مفتی کے عہدے پر فائز ہوئے اور تاحیات یہ خدمت انجام دیتے رہے۔

جدوجہد آزادی میں حصہ: آزادیٔ وطن کی سرگرمیوں میں آپ نے سرگرم حصہ لیا اور مراد آباد، دہلی، میرٹھ، بریلی، فیض آباد کی جیلوں میں قید و بند کی مصیبتیں جھیلیں۔

مسلمانوں کو ارتداد سے بچانے کی سعی مشکور: ہنگامہ آزادی کے دوران، جہاں جہاں سے مسلمان ہجرت کر گئے تھے وہاں ارتداد کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا اور بہت سے مسلمان ایمان کے حوالے سے متزلزل ہو گئے تھے۔ مشرقی پنجاب، ہماچل پردیش اور راجستھان کا ایک بڑا علاقہ، اس صورت حال سے دوچار ہو گیا تھا، آپ نے وہاں شبانہ روز محنت کی اور گاؤں گاؤں جا کر لوگوں کو ڈھارس بندھائی اور ایمان پر انھیں قائم رکھنے کی ٹھوس جدوجہد کی اور مکاتب کے جال کے ذریعہ وہاں دینی تعلیم وتبلیغ کا باقاعدہ نظام قائم فرمایا۔

تصانیف: علماء ہند کا شاندار ماضی، علمائے حق کے مجاہدانہ کارنامے، سیرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، تاریخ الاسلام، عہد زرّیں، پانی پت اور بزرگانِ پانی پت، تحریک شیخ الہندؒ، دینی تعلیم کا رسالہ، وغیرہ

وفات: بروز چہار شنبہ، ۶ر شوال ۱۳۹۵ھ مطابق ۲۴ر اکتوبر ۱۹۷۵ء وفات پائی۔ غفر لہ اللہ و أدخلہ فسیح جناتہ۔ "گورِ غریباں" قبرستان میں (جو آج کل کے آئی ٹی او کے علاقے میں جمعیۃ علمائے ہند کے مرکزی دفتر واقع مسجد عبدالنبی کے قریب واقع ہے) تدفین عمل میں آئی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

# مقدمة

الحمد لله و كفىٰ وسلامٌ علىٰ عبادهِ الّذين اصطفىٰ، خصوصاً علىٰ سيدنا وسيّد الثّقلين محمد ،المجتبىٰ وأحمد ،المصطفىٰ وعلىٰ آله وأهله الطيبين الطاهرين وأصحابهِ المزكين، وأتباعهم المصطفين ، إلى يوم الدّين.

أمّابعدا فقد قال الله تعالىٰ في كتابهِ المبين، و هو أصدق القائلين، ''إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ۝'' قال العبد الضعيف "محمد ميان" من أبدع الأمثلة لهذه الحفاظة التي وعدها الله ماتشرفت بهِ الهند.

كان من قضاء الله أن الدولة المغولية - التي كانت عروةً للمسلمين في الهند، ومسكةً لقوتهم وشوكتهم، تستقي منها معاهدهم الثقافية، وترتوي حدائقهم العلمية، انقرضت كل الانقراض ، في السنة الرابعة والسبعين بعد المائتين والألف من الهجرة النبوية -علىٰ صاحبها الصلاة والسلام- (الموافق ١٨٥٧م) باستيلاء الإنكليز علىٰ بلاد الهند قاطبة؛ فبقي المسلمون في حيرة وقلق عظيم، كأنهم يتامىٰ لا ولي لهم ولا والٍ، ولامعين لهم ولا واقٍ.

فبمقتضىٰ هذه الحالة المقلقة المنقلبة، كان من الطبيعي أن تخمد نيران العلوم الإسلامية ، وتطفي مصابيح مناراتهم العلمية، وتكسف في الهند شمس الملة البيضاء ، وتنكدر نجومها، وتغشى ظلمات الجهل و العمه ظهورها وبطونها، وكاد ذلك أن يبدو واقعاً فإذا الطاف فضل الله العظيم و رحمته توجهت نحو عباد الله الصالحين، تلقى في قلوبهم العزم الراسخ لحفاظة الدين بطرز جديد و نمط بديع لم يسبق له مثيل.

ألقى في أرواعهم وأذهانهم تأسيس معاهد علمية، تدرّس فيها

العلوم الدينية، مع التربية على مكارم الأخلاق، متوكلين على الله، مستغنين كل الاستغناء عن إعانة الحكومة المتسلطة، متمسكين بأذيال القناعة والصبر، معتمدين في حوائجهم المالية على تبرعات المؤمنين القانتين و هداياهم المخلصة.

وأول من استجاب لهذه الإلقاء الروعي، وقام لهذا المقصد العظيم والفرض القويم صلحاء هذه القرية التي تعرف باسم "ديوبند" من قرى "سهارنبور" على نحو مائة و خمسين كلومترا من عاصمة الهند "دهلي".

وجعلوا رئيسهم وقائدهم في هذا المقصد العالم الأوحد، الذكي اليلمعي، الزاهد الأبر، إمام الأتقياء، ومقتدى العلماء، مولانا الشيخ "محمد قاسم" النانوتوي- رحمة الله عليه- فرأينا على أديم الأرض في ناحية مسجد قديم تحت شجرة الرمان أستاذاً اسمه محمود يدرس تلميذاً هو اسمه محمود، كان هذا شطأ للمزرع العلمي، الذي زرعه هؤلاء الصلحاء صلحاء"ديوبند" في سنة ثمان وثمانين بعد المائتين والألف من الهجرة النبوية على صاحبها آلاف آلاف تحية.

ولم يمض على نشوئه واستوائه إلا سنوات عديدة حتى عادت حديقة مخضرة، وجنة مدهامة، بلغ المنزل الأقصى من جهة العلمية الروحية، تعانقان مكارم الأخلاق، وتتحليان بسنن الهدى سنن سيد المرسلين-صلوات الله وسلامه،واليوم تعرف هذه المدرسة بـ"دارالعلوم ديوبند". وقد برز المتخرجون من هذا المعهد متصفين بهذه الخصائل الحميدة والصفات المحمودة.

ولم يزل عددهم يزداد، و حلقة تلاميذهم وتلاميذ تلاميذهم تتوسع، حتى عمت بلاد الهند و جاوزتها، حتى لم يبق قطر من أقطار الأرض حتى أرض الحرمين الشريفين مكة المعظمة، والمدينة المنورة إلا وفيه عدد من هؤلاء المستفيضين من هذا المنبع "دارالعلوم الديوبندية" يشتغلون في التدريس في مدارسهم التي أقاموها، أو التصنيف والتأليف أو الدعوة والإرشاد في مراكزهم التي أسسوها، فهؤلاء هم اليوم حملة العلوم الدينية، والمحافظون على سنن الهدى وآداب الإيمان واليقين، المصدقون ببشارة سيد المرسلين:"لاتزال

طائفة من أمتي ظاهرين حتى يأتيهم أمر الله وهم ظاهرون" الشاكرون الحامدون ، لمافضّلهم الله به وأكرمهم ، إنه جعلهم مظاهر وعوامل لإيفاء ماوعد به بقوله المتين:"انا نحن نزلنا الذكروانا له لحافظون".

ثم إن دارالعلوم هذه التي مضى عليها أكثر من مائة سنة والتي يديرها اليوم الفاضل النبيل، الخطيب المصقع، مولانا "محمد طيب" الذي هو في فضائله وسماته كاسمه طيب، (حفيد مولانا "محمد قاسم" المؤسس لدارالعلوم). لها مجلس استشاري، أركانه ينتخبون من العلماء الراسخين، الموثوقون بهم عند عامة المسلمين وخاصتهم، أرباب بصيرة في العلوم وأصحاب خبرة في أساليب التربية والتعليم، لهم اطلاع على أفكار جديدة ومطالب عصرية، كما لهم حذاقة في العلوم القديمة.

ولايزال منهج دراسات دارالعلوم مطمح نظرهم ومحط بصيرتهم، ويضيفون إليه وينقصون منه، كلما تقتضي الأحوال ومصالح التعليم والتدريس لرفع شأن التعليم والتربية.

وقد قضى فكرهم البالغ واجتهادهم الكامل في سنة إحدى وتسعين(من المائة الرابعة عشرة) أن يدخل في المنهج الدراسي بعض الفنون الجديدة ويضاف إلى مقررات العلوم القديمة بعض مايسهل تحصيله ويمكن نفعه ، فنظروا لهذا المقصد في الكتب المؤلفة المطبوعة، فأخذوا منها ما ساعدهم في مقصدهم ، و مالم يجدوه من المؤلفات المطبوعة موافقا لمرادهم قرروا أن يؤلف ما يلائم غرضهم.

وإن أحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم وإن كانت من أهم المقاصد المنهج الديني لاتماس أهدابه إلافي أواخره وكان"مشكاة المصابيح" أول كتب الحديث درس قبل التخريج بسنة، ولعمري إن القرآن وأحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم لبغية قصوى ومنية عظمى تتعلق بالمنهج الديني، فقرروا -وماأحسن ما قرروا أن تبدأ الدروس من المرحلة الوسطى، من الأحاديث التي تتعلق بمكارم الأخلاق والبر والإثم وسنن الهدى، كي يكون المتعلم على بصيرة منها ويتحلى بها، بتوفيق الله إن كان ذاحظ من التوفيق.

ولعمرى كان من السعادة العظمىٰ أن فوضوا هذا الأمر الجليل

إلىٰ هٰذا العبد الضعيف، الخامل إذ لم يجدوا في الكتب المتداولة المطبوعة مايطابق مرادهم ويوافق مطمحهم.

فهٰذا المجموع الوجيز الذي يحتوي علىٰ مايربو علىٰ خمس مائة من أحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وأيات كتاب اللّٰه-عزّ وجلّ، أمتثال لأمرهم، وتصوير لخطتهم السعيدة وغرضهم المبارك.

وحيث أني اقتبست الأحاديث جلها بل كلها -غير أحاديث معدودة، من كتاب"مشكاة المصابيح" رأيت التيمن بإسمه أحسن وأجمل فسميت هٰذا المجموع "مشكاة الآثار و مصباح الأبرار"و هٰذه الأحاديث وإن اقتطفتها من "مشكاة المصابيح" لكني لم أقتصر علىٰ أن أشير إلىٰ المشكاة فقط، وكذالک لم أكتف بتسمية مأخذه بل ماكان من أحاديث الصحاح أدرجت.في الهامش ما به الذي ورده فيه هٰذا الحديث، وربما وردت أرقام الصفحات أيضا: فلم أقتصر علىٰ أن أقول: رواه البخاري- مثلاً بل ذكرت الباب الذي فيه هٰذا الحديث مع رقم صفحته، ولم أسم المطبعة التي طبع فيها هٰذا الكتاب ، لأن الصحيحين : صحيح البخارى، وصحيح مسلم : وإن طبعا في المطابع المختلفة ولٰكن أرقام صفحاتهما متوافقة منطبقة.

وأما بقية كتب الصحاح، فأرقام صفحاتها مختلفة ، فيجمل لي أن أذكر مطابعها، فالسنن كلها من سنن الترمذي، وسنن أبي داؤد وكذٰلک سنن النسائي، كانت عندي من مطبوعات المطبع المجتبائي، غير سنن ابن ماجة فإني أخذت من نسختها المطبوعة في المطبع النظامي(بدلهي).

وبعد هٰذا التمهيد والتقديم، أدعوا الله أن يتقبل مني هٰذا السعي، ويضع له القبول عندالعلماء وطلبة الحديث كما وضع القبول لمأخذه ويجعل هٰذا الفرع كمثل أصله في عموم الإفادة وكثرة الدراسة- وماذٰلک على الله بعزيز. راجي رحمة الرحمٰن المفتقر إلى دعوات الأكابر والإخوان.

محمد ميان ابن السيد منظورمحمد

بن السيد محمد يوسف الديوبندي مولداً وموطناً، ومسلكاً

والدهلوي إقامةً

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

## إِخْلَاصُ النِّيَّةِ وَتَعْيِيْنُ الْمَقْصِدِ

(١) اَلْحَافِظُ الْعَلَّامُ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيُّ رحمه اللّٰهُ يُحَدِّثُ أَنَّهٗ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ و إِنَّمَا لِاِمْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ إِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.

(بخاری ص ۲ ج ۱)

## مَاذَا نَرٰى وَنَسْمَعُ؟

(٢) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ (سورۃ الذٰریٰت، آیت ۲۰-۲۱)

(٣) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

---

(۱) أخلص إخلاصا: ریا نمود اور کھوٹ سے خالی کرنا۔ عین تعیینا: متعین کرنا۔ مقصِد (ج) مقاصد: مقصد۔ حافظ، حفظ (س) حِفظا: زبانی یاد کرنا، نگرانی کرنا۔ محدثین کی اصطلاح میں حافظ ایسے شخص کو کہتے ہیں جس کو ایک لاکھ احادیث یاد ہوں۔ علّام صیغۂ مبالغہ از علِم (س) عِلما جاننا۔ منبر (ج) منابر: منبر، بلند جگہ، جہاں سے واعظ اور خطیب خطاب کرتے ہیں۔ اِمرء (ج) رجال مرد، شخص۔ هجَر (ن) هَجرا و هجرة: چھوڑنا، قطع تعلق کرنا۔ أصاب إصابة: پانا۔ هاجر إلى مكان مهاجرة: ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

(۲) ترجمہ آیت: اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کے واسطے اور خود تمہارے اندر سو کیا تم کو سوجھتا نہیں۔ أيقن إيقانا: یقین کرنا، أنفس واحد نفس: روح، جان۔

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

(سورۂ آل عمران: آیت ۱۹۳)

## قُصْوٰى بُغْيَتِنَا

وَلَمَّا كَانَ قُصْوٰى بُغْيَتِنَا وَغَايَةُ مَرَامِنَا أنْ نَتَوَفّٰى مَعَ الْأبْرَارِ فَعَلَيْنَا تَحْقِيْقُ مَعْنَى الْبِرِّ وَ الْأبْرَارِ وأنَّ الرَّجُلَ كَيْفَ يَكُوْنُ مِنَ الْأبْرَارِ. فَهٰذِهٖ فُصُوْلٌ وَ أبْوَابٌ تَكْشِفُ عَنْ وُجُوْهِ الْأجْوِبَةِ الْأسْتَارَ وَ بِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَلَهُ الْحَمْدُ.

وَلَمَّا كَانَتِ الْأشْيَاءُ تَتَبَيَّنُ بِأضْدَادِهَا نَذْكُرُ بَعْدَهَا الْإثْمَ وَشُعَبَهُ وَ فُرُوْعَهُ وَ أُصُوْلَهُ حَسْبَمَا بَيَّنَهَا الَّذِيْ أُرْسِلَ إلٰى كَافَّةِ النَّاسِ بَشِيْراً وَّ نَذِيْراً وَبُعِثَ لِيَتْلُوَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَيُزَكِّيَهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَكَمَا أشَارَ إلَيْهَا الْكِتَابُ الْمُبِيْنُ الَّذِيْ فِيْهِ تَفْصِيْلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ نُوْرٌ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.

وَ الْمَقْصُوْدُ أنْ يَّتَحَلَّى الشَّابُّ الصَّالِحُ بِالْفَضَائِلِ الْمَحْمُوْدَةِ وَيَتَخَلّٰى عَنِ الْخَصَائِلِ الْمَذْمُوْمَةِ لِيَسْتَظِلَّ بِظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ

---

(۳) ترجمہ آیت: اے رب ہمارے! ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ہم ایمان لے آئے اے رب ہمارے اب بخش دے گناہ ہمارے اور دور کردے ہم سے برائیاں ہماری اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔ منادی اسم فاعل از نادی منادا ۃ: پکارنا۔ کفر اللہ لہ الذنب تکفیرا: معاف کرنا، گناہ مٹانا۔ سیئات واحد سیئۃ: قصور، گناہ۔ توفاہ اللہ یتوفی توفیا: موت دینا۔

قصوی اسم تفضیل از قصا (ن) قصا: دور ہونا۔ بغیۃ مطلوب، مصدر از بغی (ض) بغیۃ طلب کرنا۔ غایۃ (ج) غایات: انتہا۔ مرام اسم ظرف از رام (ن) روما: ارادہ کرنا۔ بر نیکی، بر (ج) ابرار: فرماں بردار، نیک۔ کشف (ض) کشفا: ظاہر کرنا۔ أستار واحد ستر: پردہ۔ وفق توفیقا: اسباب خیر مہیا کرنا۔ تبین تبینا: واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ أضداد واحد ضد: ضد، مخالف۔ إثم (ج) آثام: گناہ۔ شعب واحد شعبۃ: شاخ، فرقہ، جماعت۔ کافۃ، کاف کا مؤنث ہے: جماعت۔ بشیر (ج) بشراء: خوش خبری دینے والا۔ نذیر (ج) نذر: ڈرانے والا۔ بعث (ف) بعثا: بھیجنا۔ زکی تزکیۃ: پاک کرنا، صالح بنانا۔ تحلی تحلیا: آراستہ ہونا۔ شاب (ج) شبان: جوان۔ فضائل واحد فضیلۃ: خوبی۔

يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ.

(٤) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ، اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَ شَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ رَبِّهٖ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِيْ الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِيْ اللّٰهِ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ، وَ رَجُلٌ تَصَدَّقَ إِخْفَاءً حَتّٰى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا أَنْفَقَ يَمِيْنُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ. (بخاری ج ۱، ص ۹۱)

وَ هٰذَا شُرُوْعٌ فِي الْمَرَامِ وَفَّقَنِيَ اللّٰهُ وَ إِيَّاكُمْ لِخَيْرِ الْخِتَامِ فَأَوَّلُ مَا يَلْزَمُ عَلَيْنَا تَحْقِيْقُهُ وَتَنْقِيْحُهُ أَنَّ الْبِرَّ مَا هُوَ؟

## اَلْبِرُّ مَا هُوَ؟

(٥) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

---

تخلّى عن شيء تخليا: کسی چیز سے علاحدگی اختیار کرنا، چھوڑنا۔ خصائل واحد خصلة: عادت۔ استظلّ استظلالا: سایہ حاصل کرنا۔ ظِل (ج) ظلال: سایہ۔

(٤) نشأ الطفل (ف) نشأ: جوانی کو پہنچا۔ علّق تعليقا: لٹکانا۔ تصدق تصدُّقا: صدقہ کرنا۔ شمال (ج) أشمل: بایاں ہاتھ۔ يمين (ج) أيمن: دایاں ہاتھ۔ أنفق إنفاقا: خرچ کرنا۔ فاض (ض) فيضانا: بہنا۔ عين (ج) عيون: آنکھ

(٥) ترجمہ آیت: نیکی کچھ یہی نہیں کہ منہ کرو اپنا مشرق کی طرف یا مغرب کی لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دے مال اس کی محبت پر رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم رکھے نماز اور دیا کرے زکوۃ اور پورا کرنے والے اپنے اقرار کو جب عہد کریں اور صبر کرنے والے سختی میں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت یہی لوگ ہیں سچے اور یہی ہیں پرہیزگار۔ عزّ (ض) عزا: عزیز ہونا، قوی ہونا۔ ذوی ذو کی جمع ہے۔ قربىٰ: رشتہ داری۔ ابن السبيل: مسافر۔ رقاب واحد رقبة: گردن۔ أوفى العهد إيفاء: عہد کو پورا کرنا۔ بأساء: لڑائی، بھوک۔ الضرّاء: سختی۔

هٰذِهٖ كَلِمَاتٌ نَضَدَتْ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ تَحْتَوِيْ عَلٰى جَمِيْعِ أَنْوَاعِ الْبِرِّ وَقَدْ شَرَحَهَا وَبَيَّنَهَا الَّذِيْ بُعِثَ مُعَلِّماً، الَّذِيْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ وَكَانَ نُطْقُهُ وَحْيَ الرَّحْمٰنِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ (ﷺ)

وَ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذِهِ الشُّرُوْحُ الَّتِيْ هِيَ سُنَنُ الْهُدٰى وَ سُبُلُ السَّلَامِ. وَلَمَّا كَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ نَتْلُوْ عَلَيْكَ الْأَحَادِيْثَ وَالْأَخْبَارَ الَّتِيْ وَرَدَتْ فِيْ شَرْحِ الْإِيْمَانِ وَ بِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَعَلَيْهِ التُّكْلَانُ.

## شَرْحُ الْإِيْمَانِ

(٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ وَالنَّبِيُّ ﷺ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا: هٰذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: إِنِّيْ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْئَلَةِ، فَلَا تَجِدْ عَلَيَّ فِيْ نَفْسِكَ فَقَالَ: سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ فَقَالَ: أَسْئَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ أَللّٰهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ: أَللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ أَللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ

---

نضد (ض) نضدًا: ترتیب وار کرنا، احتوى على شيء احتواء: کسی چیز پر مشتمل ہونا، کسی چیز کو شامل ہونا۔ هوى: خواہش، عشق، خیر ہو یا شر۔

(٦) بين: ظرف زمان۔ جلوس واحد جالس: بیٹھا ہوا شخص۔ جمل (ج) جمال: اونٹ۔ أناخ الجمل إناخة: اونٹ کو بٹھانا۔ عقل (ض) عقلاً: باندھنا۔ اتكأ اتكاءً: سہارا لے کر بیٹھنا۔ ظهر: پیٹھ۔ وجد على أحد (ض) وَجدا: ناراض ہونا، غضب ناک ہونا۔ بدا (ن) بدوًا: ظاہر ہونا۔ نشد بالله (ن، ض) نشدًا: قسم دینا۔ جاء بشيء (ض) مجيئة: کوئی چیز لے کر آنا۔ رسول (ج) رسل: قاصد

نَعَمْ۔ قَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلىٰ فُقَرَائِنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اَللّٰهُمَّ نَعَمْ" فَقَالَ الرَّجُلُ: آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ أَنَا رَسُوْلُ مَنْ وَّرَائِيْ مِنْ قَوْمِيْ وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُوْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ.(بخاری، کتاب العلم ص ۱۵ ج ۱)

(۷) وَعَنْهُ أَنَّهُ جَآءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: أَتَانَا رَسُوْلُكَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّكَ تَزْعَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ: صَدَقَ، فَقَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ؟ قَالَ: "اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ" قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالْجِبَالَ؟ قَالَ: "اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ" قَالَ: فَمَنْ جَعَلَ فِيْهَا الْمَنَافِعَ؟ قَالَ: "اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ" قَالَ: فَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمَآءَ وَ خَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيْهَا الْمَنَافِعَ آللّٰهُ أَرْسَلَكَ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ زَعَمَ رَسُوْلُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَ زَكوٰةً فِيْ أَمْوَالِنَا "قَالَ: صَدَقَ" قَالَ: بِالَّذِيْ أَرْسَلَكَ اللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِيْ سَنَتِنَا قَالَ: صَدَقَ، قَالَ: فَبِالَّذِيْ أَرْسَلَكَ اللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حِجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلاً۔ قَالَ: صَدَقَ، قَالَ: فَبِالَّذِيْ أَرْسَلَكَ اللّٰهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ۔ قَالَ: فَوَ الَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَزِيْدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلاَ أَنْقُصُ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:"إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ".

---

(۷) زعم (ف،ن) زعما: سچ یا جھوٹ کہنا۔ سنۃ (ج) سنوات و سنون: سال۔ حج بیت اللہ (ن) حجا: زیارت کرنا۔

## أيُّ الإسلامِ خيرٌ

(٨) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرٍؓ أنَّ رَجُلاً سَألَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أيُّ الإسْلاَمِ خَيْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلاَمَ عَلىٰ مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ. (بخاري ص٦ ج١، مشكوة ص٣٩٧)

## أيُّ الإسلامِ أفضلُ؟

(٩) عَنْ أبِيْ مُوسىٰ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أيُّ الإسْلاَمِ أفْضَلُ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (بخاري شريف ص٦ ج١، مشكوة ص١٢)

(١٠) عَنْ أبِيْ شُرَيْحٍ أنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: وَاللّٰهِ لاَ يُؤمِنُ، وَاللّٰهِ لاَ يُؤمِنُ، وَاللّٰهِ لاَ يُؤمِنُ، قِيْلَ: وَمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِيْ لاَ يَأمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (بخاري شريف ص٨٨٩، ج٢)

(١١) عَنْ أنَسٍؓ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لاَ يُؤمِنُ أحَدُكُمْ حَتّٰى أكُوْنَ أحَبَّ إلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَ النَّاسِ أجْمَعِيْنَ. (بخاری شریف ص٧، ج١)

(١٢) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: لاَ يُؤمِنُ أحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبْعاً لِمَا جِئْتُ بِهٖ. (مشكوة شريف، باب الاعتصام بالكتاب والسنة، ص٣٠)

(١٣) عَنْ أنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ يُؤمِنُ أحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (بخاری شریف، ص٧، ج١)

(١٤) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الإيْمَانُ بِضْعٌ وَّ

---

(٨) أطعم إطعاما: کھانا کھلانا۔ قرأ علیٰ أحد سلاما (ف) قراءة: کسی کو سلام کہنا۔ (٩) لسان (ج) ألسنة: زبان۔ يد (ج) أيدي: ہاتھ (١٠) جار (ج) جيران: پڑوسی۔ بوائق واحد بائقة: مصیبت، شر و فساد، شرارت۔ (١٢) هوِى (س) هوًى: محبت کرنا، خواہش کرنا۔ هوى: خواہشِ نفس۔ تبع (س) تبعا: پیچھے چلنا۔ تبع (ج) أتباع: تابع دار۔ (١٤) بضع: اس کا اطلاق تین سے نو تک کی تعداد پر ہوتا ہے۔

سَبْعُوْنَ شُعْبَةً. فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذىٰ عَنِ الطَّرِيْقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ.(مسلم شریف ص ۴۷ ج ۱)

(۱۵) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أَفْضَلِ الْإِيْمَانِ قَالَ: أَنْ تُحِبَّ لِلّٰهِ وَ تُبْغِضَ لِلّٰهِ وَتَعْمَلَ لِسَانَکَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ، قُلْنَا: وَ مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: وَ أَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ وَ تَكْرَهُ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِکَ.(مشکوۃ شریف ص ۱۶)

(۱۶)عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا الْإِيْمَانُ؟ قَالَ: إِذَا سَرَّتْکَ حَسَنَتُکَ وَ سَائَتْکَ سَيِّئَتُکَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ. قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا الْإِثْمُ؟ قَالَ: إِذَا حَاکَ فِيْ نَفْسِکَ شَيْءٌ فَدَعْهُ.(مسند احمد، مشکوۃ شریف، آخر کتاب الایمان)

(۱۷) عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيْ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلىٰ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَ النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.
(بخاری شریف، ص ۱۳)

(۱۸)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ثَلاَثَ مِرَارٍ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ عَامَّتِهِمْ.(ترمذی ص ۱۴ ج ۲)

(۱۹)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مِنْ حُسْنِ إِسْلاَمِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لاَ يَعْنِيْهِ. (ترمذی شریف، أبواب الزہد ص ۵۵ ج ۲)

---

أماط إماطة: ہٹانا، دور کرنا۔ الحیاء مصدر از حیی (س) حیاءً: شرمانا۔ (۱۵) بغض (س) بغضا: نفرت کرنا، دشمنی کرنا۔ کَرِہ (س) کراھۃ: ناپسند سمجھنا۔ (۱۶) سرّ (ن) سرورا: خوش کرنا۔ حسنۃ (ج) حسنات: نیکی۔ ساء (ن) سوءً: غمگین کرنا۔ حاک (ن) حوکا: کسی چیز کا دل میں کھٹک پیدا کرنا۔ ودع (ف) ودعا: چھوڑنا۔ (۱۷) بایع أحدا مبایعۃ: کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا۔ نصح لأحد (ف) نصحا: کسی کی خیرخواہی کرنا۔ (۱۹) عَنِی (ض) عنیا: مراد لینا۔

# وَالْيَـوْمِ الْآخِــرِ

(۲۰) هُوَ يَوْمُ الدِّيْنِ وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى:

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹ (سورۃ الانفطار:۱۷-۱۹)

(۲۱) وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ (سورۃ الاعراف:۹)

(۲۲) وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝۴۷ (الانبیاء:۴۷)

(۲۳) فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱۰۱ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۲ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۳ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝۱۰۴ (المومنون:۱۰۱-۱۰۴)

(٢٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

---

(۲۰) ترجمہ آیت: اور تجھ کو کیا خبر ہے کیسا ہے دن انصاف کا، پھر بھی تجھ کو کیا خبر ہے کیسا ہے دن انصاف کا، جس دن کہ بھلا نہ کر سکے کوئی جی کسی جی کا کچھ بھی اور حکم اُس دن اللہ ہی کا ہے۔ أدرى إدراء: آگاہ کرنا۔ (۲۱) ترجمہ آیت: اور تول اس دن ٹھیک ہوگی پھر جس کی تولیں بھاری ہوئیں سو وہی ہیں نجات پانے والے اور جس کی تولیں ہلکی ہوئیں سو وہی ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا اس واسطے کہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ موازین واحد میزان: ترازو۔ أفلح إفلاحا: کامیاب ہونا۔ خف (ض) خفۃ: ہلکا ہونا۔ خسِر (س) خسرانا: نقصان اٹھانا، ہلاک ہونا۔ (۲۲) ترجمہ آیت: اور رکھیں گے ہم ترازوئیں انصاف کی قیامت کے دن پھر ظلم نہ ہوگا کسی جی پر ایک ذرہ اور اگر ہوگا برابر رائی کے دانہ کے تو ہم لے آئیں گے اسکو اور ہم کافی ہیں حساب کرنے کو۔ قسط (ج) أقساط: انصاف، حصہ۔ حبۃ (ج) حبات: دانہ۔ خردل واحد خردلۃ: رائی۔ حسَب (ن) حسبا: شمار کرنا، حساب کرنا۔ (۲۳) ترجمہ آیت: پھر جب پھونک ماریں صور میں تو نہ قرابتیں ہیں ان میں اس دن اور نہ ایک دوسرے کو پوچھے، سو جسکی بھاری ہوئی تول تو وہی لوگ کام لے نکلے، اور جس کی ہلکی نکلی تول سو وہی لوگ ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان دوزخ ہی میں رہا کریں گے، جھلس دے گی اُنکے منہ کو آگ اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔ نفخ (ن) نفخا: پھونک مارنا۔ صور: نرسنگھا۔ أنساب واحد نسب: قرابت، رشتہ داری۔ لفح (ف) لفحا: جھلس دینا۔ نار (ج) نیران: آگ۔ کلح (ف) کلوحا: بدشکل ہونا، تیوری چڑھانا۔

ﷺ: كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ، خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيْلَتَانِ فِيْ الْمِيْزَانِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ. (بخاری شریف ص ۱۱۲۹، مشکوۃ شریف، باب ثواب التسبیح ص ۲۰۰)

(۲۵) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلاً. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلرِّجَالُ وَ النِّسَاءُ جَمِيْعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلىٰ بَعْضٍ-قَالَ: يَا عَائِشَةُ! اَلْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلىٰ بَعْضٍ. (مسلم شریف ص ۳۸۴ ج ۲، و مشکوۃ، باب الحشر ص ۴۸۳)

(۲۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقُ إِلىٰ أَهْلِهَا حَتّٰى تُقَادَ الشَّاةُ الْجَلْحَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ. (ترمذی شریف ص ۶۴ ج ۲، مشکوۃ، باب الظلم ص ۴۳۵)

(۲۷) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَاتَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهٖ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمْرِهٖ فِيْمَا أَفْنَاهُ، وَ عَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا أَبْلَاهُ، وَ عَنْ مَّالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ، وَ فِيْمَا أَنْفَقَهٗ، وَ مَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ؟-

(ترمذی شریف ص ۶۴ ج ۲)

(۲۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهُ ﷺ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيْهِ عِنْدَه مَظْلِمَةٌ فِيْ عِرْضٍ أَوْ مَالٍ، فَجَاءَهٗ فَاسْتَحَلَّهٗ قَبْلَ أَنْ يُّؤْخَذَ وَ لَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَ لاَ دِرْهَمٌ، فَإِنْ كَانَتْ لَهٗ حَسَنَاتٌ أُخِذَ

---

(۲۵) حَشَرَ (ن) حَشْرًا: جمع کرنا۔ حُفَاۃ واحد حَاف: ننگے پاؤں۔ عُرَاۃ واحد عاری: برہنہ بدن۔ غُرْل واحد أَغْرَل: غیر مختون۔ (۲۶) أَدّٰی تَأْدِیَة: ادا کرنا۔ قَادَ (ن) قَوْدًا: قصاص کے لیے جانا۔ شَاۃ (ج) شِیَاہ: بکری۔ جَلِحَ الثَّوْرُ (س) جَلْحًا: بے سینگ والا ہونا۔ قَرْنَاء، أَقْرَن کی مؤنث: سینگ والا جانور۔ (۲۷) زَالَ (ن) زَوَالًا: ہٹنا۔ أَفْنٰی إِفْنَاءً: فنا کرنا، معدوم کرنا۔ شَبَّ (ض) شَبَابًا: جوان ہونا۔ أَبْلٰی إِبْلَاءً: بوسیدہ کرنا۔ اِکْتَسَبَ اِکْتِسَابًا: کمانا، حاصل کرنا۔ أَنْفَقَ إِنْفَاقًا: خرچ کرنا۔ (۲۸) مَظْلِمَة (ج) مَظَالِم: وہ چیز جو ظلماً لی جائے (حق)۔ عِرْض (ج) أَعْرَاض: عزت۔ اِسْتَحَلَّ اِسْتِحْلَالًا: حلال سمجھنا۔ حَمَّلَ تَحْمِیْلًا: لاد دینا۔

مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَ إِنْ لَّمْ تَكُنْ لَهٗ حَسَنَاتٌ حَمَّلُوْا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّآتِهِمْ.

(بخاری شریف ص ۳۳۱ ج ۱، وص ۹۶۷ ج ۲ واللفظ للترمذی ص ۶۴ ج ۲، مشکوٰۃ، باب الظلم ص ۴۳۵)

## اَلْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

(۲۹) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَتَدْرُوْنَ مَنِ الْمُفْلِسُ؟ قَالُوْا: اَلْمُفْلِسُ فِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَ لَا مَتَاعَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِيْ مَنْ يَّأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّ صِيَامٍ وَّ زَكٰوةٍ وَّ يَأْتِيْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَ قَذَفَ هٰذَا وَ أَكَلَ هٰذَا وَ سَفَكَ دَمَ هٰذَا وَ ضَرَبَ هٰذَا فَيُقْعَدُ فَيَقْتَصُّ هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ أَنْ يُّقْتَصَّ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا، أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ. (مسلم شریف، باب تحریم الظلم ص ۳۲۰ ج ۲، وترمذی ص ۶۴ ج ۲، ومشکوٰۃ ص ۴۳۵)

## اَلْمَلٰٓئِكَةُ

(۳۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① (الفاطر:۱)

(۳۱) اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ

---

(۲۹) أَفْلَسَ إِفْلَاسًا: مال باقی نہ رہنا۔ شَتَمَ (ض) شَتْمًا: گالی دینا۔ قَذَفَ (ض) قَذْفًا تہمت لگانا۔ سَفَكَ الدَّمَ (ض) سَفْكًا: خون بہانا۔ اِقْتَصَّ اِقْتِصَاصًا: بدلہ لینا۔ فَنِيَ (س) فَنَاءً: فنا ہونا، ختم ہونا۔ طَرَحَ (ف) طَرْحًا: ڈالنا، پھینکنا۔ (۳۰) ترجمہ آیت: سب خوبی اللہ کو ہے جس نے بنا نکالے آسمان اور زمین جس نے ٹھہرایا فرشتوں کو پیغام لانے والے جن کے پر ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار بڑھا دیتا ہے پیدائش میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔ فَطَرَ (ض) فَطْرًا: پھاڑنا، پیدا کرنا۔ أجنحة واحد جَنَاحٌ: بازو۔ مثنیٰ و ثلاث و رباع: مفعل و فعال یہ دونوں وزن اعداد میں مؤخذ أحاد سے مفعَر و عشار تک تکرار کا فائدہ دیتے ہیں۔ (۳۱) ترجمہ آیت: جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش کو اور جو اس کے گرد ہیں پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں اور اس پر یقین رکھتے ہیں--- بقیہ اگلے صفحے پر:

عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ (الغافر:٧-٩)

(٣٢) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ (فصلت:٣٠-٣٢)

(٣٣) اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ (ق:١٧-١٨)

(٣٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَتَعَاقَبُوْنَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَ مَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ وَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ

---

گذشتہ سے پیوستہ ـــــ اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں کے اے پروردگار ہمارے ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری بخشش اور خبر میں سو معاف کر انکو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ پر اور بچا انکو آگ کے عذاب سے، اے رب ہمارے اور داخل کر انکو سدا بسنے کے باغوں میں جنکا وعدہ کیا تو نے ان سے اور جو کوئی نیک ہو انکے باپوں میں اور عورتوں میں اور اولاد میں بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ اور بچا انکو برائیوں سے اور جس کو تو بچائے برائیوں سے اس دن اس پر مہربانی کی تو نے اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی۔ (٣١) وَقٰی (ض) وِقَايَةً: بچانا، حفاظت کرنا۔ جَحِيْم: دوزخ۔ عدن (ن،ض) بالمكان عَدْنا: اقامت کرنا، وطن بنانا۔ صلح (ف، ک) صَلاحا: لائق ہونا، درست ہونا۔ ذرّيت واحد ذرية: آل و اولاد۔ فَازَ (ن) فَوْزًا: کامیاب ہونا۔ اِسْتَقَامَ اِسْتِقَامَةً: ثابت قدم رہنا۔ تَنَزَّلَ تَنَزُّلًا: اترنا۔ أبشر إبشارا: خوشخبری دینا، خوش ہونا۔ أولياء واحد ولي: دوست۔ اِدّعی اِدّعاء: تمنا کرنا، دعویٰ کرنا۔ نزل (ج) أنزال: وہ کھانا جو مہمان کے سامنے پیش کیا جائے۔ تلقی تلقيا: اخذ کرنا۔ عَتَد (ک) عَتَادًا: تیار ہونا۔ (٣٢) ترجمہ آیت: تحقیق جنہوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر اترتے ہیں فرشتے کہ تم مت ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جس کا تم سے وعدہ تھا، ہم ہیں تمہارے رفیق دنیا میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے وہاں ہے جو چاہے جی تمہارا اور تمہارے لئے وہاں ہے جو کچھ مانگو، مہمانی ہے اس بخشنے والے مہربان کی طرف سے۔ (٣٣) ترجمہ آیت: جب لیتے لجاتے ہیں دو لینے والے داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا، نہیں بولتا کچھ بات جو نہیں ہوتا اُس کے پاس ایک راہ دیکھنے والا تیار۔ (٣٤) تعاقب تعاقبا: باری باری آنا۔ عرج (ن) عروجا: چڑھنا۔ بات (ض) بيتوتة: رات گذارنا۔

وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَ أَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ. (بخاری شریف، باب کلام الرب مع جبریل)

(۳۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادىٰ جِبْرَئِيْلَ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ، فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ جِبْرَئِيْلُ فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ. (بخاری ص۱۱۵ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۲۵)

## وَالْكِتَابِ

(۳۶) الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (البقرۃ:۱)

(۳۷) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ (البقرۃ:۲۸۵)

## وَالنَّبِيِّيْنَ

(۳۸) قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ

---

(۳۵) نادیٰ منادا‌ۃ: پکارنا، آواز دینا۔ (۳۶) ترجمہ آیت: الم، اس کتاب میں کچھ شک نہیں۔ (۳۷) ترجمہ آیت: مان لیا رسول نے جو کچھ اترا اس پر اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
(۳۸) ترجمہ آیت: تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اترا ہم پر اور جو اترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو ملا دوسرے پیغمبروں کو انکے رب کی طرف سے ہم فرق نہیں کرتے ان سب میں سے ایک میں بھی اور ہم اسی پروردگار کے فرمانبردار ہیں، اگر وہ بھی ایمان لاویں جس طرح پر تم ایمان لائے ہدایت پائی انہوں نے بھی اور اگر پھر جاویں تو پھر وہی ہیں ضد پر سواب کافی ہے تیری طرف سے ان کو اللہ اور وہی ہے سننے والا جاننے والا، ہم نے قبول کرلیا رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ بہتر ہے اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی بندگی کرتے ہیں۔ أسباط واحد سبط: اولاد کی اولاد، اس کا اطلاق اکثر نواسوں پر ہوتا ہے۔ شاقہ مشاقۃ و شقاقا: مخالفت کرنا، دشمنی کرنا۔ صبغۃ مصدر از صبغ (ف) صبغۃ: رنگ کرنا۔

وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ (البقرۃ:١٣٦-١٣٨)

## وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ

ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَ السَّآئِلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ

(٣٩) قَالَ أَبُوْهُرَيْرَةَؓ: جَاءَ رَجُلٌ إِلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْراً؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَ أَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَ تَأْمُلَ الْغِنىٰ، وَ لَا تُمْهِلْ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلاَنٍ كَذَا وَ لِفُلاَنٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلاَنٍ.

(کتاب الزکوۃ، بخاري شریف ص١٩٠ ج١، مشکوۃ ص١٦٤)

(٤٠) عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلىٰ، وَ ابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ، وَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنىً وَ مَنْ يَّسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَ مَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ. (بخاري شریف، کتاب الزکوۃ ص١٩٢ ج١، مشکوۃ ص١٦٢)

(٤١) عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلىٰ أَهْلِهٖ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ.

(بخاري، کتاب النفقات ص٨٠٥ ج٢، مشکوۃ ص١٧٠)

(٤٢) عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

---

(٣٩) أجر (ج) أجور: ثواب، بدلہ۔ شحیح (ج) شِحاح: بخیل۔ أمل (ن) أملا: امید کرنا۔ أمهل إمهالا: مہلت دینا۔ (٤٠) عال (ن) عولا: اہل وعیال کے معاش کی کفالت کرنا۔ استعف استعفافا: پارسائی و پاک دامنی کا طالب ہونا۔ أعف إعفافا: پاک دامنی عطا کرنا۔ احتسب احتسابا: ثواب کی امید کرنا۔ (٤٢) الرحم (ج) أرحام: رشتہ داری۔ صلۃ مصدر از وصل الرحم (ض) صلۃ: رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا۔

اَلصَّدَقَةُ عَلَىٰ الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَىٰ ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ، صَدَقَةٌ وَ صِلَةٌ. (ترمذی ص ۸۳ ج ۱، مشکوۃ ص ۱۷۱)

(٤٣) قَالَ أَبُوْقِلَابَةَ: وَ أَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَىٰ عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمُ اللّٰهُ أَوْ قَالَ يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ وَ يُغْنِيْهِمْ.

(مسلم شریف ص ۳۲۲ ج ۱)

(٤٤) وَقَالَ ﷺ: إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ، وَ إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلاَّ أُجِرْتَ بِهَا حَتّٰى مَا تَجْعَلُ فِيْ فِيْ اِمْرَأَتِكَ.

(بخاری شریف ص ۱۷۳ ج ۱، مشکوۃ، باب الوصایا ص ۲۶۵)

(٤٥) عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ قَيْسٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الزَّكٰوةِ، فَقَالَ: إِنَّ فِيْ الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكٰوةِ، ثُمَّ تَلاَ هٰذِهِ الْآيَةَ الَّتِيْ فِيْ الْبَقَرَةِ: لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ الآيةَ.

(ترمذی شریف ص ۸۳ ج ۱، مشکوۃ، باب فضل الصدقۃ ص ۱۶۹)

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ: ذٰلِكَ لِأَنَّ فِيْ الْآيَةِ جِهَتَيْنِ لِلْإِنْفَاقِ، كُلٌّ مِنْهُمَا تُغَايِرُ الْأُخْرىٰ. فَالْجِهَةُ الْأُوْلىٰ أَنَّهُ تَعَالىٰ ذَكَرَ أَوَّلاً "اٰتَى الْمَالَ عَلىٰ حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبىٰ" الآيةَ. ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ ذَكَرَ الزَّكٰوةَ حَيْثُ قَالَ جَلَّ مَجْدُهُ: أَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ" فَالزَّكٰوةُ جِهَةٌ ثَانِيَةٌ لاَمُحَالَةَ، ثُمَّ إِنَّ هٰذَا الْحَقَّ سِوَى الزَّكٰوةِ رُبَّمَا يَزْدَادُ أَهَمِّيَةً فَيَجِبُ حَتْمًا كَوُجُوبِ الزَّكٰوةِ۔ أَلاَ تَرىٰ! أَنَّ النَّاسَ حِيْنَ تُحِيْطُهُمُ الْفَاقَةُ وَتَعُمُّهُمُ الْمَجَاعَةُ حَتّٰى تَبْلُغَ أَنْفُسَهُمْ يَجِبُ عَلىٰ كُلِّ مُسْتَطِيْعٍ إِنْفَاقُ مَا اسْتَطَاعَ وَ لَوْ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيْرٍ وَ إِلاَّ

---

(٤٤) وَذَرِ الشيءَ (س) وَذْرا: چھوڑنا۔ عالۃ واحد عائل بفقیر، محتاج۔ عال الرجل (ن) عولاً: محتاج ہونا۔ تکفف تکففا: لوگوں کے سامنے دستِ سوال دراز کرنا۔ ابتغی ابتغاء: چاہنا، تلاش کرنا۔ (٤٥) غایر مغایرۃ: مخالف ہونا۔ مجاعۃ: بھوک۔ شعیر واحد شعیرۃ: جو۔ صُلب (ج) أصلاب: ریڑھ کی ہڈی۔ شبع (ف) شبعا: سیر ہونا۔

تُحِيْطُهُ النَّارُ كَمَا أَحَاطَتْهُمُ الْمَجَاعَةُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِتَّقُوْا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَ هٰذَا الْوُجُوْبُ لاَ يَخْتَصُّ بِصَاحِبِ نِصَابٍ بَلْ يَعُمُّ كُلَّ مَنْ يَّجِدُ مَا يَشْبَعُ بَطْنَهُ وَيُقِيْمُ صُلْبَهُ وَهٰذَا مَعْنٰى قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ:

(٤٦) لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَشْبَعُ وَ جَارُهٗ جَائِعٌ.

(مشكوة، باب الشفقة والرحمة على الخلق ص ۴۲۴)

(٤٧) وَقَالَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍؓ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَقِفَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَهٗ حِجَابٌ وَ لاَتَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهٗ، ثُمَّ لَيَقُوْلَنَّ لَهٗ: أَلَمْ أُوْتِكَ مَالاً؟ فَلَيَقُوْلَنَّ: بَلٰى! ثُمَّ لَيَقُوْلَنَّ: أَلَمْ أُرْسِلْ إِلَيْكَ رَسُوْلاً؟ فَلَيَقُوْلَنَّ: بَلٰى! فَيَنْظُرُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَلاَ يَرٰى إِلاَّ النَّارَ ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ شِمَالِهٖ فَلاَ يَرٰى إِلاَّ النَّارَ فَلْيَتَّقِيَنَّ أَحَدُكُمُ النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ. (بخاري شريف ص ۱۹۰ ج ۱، مشكوة ص ۴۸۵)

(٤٨) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ (البقرة:۲۱۹)

(٤٩) وَقَدْ حَدَّثَ الْمُنْذِرُ بْنُ الْجَرِيْرِ عَنْ أَبِيْهِؓ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ، فَجَاءَ قَوْمٌ عُرَاةٌ حُفَاةٌ مُتَقَلِّدِيْ السُّيُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ؛ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ

---

(٤٧) ترجم ترجمة: ترجمانی کرنا۔ العفو من المال: خرچ سے زائد جس کا دینا دشوار نہ ہو۔ تفکر تفکراً: غور وفکر کرنا۔
(٤٨) ترجمہ آیت: اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ دے جو بچے اپنے خرچ سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے حکم تا کہ تم فکر کرو دنیا وآخرت کی باتوں میں۔ (٤٩) صدر (ج) صدور: ہر چیز کا ابتدائی حصہ۔ تقلد السیف تقلداً: گلے میں تلوار لٹکانا۔ فاقة (ج) فاقات: محتاجگی۔ بث (ن) بثا: پھیلانا۔ رقیب (ج) رقباء: نگہبان، محافظ۔ صرة (ج) صرر: تھیلی۔ کومة (ج) کوم: مٹی کا ڈھیر۔ تهلل تهللاً: کھلنا، چمک اٹھنا۔ أذهب الشیء إذهاباً: سونے کے پانی سے ملمع کرنا۔ وزر (ج) أوزار: بوجھ، گناہ۔

رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِمَا رَاٰى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ. فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ. فَأَمَرَ بِلَالاً فَأَذَّنَ فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ. فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ

تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِيْنَارِهٖ مِنْ دِرْهَمِهٖ مِنْ ثَوْبِهٖ مِنْ صَاعِ بُرِّهٖ مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ حَتّٰى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهٗ تَعْجَزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجِزَتْ. ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتّٰى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهٗ مُذْهَبَةٌ. فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ. وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَلَهٗ وِزْرُهَا وَ وِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ. (نسائی شریف ص ۳۵۵ ج ۱، مسلم شریف ص ۳۴۷ ج ۲، مشکوٰۃ، کتاب العلم ص ۳۳)

وَلَا يَذْهَلُ عَنْكَ أَنَّ حَاجَاتِنَا كَثِيْرَةٌ. وَ الْحَقُّ أَنَّ أَغْنِيَاءَنَا لِأَجْلِهَا فُقَرَاءُ. فَالتَّعْلِيْمُ وَ التَّرْبِيَةُ وَ إِقَامَةُ إِدَارَةٍ عِلْمِيَّةٍ وَ صِنَاعِيَّةٍ وَ إِعْدَادُ كُلِّ قُوَّةٍ نُكَافِحُ بِهَا أَعْدَاءَنَا فِيْ مَيَادِيْنِ الْحَيٰوةِ السِّيَاسِيَّةِ وَالْإِقْتِصَادِيَّةِ وَ الشَّخْصِيَّةِ وَ الْإِجْتِمَاعِيَّةِ كُلُّهَا حَاجَاتُنَا. وَ نَحْنُ فُقَرَاءُ لِأَجْلِهَا. فَالْإِنْفَاقُ فِيْ كُلِّهَا وَاجِبٌ عَلَيْنَا وَ

---

ترجمہ آیت: اے لوگو ڈرتے رہو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے واسطے سے سوال کرتے ہو آپس میں اور خبردار رہو قرابت والوں سے بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔ ترجمہ آیت: ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر ایک جی کیا بھیجتا ہے کل کے واسطے۔ ذهل (ف) ذهولا: بھول جانا، غافل ہونا۔ کافح مکافحة: مقابلہ کرنا۔ هلكة (ج) هلكات: ہلاکت۔ تولّٰی تولیا: اعراض کرنا۔

الإمْسَاكُ مُوَ مَلَكَةٌ. وَ قَدْ نَبَّهَنَا اللّٰهُ وَ أَنْذَرَنَا أَنْ نُلْقِيَ أَنْفُسَنَا فِي الهَلَكَةِ حَيْثُ قَالَ:

(۵۰) وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ (البقرۃ:۱۹۵)

(۵۱) وَ قَالَ اللّٰهُ رَبُّنَا الْمُتَعَالُ:

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ (محمد:۳۸)

## اَلْقَرْضُ الْحَسَنُ

وَ سَمَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ الإعْطَاءَ فِيْ أَمْثَالِ هٰذِهِ الحَاجَاتِ الْقَرْضَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ رُبَّمَا عَبَّرَهُ بِالإنْفَاقِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَفِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الآيَاتِ أَتْبَعَ أَمْرَ الْقَرْضِ أَمْرَ الزَّكٰوةِ كَمَا قَالَ:

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ (المزمل:۲۰)

(۵۲) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ (البقرۃ:۲۷۴)

(۵۳) وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إنَّ الْمُكْثِرِيْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إلاَّ مَنْ أعْطَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا،

---

(۵۰) ترجمہ آیت: اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاکت میں اور نیکی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ (۵۱) ترجمہ آیت: سنتے ہو تم لوگ تمکو بلاتے ہیں کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں پھر تم میں کوئی ایسا ہے کہ نہیں دیتا اور جو کوئی نہ دے گا سو نہ دے گا آپکو اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے تو بدل لے گا اور لوگ تمہارے سوائے پھر وہ نہ ہوں گے تمہاری طرح کے۔ ترجمہ آیت: اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوۃ اور قرض دو اللہ کو اچھی طرح پر قرض دینا۔ (۵۲) ترجمہ آیت: جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں رات کو اور دن کو چھپا کر اور ظاہر میں تو انکے لئے ہے ثواب ان کا اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ قرض (ض) قرضا: بدلہ دینا۔ (۵۳) اقل الرجل إقلالا: محتاج ہونا۔ نفح (ف) نفحا: دینا، عطا کرنا۔

فَنَفَخَ فِيْهِ يَمِيْنَهُ وَ شِمَالَهُ وَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ وَرَائَهُ وَعَمِلَ فِيْهِ خَيْرًا.

(بخاری ص ۹۵۳ ج ۲)

(۵۴) وَعَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوْقِ فَيُحَامِلُ فَيُصِيْبُ الْمُدَّ وَ إِنَّ لِبَعْضِهِمُ الْيَوْمَ لَمِائَةَ أَلْفٍ. (بخاری ص ۱۹۰ ج ۱)

## ذَوِي الْقُرْبىٰ

(۵۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ قَالَتِ الرَّحِمُ: هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ قَالَ: نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَ أَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ: بَلىٰ يَارَبِّ قَالَ فَهُوَ لَكِ.

(بخاری ص ۸۸۵ ج ۲، ومشکوٰۃ، باب البر والصلۃ ص ۴۱۹)

(۵۶) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ: مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَ مَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ. (بخاری ص ۸۸۵)

(۵۷) وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ فِيْ رِزْقِهِ وَ يُنْسَأَ لَهُ فِيْ إِثْرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

(بخاری ص ۸۸۵)

## بِرُّ الْوَالِدَيْنِ

(۵۸) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ؟ قَالَ: أُمُّكَ۔ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّكَ۔ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟

---

(۵۴) انطلق انطلاقا: چلنا۔ حامل محاملة: بوجھ اٹھانا۔ ھٰذ: ...... (۵۵) فرغ (ن) فراغا: خالی ہونا۔ عاذ بأحد (ن) عوذا: کسی کی پناہ لینا۔ (۵۶) شُجنة (ج) شُجن: الجھی ہوئی شاخ۔ (۵۷) بسط (ن) بسطا: پھیلانا، وسیع کرنا۔ نسأ (ف) نسأ: موخر کرنا۔ أثر (ج) آثار: مدت عمر۔ (۵۸) صحب (س) صحابة: دوستی کرنا، ایک ساتھ زندگی بسر کرنا۔

قَالَ: أُمُّکَ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أَبُوْکَ. (بخاري ص ٨٨٣ ج ٢ و مشکوٰۃ ص ٤١٨)

(٥٩) وَعَنْهُ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: أُمَّکَ ثُمَّ أُمَّکَ ثُمَّ أُمَّکَ ثُمَّ أَبَاکَ ثُمَّ أَدْنَاکَ أَدْنَاکَ. (مسلم، باب برّ الوالدین ص ٣١٤ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤١٨)

(٦٠) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (لقمان: ١٥)

(٦١) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِيْ بَكْرٍؓ قَالَتْ: أَتَتْنِيْ أُمِّيْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ. فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ اَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

(بخاري ص ٨٨٤ ج ١، و مشکوٰۃ ص ٤١٨)

(٦٢) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: قَالَ: مَنْ أَدْرَکَ وَالِدَيْهِ عِنْدَهُ الْكِبَرُ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ. (مسلم ص ٣١٤ ج ٢)

(٦٣) عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَةِ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ حَتّٰى دَنَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ، فَجَلَسَتْ فَقُلْتُ: مَنْ هِيَ؟ فَقَالُوْا: أُمُّهُ الَّتِيْ أَرْضَعَتْهُ.

(أبوداود ص ٣٥٣ ج ٢، و ترمذي ص ١٣٨ ج ١ و مشکوٰۃ ص ٤٢٠)

(٦٤) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ مِنْ

---

(٦٠) ترجمہ آیت: اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں اس بات پر کہ شریک مان میرا اس چیز کو جو تجھ کو معلوم نہیں تو انکا کہنا مت مان اور ساتھ دے ان کا دنیا میں دستور کے موافق اور راہ چل اس کی جو رجوع ہوا میری طرف پھر میری طرف ہے تم کو پھر آنا پھر میں جتلا دوں گا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے۔ جاهَد مجاهدة: پوری طاقت صرف کرنا۔ معروف: خیر، خوبی، رزق۔ أناب إنابة: رجوع ہونا۔ (٦١) رغِب في شيء (س) رَغبة: چاہنا، خواہش کرنا۔ (٦٢) رغِم (س) رَغما: ناپسند کرنا، ذلیل ہونا۔ أنف (ج) آناف: ناک۔ (٦٣) قسَم (ض) قِسمة: بانٹنا، تقسیم کرنا۔ أقبل إقبالا: سامنے سے آنا۔ رداء (ج) أردية: چادر۔ أرضع إرضاعا: دودھ پلانا۔

أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ۔ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَ يَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ. (بخاری ص ۸۸۳۔ مسلم ص ۶۴ ج ۱۔ مشکوٰۃ، باب البر والصلۃ ص ۴۱۹)

(٦٥) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَحَمَلَهُ عَلٰى حِمَارٍ كَانَ يَرْكَبُهُ وَ أَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَ عَلٰى رَأْسِهٖ فَقَالَ ابْنُ دِيْنَارٍ: فَقُلْنَا لَهُ: أَصْلَحَكَ اللّٰهُ إِنَّهُمُ الْأَعْرَابُ، إِنَّهُمْ يَرْضَوْنَ بِالْيَسِيْرِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ أَبَا هٰذَا كَانَ وُدًّا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَ إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيْهِ. (مسلم ص ۳۱۴ ج ۲۔ مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

(٦٦) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ وَ سَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ.

(ترمذی ص ۱۲ ج ۲۔ مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

(٦٧) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: اَلْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، فَإِنْ شِئْتَ فَأَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ أَوِ احْفَظْهُ. (ترمذی ص ۱۲ ج ۲۔ ابن ماجہ ص ۲۶۹۔ مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

(٦٨) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍؓ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری ص ۸۸۵ ج ۲۔ مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

(٦٩) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِيْ، وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهٗ وَصَلَهَا. (بخاری ص ۸۸۵ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

---

(٦٥) حمار (ج) حمیر: گدھا۔ عِمامۃ (ج) عمائم: پگڑی، دستار۔ أعراب واحد أعرابی: عرب دیہات کے باشندے۔ وُدّ: بمعنی محبین۔ (٦٦) سخط (س) سَخطا: غضبناک ہونا۔ (٦٩) کافی مکافاۃ: بدلہ لینا۔ حری (س) حری: لائق ہونا۔ (٧٠) بغی (ض) بغیا: ظلم کرنا۔

(۷۰) عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَؓ قَالَ: مَامِنْ ذَنْبٍ أَحْرىٰ أَنْ يُعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوْبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدَخِّرُ لَهُ فِيْ الْاٰخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَ قَطِيْعَةِ الرَّحِمِ. (ابوداؤد ص ۲۲۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۰)

## وَالْيَتَامٰى

(۷۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَبَضَ يَتِيْمًا مِنْ بَيْنِ الْمُسْلِمِيْنَ إِلىٰ طَعَامِهِ وَ شَرَابِهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ اَلْبَتَّةَ إِلاَّ أَنْ يَّعْمَلَ ذَنْبًا لاَ يُغْفَرُ. (ترمذی ص ۱۴ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۳)

(۷۲) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَنَا وَ كَافِلُ الْيَتِيْمِ فِيْ الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَ اَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَ الْوُسْطٰى. (بخاری ص ۸۸۸، مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

(۷۳) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَيْرُ بَيْتٍ فِيْ الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَ شَرُّ بَيْتٍ فِيْ الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ. (ابن ماجہ ص ۲۷۰، مشکوٰۃ ص ۴۲۳)

(۷٤) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيْمٍ لَّمْ يَمْسَحْهُ إِلاَّ لِلّٰهِ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ يَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ.

(مشکوٰۃ ص ۴۲۳)

(۷۵) عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ نِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَنَا وَامْرَأَةٌ سَعْفَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ أَوْمَأَ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ إِلَى الْوُسْطٰى وَ السَّبَّابَةِ: اِمْرَأَةٌ اٰمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ

---

(۷۱) قبض (ض) قَبضا: سمیٹنا، ہاتھ سے پکڑنا۔ یتیم (ج) یتامیٰ: وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔ (۷۲) کفل (ن) کَفالۃ: نان ونفقہ کا ذمہ دار ہونا۔ (۷۳) أحسن إلی أحد إحسانا: کسی کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا۔ أساء إلی أحد إساءۃ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔ (۷٤) مسح (ف) مسحا: کسی پر ہاتھ پھیرنا۔ (۷۵) سَعِف الوجہ (ف) يَسْعَفُ سَعفا: چہرے کا پھنسیوں والا ہونا۔ خدّ (ج) خدود: رخسار۔ بان (ض) بینونۃ: جدا ہونا۔ أم (ض) أيما: بیوہ ہونا۔

مَنصَبٍ وَ جَمَالٍ حَبَسَتْ نَفسَهَا عَلیٰ يَتَامَاهَا حَتّٰی بَانُوْا أوْ مَاتُوْا. (أبوداؤد شریف ج۲ ص ۳۵۴، مشکوٰۃ ص ۴۲۳)

## وَالْمَسَاكِيْن

(٧٦) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: السَّاعِيْ عَلَى الْأرْمَلَةِ وَ الْمَسَاكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بخاری ص ۸۸۸ ج۲۔ ومشکوٰۃ ص ۴۲۱)

(٧٧) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَ اللُّقْمَتَانِ وَ التَّمْرَةُ وَ التَّمْرَتَانِ، وَ لٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الَّذِيْ لاَ يَجِدُ غِنيً يُغْنِيْهِ وَ لاَ يُفْطَنُ بِهِ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَ لاَ يَقُوْمُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ. (بخاری ص ۲۰۰ ج ۱۔ مشکوٰۃ ص ۱۶۱)

(٧٨) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ:

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ (البقرۃ: ۲۷۳)

(٧٩) عِنْ أبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ: رُبَمَا سَقَطَ الْخِتَامُ مِنْ يَّدِ أبِيْ بَكْرِ ن الصِّدِّيْقِ فَضَرَبَ بِذِرَاعِ نَاقَتِهِ فَيُنِيْخُهَا فَيَأخُذُهُ فَقَالُوْا لَهٗ: فَلاَ أمَرْتَنَا نَتَنَاوَلُكَهٗ فَقَالَ: إنَّ حَبِيْبِيْ ﷺ أمَرَنِيْ أنْ لاَّ أسْأَلَ شَيْئًا. (مظہری)

---

(٧٦) أرملة (ج) أرامل: ضعیف ومحتاج، بیوہ۔ (٧٧) فطن (س) فَطانَة: سمجھنا، ادراک کرنا۔ (٧٨) ترجمہ آیت: خیرات ان فقیروں کے لئے ہے جو رکے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں چل پھر نہیں سکتے ملک میں سمجھے ان کو ناواقف مالدار ان کے سوال نہ کرنے سے تو پہچانتا ہے ان کو انکے چہرہ سے نہیں سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو گے کام کی چیز وہ بیشک اللہ کو معلوم ہے۔ أحصر إحصارا: روکنا۔ سیما: علامت۔ تعَفَّف تعففا: حرام یا غیر مستحسن سے بچنا۔ ألحف إلحافاً: اصرار کرنا، چمٹنا۔ (٧٩) خِطام (ج) خُطُم: مہار، نکیل۔

## وَابْنَ السَّبِيْلِ

(٨٠)عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدِ نِالْأَنْصَارِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّهُ أُبْدِعَ بِيْ فَاحْمِلْنِيْ فَقَالَ: مَا عِنْدِيْ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَنَا اَدُلُّهُ عَلىٰ مَنْ يَّحْمِلُهٗ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ دَلَّ علىٰ خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ أجرِهٖ.

(مشکوٰۃ، کتاب العلم ص ٣٣۔ ترمذي ص ٩١ ج ١۔ أبوداؤد ص ٣٥١-٣٥٢ ج ٢)

## وَالسَّائِلِيْنَ

(٨١)عَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ النَّبِي ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْمِسْكِيْنَ لَيَقُوْمُ علىٰ بَابِيْ فَمَا أَجِدُ شَيْئاً أُعْطِيْهُ إِيَّاهُ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنْ لَّمْ تَجِدْ لَهُ شَيْئاً تُعْطِيْهِ إِيَّاهُ إلاَّ ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيْهِ إِلَيْهِ فِيْ يَدِهٖ.

(ترمذي ص ٨٣ ج ١۔ أبوداؤد ص ٢٣٢ ج ١۔ مشکوٰۃ ص ١٦٦)

(٨٢) عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلىٰ فَرَسٍ.

(أبوداؤد شریف ص ٢٣٢ ج ٢)

(٨٣) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَاتِيَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَيْسَ فِيْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ. (بخاري شریف ص ١٩٩ ج ١۔ و مشکوٰۃ شریف ص ١٦٢)

(٨٤) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيّ بْنِ الْخَيَارِ قَالَ: أَخْبَرَنِيْ رَجُلاَنِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ ﷺ وَ هُوَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ هُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلاَهُ مِنْهَا، فَرَفَعَ فِيْنَا الْبَصَرَ وَ خَفَضَهٗ، فَرَاٰنَا

---

(٨٠) ابدعت الراحلة إبداعا: سواری کا تھک جانا۔ (٨١) ظِلْف ج أظلاف: پھٹا ہوا کھر۔ أحرق إحراقاً: جلانا۔
(٨٣) مُزعة (ج) مُزَع: گوشت یا چربی کا ٹکڑا۔ (٨٤) خفض (ض) خَفْضا: پست کرنا۔ جَلَد (ج) أجلاد: مضبوط قوی۔

جَلَدَيْنِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَ لاَ حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَ لاَ لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ.

(ابوداؤد شریف ص۲۳۸ ج۱۔ مشکوۃ شریف ص۱۶۱)

(۸۵) عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ: أَلاَ تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ وَ كُنَّا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا: بَايَعْنَاكَ حتّٰى قَالَهَا ثَلاَثًا. فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَا فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلٰى مَا نُبَايِعُكَ؟ قَالَ: أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لاَ تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَ تُصَلُّوْا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَ تَسْمَعُوْا وَ تُطِيْعُوْا وَ أَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً قَالَ: وَ لاَ تَسْأَلُوْا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ كَانَ بَعْضُ أُولٰئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهٗ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا أَنْ يُنَاوِلَهٗ إِيَّاهُ.

(ابوداؤد ص۲۳۹ ج۱)

## وَفِي الرِّقَابِ

(۸۶) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللّٰهِ وَ جِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِهٖ۔ قَالَ: قُلْتُ: فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَغْلاَهَا ثَمَنًا وَ أَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا۔ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ۔ قَالَ: تُعِيْنُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ۔ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ: تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ. فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلٰى نَفْسِكَ.(بخاری ص۳۴۲ ج۱۔ مشکوۃ کتاب العتق ص۲۹۳)

## وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ

(۸۷) عَنْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يَلْقَى

---

(۸۵) نفر (ج) انفار: تین سے دس تک کی جماعت۔ سوط (ج) اسواط: کوڑا۔ (۸۶) غلا السعر (ن) غلاء: بھاؤ بڑھنا۔ نفس (ک) نفاسۃ: مرغوب ہونا۔

اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا، فَلْيُحَافِظْ عَلىٰ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادىٰ بِهِنَّ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدىٰ، وَ إِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ ﷺ سُنَنَ الْهُدىٰ، وَ لَعَمْرِيْ لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلّٰى فِيْ بَيْتِهٖ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَ لَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَ مَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلاَّ مُنَافِقٌ مَّعْلُوْمُ النِّفَاقِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادىٰ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُدْخَلَ فِيْ الصَّفِّ وَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ، فَيَعْمِدُ إِلىٰ الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّيْ فِيْهِ فَمَا يَخْطُوْ خُطْوَةً إِلاَّ رَفَعَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً.

(ابن ماجہ ص ۵۷۔ مشکوۃ ص ۹۶ بغیر ترتیب مذکور وکذا فی المسلم ص ۲۳۲ ج ۱)

(۸۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ لِيُحْطَبَ، ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ، ثُمَّ أُخَالِفَ إِلىٰ رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ، وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ.

(بخاری شریف ص ۸۹ ج ۱۔ مشکوۃ شریف ص ۹۵)

(۸۹) وَعَنْهُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلىٰ صَلٰوتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ وَ فِيْ سُوْقِهٖ خَمْسَةً وَّ عِشْرِيْنَ ضِعْفاً، وَ ذٰلِكَ أَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ

---

(۸۷) تخلّف تخلُّفا: پیچھے رہنا۔ هادی فلان فلاناً مهاداة: ایک کا دوسرے کو چلانا، سہارا دینا۔ خطا (ن) خطوا: قدموں کے درمیان کشادہ کرکے چلنا۔ حطّ (ن) حَطّا: اتارنا، معاف کرنا۔ هَمّ (ن) هَمّا: چاہنا، ارادہ کرنا۔ (۸۸) حَطَب (ض) حَطْبا: لکڑی چننا۔ أمّ (ن) إمامة: امامت کرنا۔ خالف إلی مكان مخالفة: چلنا، جانا۔ عَرْق (ج) عِراق: وہ ہڈی جس پر سے اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو۔ مِرماة: بکری کا کھر۔ شهد مكاناً (س) شهودا: حاضر ہونا۔ (۸۹) ضعّف تضعيفا: دوچند کرنا۔ ضِعف (ج) أضعاف: دوچند، دوگنا۔ ناجي مناجاة: سرگوشی کرنا۔ سوّی تسوية: برابر کرنا۔ مضاجع واحد مَضْجَع: خواب گاہ۔

خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لاَ يُخْرِجُهُ إِلاَّ الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلاَّ رُفِعَتْ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَ حُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ. فَإِذَا صَلّٰى لَمْ تَزَلِ الْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ فِيْ مُصَلاَّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ وَ لاَيَزَالُ أَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ.

(بخاری شریف ص۸۹ ج۱و ص۹۰ ج۱۔ و مشکوٰۃ ۶۸)

(۹۰) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلّٰى يُنَاجِيْ رَبَّهٗ. (بخاری ص:۷۲ ج۱۔ مشکوٰۃ ص۸۱ باختلاف اللفظ عن ابن عمرو البیاضی)

(۹۱) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍؓ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ. (بخاری شریف ص۱۰۰ ج۱۔ مشکوٰۃ ص۹۷)

(۹۲) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مُرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَ اضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَ هُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَ فَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِيْ الْمَضَاجِعِ. (أبوداؤد شریف ص۷۷ ج۱، مشکوٰۃ ص۵۸)

## وَاٰتَى الزَّكٰوةَ

(۹۳) قَالَ تَعَالٰى:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ (آل عمران:۱۸۰)

---

(۹۳) ترجمہ آیت: اور نہ خیال کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز پر جو اللہ نے انکو دی ہے اپنے فضل سے کہ یہ بخل بہتر ہے انکے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے انکے حق میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا انکے گلوں میں وہ مال جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن اور اللہ وارث ہے آسمان اور زمین کا اور اللہ جو کرتے ہو سو جانتا ہے۔ (۹٤) طَوَّق تطويقا: طوق پہنانا۔ مَثَّل تمثيلا: تصویر بنانا۔ شُجاع (ج) شِجعان: نر سانپ۔ أقرع من الحية (ج) قُرع: وہ زہریلا سانپ جس کے سر کے بال زہر کی وجہ سے گر گئے ہوں۔ زَبيبة (ج) زَبيب: وہ سیاہ نقطہ جو سانپ یا کتے کی آنکھ کے اوپر ہوتا ہے۔ لِهزمة (ج) لَهازم: جبڑا۔ شِدق (ج) أشداق: باچھیں۔ تَوَقّٰى توقيا: بچنا۔ كَرائم واحد كريمة: عمدہ مال۔

(٩٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أٰتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزَمَتَيْهِ يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا مَالُکَ، أَنَا كَنْزُکَ، ثُمَّ تَلاَ وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ الآيَة. (بخاری ص۱۸۸ ج۱، مشکوۃ ص۱۵۵)

(٩٥) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذاً إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: إِنَّکَ تَقْدَمُ عَلٰى قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْتَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ فَإِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ يَوْمِهِمْ وَ لَيْلَتِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكٰوةً تُؤْخَذُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَ تُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ، فَإِذَا أَطَاعُوْا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَ تَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ. (بخاری شریف ص۱۹۶ ج۱، و مشکوۃ ص۱۵۵)

(٩٦) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (التوبہ:٦٠)

فَهٰؤُلاَءِ مَصَارِفُ الصَّدَقَاتِ الْوَاجِبَةِ لاَ يَجُوْزُ صَرْفُهَا فِيْ غَيْرِهِمْ وَ مَا كَانَ مِنَ الْحَاجَاتِ الْمِلِّيَّةِ فَيُصْرَفُ فِيْهَا مَا يُؤْخَذُ مِنَ الْخِرَاجِ وَ الْجِزْيَةِ أَوْ مِنْ خُمْسِ الْغَنِيْمَةِ وَ خُمْسِ الرِّكَازِ وَ

---

(٩٤) تَوَقّٰی توقّیا: بچنا۔ کَرائم واحد کریمۃ: عمدہ مال۔ (٩٦) ترجمہ آیت: زکوۃ جو ہے سو وہ حق ہے مفلسوں کا اور محتاجوں کا اور زکوۃ کے کام پر جانے والوں کا اور جن کا دل پر چانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور اللہ کے رستہ میں اور راہ کے مسافر کو، ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ أَلَّفَ تألیفا: جوڑنا، ملانا۔ رِقاب واحد رَقَبۃ: گردن، یہاں غلام مراد ہے۔ غارمین واحد غارِم: وہ مدیون جو مالک نصاب نہ ہو، خراج (ج) أخراج: زمین کا محصول، ٹیکس، جزیہ۔ رِکاز واحد رِکز: زمین کے اندر اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی دھاتیں۔

غَيْرِهَا فَإِنْ لَّمْ تَتَيَسَّرْ هٰذِهِ الْمُدَّاتُ أَوْ قَصُرَتْ عَنِ الْحَوَائِجِ يَسْتَقْرِضُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَا

(٩٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا (المزمل:٢٠)

(٩٨) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً (البقرة:٢٤٥)

وَعَدَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا الْقَرْضَ نُصْرَةً لَهٗ حَيْثُ قَالَ:

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (الحج:٤٠)

## وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوْا

(٩٩) عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَ بَيْنَ الرُّوْمِ عَهْدٌ وَ كَانَ يَسِيْرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتّٰى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ غَزَاهُمْ، فَجَاءَ رَجُلٌ عَلٰى بِرْذَوْنٍ وَ هُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ، فَنَظَرُوْا فَإِذَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ فَسَأَلَهٗ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ، فَلَا يَشُدُّ عُقْدَةً وَ لَا يَحُلُّهَا حَتّٰى يَنْقَضِيَ أَمَدُهَا أَوْ يُنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاءٍ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ). (ابوداؤد ص ٢٣ ج ٢، ترمذی ص ١٩١ ج ١، مشکوٰۃ ٣٤٧)

(١٠٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبِؤُا دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا، فَقِيْلَ لَهٗ: كَيْفَ تَرٰى ذٰلِكَ كَائِنًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: إِيْ

---

(٩٨) ترجمہ آیت: کون شخص ہے ایسا جو کہ قرض دے اللہ کو اچھا قرض پھر دوگنا کردے اللہ اس کو کئی گنا۔ (٩٩) أوفی العهد ایفاء: عہد پورا کرنا۔ غزا (ن) غزوا: حملہ کرنا۔ برذون (ج) براذین: گھوڑا، ترکی گھوڑا۔ غدر (ض) غدرا: خیانت کرنا۔ شد (ن) شدا: مضبوط کرنا۔ عقدۃ (ج) عقد: گرہ۔ حل العقدۃ (ن) حلا: گرہ کھولنا۔ أمد (ج) آماد: مدت۔ اجتبأ اجتباء: منتخب کرنا، جمع کرنا۔ انتهک الحرمة انتهاکا: آبروریزی کرنا، حرمت کو پامال کرنا۔ ذمۃ (ج) ذمم: عہد۔

وَ الَّذِيْ نَفْسُ أَبِيْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ عَنْ قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ قَالُوْا: عَمَّ ذٰلِكَ قَالَ: تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَ ذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ، فَيَشُدُّ اللّٰهُ قُلُوْبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيَمْنَعُوْنَ مَا فِيْ أَيْدِيْهِمْ. (بخاری شریف ص۴۵۱ ج۱)

(١٠١) عَنِ العِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ وَ لَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ وَ لَا أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا أَعْطَوْكُمْ الَّذِيْ عَلَيْهِمْ.

(مشکوۃ، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ص۲۹، وابوداؤد ص۷۶/۷۷، ج۲)

(١٠٢) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَرْبَعُ خِلاَلٍ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقاً خَالِصاً. مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَ إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَ إِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَ إِذَا خَاصَمَ فَجَرَ، مَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا. (بخاری شریف ص۴۵۱ ج۱، مسلم شریف ص۵۶ ج۱، مشکوۃ ص۱۷)

(١٠٣) عَنْ أَنَسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ (وَ فِيْ رِوَايَةٍ يُنْصَبُ بِغَدْرَتِهٖ).

(بخاری شریف ص۴۵۲)

(١٠٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْساً مُعَاهِدَةً لَهٗ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَ ذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ فَقَدْ أَخْفَرَ بِذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَ إِنَّ رِيْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا.

(ترمذی ص۱۶۸ ج۱)

(١٠٥) وَقَالَ ﷺ أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِداً أَوِ انْتَقَصَهٗ أَوْ كَلَّفَهٗ

---

(١٠٢) خِلال واحد خَلّة: عادت، خصلت۔ خاصَم مخاصمة: جھگڑنا۔ فَجر (ن) فُجورا: زنا کرنا، زبان پر گندی بات لانا۔ (١٠٣) لِواء (ج) ألوية: جھنڈا۔ نَصَب (ض) نَصباً: گاڑنا۔ (١٠٤) أخفَرَ العهدَ إخفارا: عہد توڑنا۔ أراح إراحة: بو محسوس کرنا۔ خَريف: موسم خریف، گرمی اور سردی کے درمیان کا زمانہ، مراد "سال"۔ (١٠٥) انتقص انتقاصا: حق میں کمی کرنا۔ حجيج: مقابل، دلیل میں غالب آنے والا۔ حجّ (ن) حجّا: حجت اور دلیل پیش کرنا۔

فَوْقَ طَاقَتِهٖ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئاً بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسِهٖ فَأَنَا حَجِيْجُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.(مشکوۃ باب الصلح ص ۳۵۴)

## وَالصّٰبِرِيْنَ

فِي الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَأْسِ ۭ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

(١٠٦) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَ مَا يُخَافُ أَحَدٌ وَ لَقَدْ أُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَ مَا يُؤْذىٰ أَحَدٌ وَ لَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَ يَوْمٍ وَ مَالِيْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهٗ ذُوْ كَبِدٍ إِلاَّ شَيْءٌ يُوَارِيْهِ إِبْطُ بِلَالٍ.

(ترمذی ص ۷۰ ج ۱، مشکوۃ ص ۴۴۸)

(١٠٧) حَدَّثَ قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: إِنِّيْ لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَ كُنَّا نَغْزُوْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، وَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلاَّ وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى أَنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا يَضَعُ الْبَعِيْرُ أَوِ الشَّاةُ مَالَهٗ خِلْطٌ۔

(بخاری شریف ص ۵۲۸، مشکوۃ ص ۵۶۷)

(١٠٨) قَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ وَ إِنِّيْ لَسَابِعُ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلاَّ وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ أَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَقَسَمْتُهَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ سَعْدٍ. (شمائل ترمذی: ص ۲۷)

(١٠٩) عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ غَزَاةٍ وَ نَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيْرٌ نَعْتَقِبُهٗ فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا وَ نَقِبَتْ

---

ترجمہ آیت: اور صبر کرنے والے تنگی میں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت یہی لوگ ہیں سچے اور یہی ہیں پرہیزگار۔

(۱۰۶) کَبِد (ج) اکباد: جگر۔ وَارٰی مُوَارَاۃً: چھپانا۔ إبط (ج) آباط: بغل۔ (۱۰۷) خِلْط: ملاوٹ۔

(۱۰۸) تَقَرَّحَ تَقَرُّحاً: زخمی ہونا۔ التقط التقاطاً: پانا۔ بُردۃ (ج) بُرَد: چادر، کالا کمبل۔

قَدَمَايَ وَ سَقَطَتْ أظْفَارِيْ فَكُنَّا نَلُفُّ عَلىٰ أرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نُعَصِّبُ مِنَ الْخِرَقِ عَلىٰ أرْجُلِنَا وَ حَدَّثَ أبُوْمُوْسىٰ بِهٰذَا ثُمَّ كَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ: مَا كُنْتُ أصْنَعُ بِأنْ أذْكُرَهُ كَأنَّهُ كَرِهَ أنْ يَكُوْنَ شَيْئٌ مِنْ عَمَلِهِ أفْشَاهُ۔

(بخاری شریف ص ۵۹۲ ج ۱)

(۱۱۰) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أنَّهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْثاً قِبَلَ السَّاحِلِ فَأمَّرَ عَلَيْهِمْ أبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ هُمْ ثَلاَثُ مِائَةٍ وَ أنَا فِيْهِمْ. فَخَرَجْنَا حَتّٰى إذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ فَنِيَ الزَّادُ، فَأمَرَ أبُوْعُبَيْدَةَ بِأزْوَادِ ذٰلِكَ الْجَيْشِ فَجُمِعَ ذٰلِكَ كُلُّهُ. فَكَانَ مِزْوَدَيْ تَمْرٍ وَكَانَ يُقَوِّتُنَا كُلَّ يَوْمٍ قَلِيْلاً قَلِيْلاً. حَتّٰى فَنِيَ فَلَمْ تَكُنْ تُصِيْبُنَا إلاَّ تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ، فَقُلْتُ: وَ مَا تُغْنِيْ تَمْرَةٌ؟ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَمَا حِيْنَ فَنِيَتْ، قَالَ: ثُمَّ انْتَهَيْنَا إلَى الْبَحْرِ فَإذَا حُوْتٌ مِثْلَ الظَّرِبِ. فَأكَلَ مِنْهُ ذٰلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أمَرَ أبُوْعُبَيْدَةَ بِضِلْعَيْنِ مِنْ أضْلاَعِهِ. فَنُصِبَا ثُمَّ أمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرُحِلَتْ، ثُمَّ مُرَّتْ تَحْتَهَا فَلَمْ تُصِبْهُمَا۔ (بخاری ص ۳۳۷ ج ۱ و ص ۶۲۵ ج ۲ و ص ۸۲۷ ج ۲)

(۱۱۱) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ، فَتَمَخَّطَ أبُوْهُرَيْرَةَ فِيْ أحَدِهِمَا ثُمَّ قَالَ: بَخْ بَخْ يَتَمَخَّطُ أبُوْهُرَيْرَةَ فِيْ

---

(۱۰۹) غزاۃ (ج) غزوات: جنگ، وہ جنگ جس میں آپ ﷺ نے خود شرکت کی ہو۔ اعتقب الراحلۃ و علیہا اعتقابا: باری باری سواری پر سوار ہونا۔ نقب (س) نقبا: پھٹنا، گھسنا۔ خرق واحد خرقۃ: چیتھڑا۔ رقاع واحد رقعۃ: کپڑے کا پیوند، چیتھڑا۔ عصّب تعصیبا: پٹی باندھنا۔ بعث (ج) بعوث: فوج، لشکر۔ زاد (ج) أزودۃ: توشہ، زادِراہ۔ حوت (ج) حیتان: مچھلی۔ ظرب (ج) ظراب: چھوٹا ٹیلہ۔ (۱۱۱) مشق الثوب تمشیقا: گیروے رنگنا۔ کتان: ایک باریک قسم کا کپڑا۔ تمخط تمخطا: ناک صاف کرنا۔

الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ وَ إِنِّيْ لَاَخِرُّ فِيْمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ مِنَ الْجُوْعِ مَغْشِيًّا عَلَيَّ، فَيَجِيْءُ الْجَائِيْ فَيَضَعُ رِجْلَهٗ عَلٰى عُنُقِيْ يَرٰى أَنَّ بِيَ الْجُنُوْنُ وَ مَا بِيْ جُنُوْنٌ، وَ مَا هُوَ إِلاَّ الْجُوْعُ.(ترمذی شریف ص۵۹ ج۲)

(۱۱۲)عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلّٰى بِالنَّاسِ يَخِرُّ رِجَالٌ مِنْ قَامَتِهِمْ فِيْ الصَّلٰوةِ مِنَ الْخَصَاصَةِ، وَ هُمْ أَصْحَابُ الصُّفَّةِ، حَتّٰى تَقُوْلَ الْأَعْرَابُ: هٰؤُلَاءِ مَجَانِيْنَ أَوْ مَجَانُوْنَ، فَإِذَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَالَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ لَأَحْبَبْتُمْ أَنْ تَزْدَادُوْا فَاقَةً وَّ حَاجَةً.(ترمذی شریف ص۵۹ ج۲)

❁ ❁ ❁

# وَمِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ

## الْإِحْسَانُ إِلَى الْجَارِ وَالْعَبِيْدِ

(۱۱۳)قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰی وَ الْيَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ (النساء:۳۶)

وَ قَدْ مَرَّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَاللّٰهِ لاَ يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لاَ

---

(۱۱۳) ترجمہ آیت: اور بندگی کرو اللہ کی اور شریک نہ کرو اس کا کسی کو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور قرابت والوں کے ساتھ اور یتیموں اور فقیروں اور ہمسایہ قریب اور ہمسایہ اجنبی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر کے ساتھ اور اپنے ہاتھ کے مال یعنی غلام باندیوں کے ساتھ بیشک اللہ کو پسند نہیں آتا اترانے والا بڑائی کرنے والا۔ جنب: غیر فرماں بردار، اجنبی، مسافر۔ (واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے) مختال: متکبر، اترانے والا۔

يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لاَ يُؤْمِنُ۔ قِيْلَ: وَ مَنْ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: اَلَّذِيْ لاَ يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

(١١٤) وَ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَازَالَ جِبْرَئِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ. (بخاری شریف ص ۸۸۹ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

(١١٥) وَقَالَ ﷺ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَ لَوْ فِرْسَنُ شَاةٍ۔(بخاری شریف ص ۸۸۹ ج ۲، مشکوٰۃ ۱۶۷)

(١١٦) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْجِيْرَانُ ثَلٰثَةٌ فَجَارٌ لَهٗ ثَلٰثَةُ حُقُوْقٍ: حَقُّ الْجِوَارِ وَ حَقُّ الْقَرَابَةِ وَحَقُّ الْإِسْلاَمِ. وَ جَارٌ لَهٗ حَقَّانِ: حَقُّ الْجِوَارِ وَ حَقُّ الْإِسْلاَمِ، وَ جَارٌ لَهٗ حَقٌّ: حَقُّ الْجِوَارِ، وَ هُوَ الْمُشْرِكُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ۔

(ابونعیم فی الحلیۃ والبزار فی مسندہ) تفسیر مظہری۔

(١١٧) عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو ذُبِحَتْ لَهٗ شَاةٌ فِيْ أَهْلِهٖ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: أَهْدَيْتُمْ لِجَارِنَا الْيَهُوْدِيِّ أَهْدَيْتُمْ لِجَارِنَا الْيَهُوْدِيِّ؟۔(ترمذی ص ۱۶ ج ۲)

(١١٨) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ، وَ خَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ۔(ترمذی شریف ص ۱۶ ج ۲، مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۴)

وَقَدْ مَرَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَشْبَعُ وَ جَارُهٗ جَائِعٌ.(مشکوٰۃ ص ۴۲۴)

(١١٩) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَ تَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ.

(مسلم شریف ص ۳۲۹ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۱۷۱)

---

(١١٥) فرسن (ج) فراسن: اونٹ کے کھر کا کنارہ۔ اهدی لأحد إهداء: کسی کو ہدیہ دینا۔ (١١٨) شبع (س) شبعا: سیر ہونا۔ (١١٩) مرقۃ: شوربا۔ تعاهد تعاهدا: خبرگیری کرنا۔

(١٢٠) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ لِيْ جَارَيْنِ فَإِلٰى أَيِّهِمَا أُهْدِيْ قَالَ: إِلٰى أَقْرَبِهِمَا بَابًا. (بخاري شريف ص ٨٩٠ ج ٢، ومشكوة ص ١٧١)

## الصَّاحِبُ بِالْجَنْبِ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَ مُجَاهِدُ وَ عِكْرِمَةُ وَ قَتَادَةُ: هُوَ الرَّفِيْقُ فِي السَّفَرِ، وَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَ ابْنُ زَيْدٍ: الَّذِيْ يَصْحَبُكَ رَجَاءَ نَفْعِكَ فَيَشْتَمِلُ التِّلْمِيْذَ وَ تِلْمِيْذَ أُسْتَاذِه أي الشَّرِيْكَ فِيْ حَلْقَةِ الدَّرْسِ وَقَالَ عَلِيٌّ وَعبدُ اللّٰهِ وَإِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِيُّ: هُوَ الْمَرْأَةُ تَكُوْنُ مَعَ جَنْبِه- وَ قَالَ الْبُخَارِيُّ: اَلصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ (تفسير طبري)

## وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

أي الْعَبِيْدُ وَ الْإِمَاءُ قُلْتُ: وَ يَدْخُلُ فِيْهَا الْبَهَائِمُ أَيْضاً

(١٢١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ. إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ وَ قَدْ وَلِّى حَرَّهُ وَ دُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ وَ لِيَأْكُلْ، فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوْهًا قَلِيْلاً فَلْيَضَعْ بِه فِيْ يَدِهِ مِنْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ. (بخاري شريف ص ٣٤٧ ج ١)

(١٢٢) عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَشْرَ سِنِيْنَ، فَمَا قَالَ لِيْ: أُفٍّ وَ لاَ لِمَ صَنَعْتَ وَ لا أَلاَّ صَنَعْتَ. (بخاري، مسلم، مشكوة ص ١٥٨)

(١٢٣) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَمْ نَعْفُوْ عَنِ الْخادِمِ؟ فَصَمَتَ ثُمَّ أَعَادَ إِلَيْهِ الْكَلاَمَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ: قَالَ: أَعْفُوْ عَنْهُ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ سَبْعِيْنَ مَرَّةً.

(أبوداؤد باب حق في حق المملوك كتاب الادب ص ٧٠٠ ج ٢، ترمذي أبواب البر ص ١٧ ج ٢)

---

جنب (ج) أجناب: پہلو- (١٢١) الإماء واحد أمة: باندی- بهائم واحد بهيمة: چوپایہ، بے زبان جانور- دخان (ج) أدخنة: دھواں- ولّی الحرّ تولية: گرمی برداشت کرنا- شفه الطعام ف أشفها: بہت کھانے والوں کا ہونا-

(١٢٤)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَا: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِبَعِيْرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهٗ بِبَطْنِهٖ، فَقَالَ: اِتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ، فَارْكَبُوْهَا صَالِحَةً وَ كُلُوْهَا صَالِحَةً۔ (ابوداؤد، کتاب الجہاد ص ٣٥٢، ج١)

❁❁❁

# وَمِنْ أَهَمِّ أَبْوَابِ الْبِرِّ
# حُسْنُ الْمُعَاشَرَةِ مَعَ الْأَهْلِ

(١٢٥) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ (النساء:١٩)

(١٢٦)وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ (البقرۃ:٢٢٨)

(١٢٧)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقاً رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ۔ (مشکوٰۃ ص ٢٨٠ بحوالہ مسلم)

(١٢٨)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلٰئِكَةُ حَتّٰى تَرْجِعَ۔

(بخاری ص ٧٨٢ ج ٢)

(١٢٩)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا

---

(١٢٤)وَكَلَ (ض) وَكْلاً: چھوڑ دینا، سپرد کردینا۔ (١٢٥) ترجمہ آیت: اور گذران کرو عورتوں کے ساتھ اچھی طرح پھر اگر وہ تم کو نہ بھاویں تو شاید تم کو پسند نہ آوے ایک چیز اور اللہ نے رکھی ہو اس میں بہت خوبی۔ عاشر معاشرۃ: باہم زندگی گذارنا۔ (١٢٦) ترجمہ آیت: اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر حق ہے دستور کے موافق اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ زبردست ہے تدبیر والا۔ (١٢٧) فرِک (س) فَرْکًا: بغض رکھنا۔ (١٢٩) جلد (ض) جَلْدًا: کوڑے مارنا۔

يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ اِمْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِيْ اٰخِرِ الْيَوْمِ.

(مشکوٰۃ ص۲۸۰ بحوالہ بخاری و مسلم)

(۱۳۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلْعٍ وَ إِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلْعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ. وَإِنْ تَرَكْتَ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا. (بخاری ص۷۷۹ ج۲، مشکوٰۃ ص۲۸۰)

(۱۳۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَ أَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيْ فَإِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوْهُ.

(مشکوٰۃ ص۲۸۱)

(۱۳۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَاناً أَحْسَنُهُمْ خُلُقاً وَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ. (ترمذی ص۱۳۸ ج۱، مشکوٰۃ ص۲۸۲)

(۱۳۳) عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُ فِيْ أَهْلِهِ قَالَتْ: كَانَ فِيْ مَهْنَةِ أَهْلِهِ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ. (بخاری ص۸۹۳ ج۲، مشکوٰۃ ص۵۱۸)

(۱۳۴) عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُوْمُ النَّهَارَ وَ تَقُوْمُ اللَّيْلَ؟ قُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَ أَفْطِرْ وَ قُمْ وَ نَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَ إِنَّ لِعَيْنِكَ حَقًّا وَ إِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا. (بخاری ص۷۸۳ ج۲، مشکوٰۃ ص۱۷۹)

(۱۳۵) عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ

---

(۱۳۰) استوصی استیصاء: وصیت قبول کرنا۔ ضلع (ج) اضلاع: پسلی۔ عوج (س) عوجا: ٹیڑھا ہونا۔
(۱۳۳) مھنۃ (ج) مھن: خدمت، کام۔ (۱۳۵) راع (ج) رعاۃ: نگراں، سرپرست۔ رعیۃ (ج) رعایا: ماتحت، عام لوگ۔

مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالأَمِيْرُ رَاعٍ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَ الْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلىٰ بَيْتِ زَوْجِهَا وَ وَلَدِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.(بخاری ص ۷۸۳، مشکوۃ ۳۲۰)

(۱۳۶) عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ تَشْكُوْا إِلَيْهِ مَا تَلْقىٰ فِيْ يَدِهَا مِنَ الرَّحىٰ وَ بَلَغَهَا أَنَّهُ جَاءَهُ رَقِيْقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ. فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ: فَجَاءَنَا وَ قَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلىٰ مَكَانِكُمَا. فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهَا حَتىّٰ وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلىٰ بَطْنِيْ فَقَالَ: أَلاَ أَدُلُّكُمَا عَلىٰ خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلاَثاً وَ ثَلاَثِيْنَ وَ احْمَدَا ثَلاَثاً وَ ثَلاَثِيْنَ وَ كَبِّرَا أَرْبَعاً وَ ثَلاَثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ.(بخاری ص ۸۰۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۲۰۹)

❁❁❁

## مِنْ أَعْظَمِ أَبْوَابِ الْبِرِّ
## اَلْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ

(۱۳۷) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ: أَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلاَلِيْ؟ اَلْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلِّيْ.(رواہ مسلم مشکوۃ ص ۴۲۵)

(۱۳۸) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْداً لِلّٰهِ إِلاَّ أَكْرَمَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.(رواہ احمد مشکوۃ ص ۴۲۷)

(۱۳۹) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِأَبِيْ ذَرٍّ: يَا أَبَا ذَرٍّ أَيُّ عُرَى الإِيْمَانِ أَوْثَقُ؟ قَالَ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ:

---

(۱۳۶) شکا إلى أحد (ن) شكاية: کسی کے پاس شکایت لے جانا۔ صادف مصادفة: ٹکرانا۔ رقيق: غلام۔
(۱۳۹) عُرىٰ واحد عروة: حلقہ، قابلِ اعتماد چیز۔ وثق (ک) وثاقة: قوی و مضبوط ہونا۔

اَلْمُوَالَاةُ فِيْ اللّٰهِ وَ الْحُبُّ فِيْ اللّٰهِ وَ الْبُغْضُ فِيْ اللّٰهِ. (مشکوۃ شریف ص۴۲۶)

(۱۴۰) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍؓ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لاَ تُصَاحِبْ إلاَّ مُؤمِناً وَ لاَ يَأْكُلْ طَعَامَكَ إلاَّ تَقِيٌّ.

(ترمذی أبواب الزہد ص ۶۲ ج ۲، ابوداود، کتاب الادب ص۳۱۶ ج ۲ مشکوۃ ۴۲۶)

(۱۴۱) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَ لَهُ مَا اكْتَسَبَ. (ترمذی ص۶۱ ج ۲، ابوداود ص۳۵۱ ج ۲)

(۱۴۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الرَّجُلُ عَلىٰ دِيْنِ خَلِيْلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ.

(ترمذی ص ۶۰ ج ۲، ابوداود ص۳۱۶ ج ۲، مشکوۃ ۴۲۷)

(۱۴۳) عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ إيَّاهُ.

(ترمذی ص ۶۲ ج ۲، ابوداود ص۳۵۱ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۶)

(۱۴۴) عَنْ يَزِيْدِ بْنِ نَعَامَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إذَا لَقِيَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْأَلْهُ عَنِ اسْمِهِ وَ اسْمِ أَبِيْهِ وَ مِمَّنْ هُوَ، فَإنَّهُ أَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ. (ترمذی ص۶۲ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۷)

## مِنْ أَفْضَلِ أَبْوَابِ الْبِرِّ - ذِكْرُ اللّٰهِ

(۱۴۵) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلىٰ جُنُوْبِكُمْ (النساء: ۱۰۳)

(۱۴۶) عَنْ أَبِيْ رَزِيْنٍؓ قَالَ: قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَلاَ أَدُلُّكَ عَلىٰ مِلاَكِ هٰذَا الْأَمْرِ الَّذِيْ تُصِيْبُ بِهِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ؟ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ أَهْلِ الذِّكْرِ وَ إذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَ أَحِبَّ فِيْ اللّٰهِ وَ أَبْغِضْ فِيْ

(۱۴۳) أعلم إعلاما: بتلانا، خبر کرنا۔ (۱۴۵) ترجمہ آیت: پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے۔ (۱۴۶) مِلاک: بنی۔ مِلاک الأمر بجور، بنیادی شیٔ، سہارا، سرمایۂ بقا۔

اللّٰہِ.(مشکوۃ ص۲۴۷)

(١٤٧) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُوْنٌ وَ مَلْعُوْنٌ مَّا فِيْهَا إِلاَّ ذِكْرَ اللّٰہِ وَ مَا وَالَاہُ أَوْ عَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ.(ترمذی ص۵۶ ج۲، مشکوۃ ص۴۴۱)

(١٤٨) عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: كُلُّ كَلَامِ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لاَ لَهٗ إِلاَّ أَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرُ اللّٰہِ.(ترمذی ص۶۴ ج۲، مشکوۃ ص۱۹۸)

✿✿✿

# وَمِنْ أَصْعَبِ أَبْوَابِ الْبِرِّ
# كَسْبُ الْحَلَالِ وَطَلَبُ الطَّيِّبِ مِنَ الرِّزْقِ

(١٤٩) قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ (المؤمنون:۵۱)

(١٥٠) وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ:

لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ (النساء:۲۹)

(١٥١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰہَ طَيِّبٌ لاَ يَقْبَلُ إِلاَّ طَيِّباً. وَإِنَّ اللّٰہَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ. فَقَالَ:

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

---

(١٤٧) والی موالاۃ: دوستی کرنا، مدد کرنا۔ (١٤٩) ترجمہ آیت: اے رسولو! کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا۔ (١٥٠) ترجمہ آیت: نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں ناحق مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے۔ (١٥١) ترجمہ آیت: اے ایمان والو کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو۔ اطال العمل إطالۃ: کام کو لمبا کرنا۔ شعث (س) شعثا: پراگندہ ہونا۔ غبر (س) غبرا غبارا: آلود ہونا۔ غذا بالطعام (ن) غذوا: خوراک دینا۔

وَقَالَ:

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (البقرۃ:۱۷۲)

وَ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَ مَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَ مَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَ غُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ؟ (ترمذی ص ۱۳۲ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۲۴۱)

(۱۵۲) عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَ الْحَرَامُ بَيِّنٌ وَ بَيْنَهُمَا أُمُوْرٌ مُشْتَبِهَةٌ. فَمَنْ تَرَكَ مَا شُبِّهَ مِنَ الْإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ أَتْرَكَ، وَ مَنِ اجْتَرَأَ عَلٰى مَا يَشُكُّ فِيْهِ مِنَ الْإِثْمِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ وَ الْمَعَاصِيْ حِمَى اللّٰهِ مَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ.

(بخاری کتاب البیوع ص ۲۷۵ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۲۴۱)

(۱۵۳) وَقَالَ حَسَّانُ بْنُ أَبِيْ سِنَانٍ: مَا رَأَيْتُ شَيْئاً أَهْوَنَ مِنَ الْوَرَعِ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لاَ يُرِيْبُكَ. (بخاری شریف ج ۱ ص ۲۷۵)

(۱۵۴) عَنْ قَيْسِ بْنِ غَرَزَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ: يَا مَعَاشِرَ التُّجَّارِ إِنَّ الشَّيْطٰنَ وَ الْإِثْمَ يَحْضُرَانِ الْبَيْعَ فَشُوْبُوْا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ.

(ترمذی ص ۱۳۵ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۲۴۳)

(۱۵۵) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: التَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْأَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ. (ترمذی ص ۱۳۵ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۲۴۳)

(۱۵۶) عَنْ رِفَاعَةَ أَنَّهُ ﷺ قَالَ: إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّاراً إِلاَّ مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَ بَرَّ وَ صَدَقَ. (ترمذی ص ۱۳۵ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۲۴۴)

---

(۱۵۲) استبان استبانۃ: ظاہر ہونا۔ اجترأ علی أمر اجتراء: کسی کام پر دلیری کرنا۔ حمٰی: وہ چراگاہ کہ جس میں دوسروں کے جانور چرانے کی ممانعت ہو۔ رتع الدوابّ (ف) رتعا: چرانا۔ (۱۵۳) ھان الأمر (ن) ھونا: آسان ہونا۔ ورع (س) وَرَعا: پرہیزگار ہونا، گناہوں سے بچنا۔ أراب إرابۃ: شک میں ڈالنا۔ (۱۵۴) سماسرۃ واحد سمسار: دلال۔ شاب (ن) شوبا: ملانا۔

(١٥٧) عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلاً تَاجِرًا وَ كَانَ إِذَا بَعَثَ تُجَّارَهٗ بَعَثَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَأَثْرىٰ وَ كَثُرَ مَالُهٗ.

(ترمذی ص ۱۴۵ ج ۱، مشکوۃ ص ۳۳۹)

(١٥٨) عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَ مَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ. فَجَاءَنَا النَّبِيُّ ﷺ فَسَاوَمَنَا السَّرَاوِيْلَ. وَعِنْدِيْ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ لِوَزَّانٍ: زِنْ وَ أَرْجِحْ. (ترمذی ص ۱۵۶ ج ۱، مشکوۃ ۲۵۳)

(١٥٩) وَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. (بخاری ص ۳۲۲ ج ۱، مشکوۃ ص ۲۵۱)

(١٦٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهٗ أَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّ عَرْشِهٖ. (ترمذی ص ۱۵۶ ج ۱، مشکوۃ ص ۲۵۱)

(١٦١) عَنْ حُذَيْفَةَؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُوْلُ: مَاتَ رَجُلٌ فَقِيْلَ لَهٗ: مَا كُنْتَ تَقُوْلُ؟ قَالَ كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَأَتَجَوَّزُهٗ عَنِ الْمُوْسِرِ وَ أُخَفِّفُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَغَفَرَ لَهٗ.

(بخاری ص ۳۲۲ ج ۱، مشکوۃ ص ۲۴۳)

(١٦٢) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاً سَمْحاً إِذَا بَاعَ وَ إِذَا اشْتَرىٰ وَ إِذَا اقْتَضىٰ.

(بخاری ص ۲۷۸ ج ۱، مشکوۃ ص ۲۴۳)

(١٦٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

---

(١٥٧) بکر (ن) بکورا: صبح کے وقت آنا۔ بکرۃ: صبح کا وقت۔ أثری إثراء: صاحب ثروت ہونا۔ (١٥٨) بز (ج) بزوز: کتان یا روئی کے کپڑے۔ هجر: مدینے کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔ ساوم مساومة: بھاؤ تاؤ کرنا۔ ارجح المیزان إرجاحا: ترازو کو جھکانا۔ (١٦٠) أنظر إنظارا: مہلت دینا۔ (١٦١) تجوز عن أحد تجوزا: کسی سے چشم پوشی کرنا۔ (١٦٢) سمح (ج) سماح: فیاض، سخی۔ سمح (ف) سمحا: بخشش کرنا۔

مَرَّ عَلٰى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا. فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلاً. فَقَالَ يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ! مَا هٰذَا؟ قَالَ: أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ أَفَلاَ جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ، ثُمَّ قَالَ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا. (ترمذی ص ۱۵۷ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۲۴۸)

(۱٦٤) عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَلْعُوْنٌ مَّنْ ضَارَّ مُؤْمِناً أَوْ مَكَرَ بِهٖ. (ترمذی ص ۱۶ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۸)

(۱٦٥) عَنْ أَبِيْ صِرْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهٖ وَ مَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

(ترمذی ص ۱۶ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۴۲۹)

(۱٦٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ (بنی اسرائیل:۳۵)

(۱٦٧) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (التطفیف:۱-۶)

(۱٦٨) عَنِ الْمِقْدَامِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَاماً قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ، وَ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ. (بخاری ص ۲۷۸ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۲۴۱)

---

(۱۶۳) صُبرۃ (ج) صِبار: غلے کا ڈھیر۔ غشّ (ن) غشاً: دھوکہ دینا۔ (۱٦٦) ترجمہ آیت: اور پورا بھر دو ماپ جب ماپ کر دینے لگو اور تولو سیدھی ترازو سے یہ بہتر ہے اور اچھا ہے اس کا انجام۔ (۱٦٧) ترجمہ آیت: خرابی ہے گھٹانے والوں کی، وہ لوگ کہ جب ماپ کر لیں لوگوں سے تو پورا بھر لیں، اور جب ماپ کر دیں اُنکو یا تول کر تو گھٹا کر دیں، کیا خیال نہیں رکھتے وہ لوگ کہ اُنکو اٹھنا ہے، اُس بڑے دن کے واسطے، جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے مالک کی۔ طفّف تطفیفا: حق میں کمی کرنا۔ أوفی الکیل إیفاء: پورا پورا ناپنا۔ قسطاس: ترازو۔ اکتال اکتیالاً: ناپ کر لینا۔

(۱٦۹) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعاً فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيْمَةٌ إِلاَّ كَانَتْ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ. (بخاری ص ۳۱۲ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۱٦۸)

(۱۷۰) عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍؓ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعاً إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِنَا أَرْضٌ أَنْ يُعْطِيَهَا بِبَعْضِ خِرَاجِهَا وَ بِدَرَاهِمَ. وَقَالَ: إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِكُمْ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَزْرَعْهَا وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يُحَرِّمِ الْمُزَارَعَةَ وَلٰكِنْ أَمَرَ أَنْ يَّرْفُقَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ.

(ترمذی ص ۱۱٦ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۳۱۵ ج ۱)

(۱۷۱) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَأَنْ يَّأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَحْتَطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّأْتِيَ رَجُلاً فَيَسْأَلَهٗ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهٗ.

(بخاری ص ۱۹۹ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۱٦۲ عن الزبیر بن العوام باختلاف)

❂❂❂

## وَمِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ حِفَاظَةُ النَّفْسِ وَالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالدِّفَاعُ عَنْهُمْ

(۱۷۲) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ (البقرۃ: ۱۹۰)

---

(۱٦۹) غرس (ض) غرسا: درخت لگانا۔ (۱۷۱) منح (ف) منحا: دینا، عطا کرنا۔ رفق (ک) رفقا: نرمی کا برتاؤ کرنا۔ حبل (ج) حبال: رسی۔ احتطب احتطابا لکڑیاں چننا۔ (۱۷۲) ترجمہ آیت: اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے اور کسی پر زیادتی مت کرو بیشک اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنے والوں کو۔ دافع عن احد مدافعۃ: کسی کی جانب سے دفاع کرنا۔ اعتدیٰ اعتداء: حد سے تجاوز کرنا۔

(۱۷۳) وَقَالَ تَعَالٰی:

وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (الشوریٰ:۳۹-۴۳)

(۱۷٤) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ (النساء:۱۴۸)

(۱۷۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. وَ الرَّجُلُ فِيْ أَهْلِهٖ رَاعٍ وَ هُوَ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. وَ الْمَرْأَةُ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَ هِيَ مَسْؤُوْلَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا. وَ الْخَادِمُ فِيْ مَالِ سَيِّدِهٖ رَاعٍ وَ هُوَ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ. (بخاری ص ۳۴۷ ج۱ مشکوٰۃ ص ۳۲۰)

(۱۷٦) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. (بخاری ص ۳۳۷ ج۱ مشکوٰۃ ص ۳۰۵)

(۱۷۷) عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ

---

(۱۷۳) ترجمہ آیت: اور وہ لوگ کہ جب ان پر ہووے چڑھائی تو وہ بدلا لیتے ہیں، اور برائی کا بدلا ہے برائی ویسی ہی پھر جو کوئی معاف کرے اور صلح کرے سو اس کا ثواب ہے اللہ کے ذمہ بیشک اللہ کو پسند نہیں آتے گنہگار، اور جو کوئی بدلہ لے اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی نہیں کچھ الزام، الزام تو ان پر ہے جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ناحق، ان لوگوں کے لئے ہے عذاب دردناک، اور البتہ جس نے سہا اور معاف کیا بیشک یہ کام ہمت کے تھا۔ انتصر انتصارا: بدلہ لینا۔ جهر بأمر (ف) جهرا: کسی بات کو ظاہر کرنا۔ (۱۷٤) ترجمہ آیت: اللہ کو پسند نہیں کسی کی بری بات کا ظاہر کرنا مگر جس پر ظلم ہوا ہو۔

شَهِيْدٌ، وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ، وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ أَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ. (ترمذی ص ۱۷۰ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۳۰۶)

(۱۷۸) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيْهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

(ترمذی ص ۱۵ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۴)

## وَمِنْهَا عِزَّةُ النَّفْسِ

(۱۷۹) عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُّذِلَّ نَفْسَهٗ. قَالَ: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلاَءِ لِمَا لاَ يُطِيْقُ.

(بخاری ص ۱۰۳۳ ج ۱، ترمذی ص ۵۰ ج ۲)

(۱۸۰) قَالَ إِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيْ كَانُوا (أي الصَّحَابَةُ) يَكْرَهُوْنَ أَنْ يَسْتَذِلُّوْا فَإِذَا قَدَرُوْا عفَوْا. (ترمذی ص ۶۴، ج ۲)

## وَمِنْهَا اِحْتِسَابُ النَّفْسِ

(۱۸۱) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ، عَنْ عُمْرِهٖ فِيْمَا أَفْنَاهُ، وَ عَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا أَبْلاَهُ، وَ عَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَ فِيْمَا أَنْفَقَهٗ، وَ مَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ. (ترمذی ص ۶۴ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۳)

(۱۸۲) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ قَالَ: حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوْا وَ تَزَيَّنُوْا لِلْعَرْضِ الْأَكْبَرِ، وَ إِنَّمَا يَخِفُّ الْحِسَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ فِي الدُّنْيَا. وَ يُرْوٰى عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: لاَ يَكُوْنُ الْعَبْدُ تَقِيًّا حَتّٰى يُحَاسِبَ نَفْسَهٗ كَمَا يُحَاسِبُ شَرِيْكَهٗ مِنْ أَيْنَ مَطْعَمُهٗ وَ مَلْبَسُهٗ. (ترمذی ص ۶۹ ج ۲)

---

(۱۷۹) انبغی انبغاء: مناسب ہونا۔ اذل إذلالا: ذلیل کرنا۔ تعرض تعرضا: کسی چیز کے درپے ہونا۔ بلا (ن) بلاء: آزمانا۔ اطاق إطاقۃ: طاقت رکھنا۔ (۱۸۱) ابلی إبلاء: بوسیدہ کرنا۔ (۱۸۲) تزین تزینا: آراستہ ہونا۔

# مِنْهَا نَصْرُ الْمَظْلُوْمِ وَإِعَانَةُ الْمَلْهُوْفِ

(١٨٣) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ بِسَبْعٍ بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ، وَ اِتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَ تَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ، وَ نَصْرِ الضَّعِيْفِ، وَعَوْنِ الْمَظْلُوْمِ، وَ إِفْشَاءِ السَّلَامِ، وَ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ، وَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ فِيْ الْفِضَّةِ، وَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَ عَنْ رُكُوْبِ الْمَيَاسِرِ وَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَ الدِّيْبَاجِ وَ الْقَسِيِّ وَ الْإِسْتَبْرَقِ.

(بخاری ص ۹۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۱۳۳)

(١٨٤) عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِماً أَوْ مَظْلُوْماً۔ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! هٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُوْماً فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِماً؟ قَالَ: تَاخُذُ فَوْقَ يَدِهِ. (بخاری ص ۳۳۱ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

(١٨٥) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ فِيْ الدُّنْيَا يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ. (ترمذی ص ۱۵، مشکوٰۃ ۳۲)

# وَمِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ

# أَدَاءُ الْأَمَانَةِ وَحُسْنُ الْقَضَاءِ

(١٨٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ (النساء: ۵۸)

---

(۱۸۳) لهف (س) لَهَفا: غمگین ہونا۔ عاد المریض (ن) عِیادۃ: بیمار کی مزاج پرسی کرنا۔ شمت تشمیتا: چھینک کا جواب دینا۔ عطس (ض) عَطسا: چھینکنا۔ أبرّ القسم إبرارا: قسم پوری کرنا۔ تختّم تختما: انگوٹھی پہننا۔ میاسر واحد مِیسَرۃ: ریشمی زین۔ دیباج واحد دیباجۃ: ریشمی کپڑا۔ استبرق: دبیز ریشم۔ نفّس تنفیسا: غم دور کرنا۔ (۱۸۶) ترجمۂ آیت: بیشک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو۔

(۱۸۷) عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلاَّ قَالَ: لاَ إِيْمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ، وَلاَ دِيْنَ لِمَنْ لاَ عَهْدَ لَهُ. (مشکوٰة ص ۱۵)

(۱۸۸) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ وَ لِأَجْلِ ذٰلِکَ يُقَالُ: إِنَّ الْمَجَالِسَ بِالْأَمَانَةِ. (ترمذی ص ۱۸ ج ۲، مشکوٰة ص ۴۳۰)

(۱۸۹) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمِنٌ. (ترمذی ص ۱۰ ج ۲، مشکوٰة ص ۴۳۰)

(۱۹۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، قَالَ: دَعُوْهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً. (بخاری ص ۳۲۳ ج ۱، مشکوٰة ص ۲۵۱)

(۱۹۱) وَعَنْهُ قَالَ: كَانَ عَلَيْهِ لِرَجُلٍ سِنٌّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوْهُ فَطَلَبُوْا سِنَّهُ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُ إِلاَّ سِنًّا فَوْقَهَا۔ فَقَالَ: أَعْطُوْهُ فَقَالَ: أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ لَکَ۔ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً وَ قَدْ مَرَّ فِيْ حَدِيْثِ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ... (۱۵۸) أَنَّهُ ﷺ قَالَ لِلْوَزَّانِ: زِنْ وَأَرْجِحْ۔ وَ يَسْتَحِبُّ لِلدَّائِنِ إِذَا اسْتَوْفَى دَيْنَهُ أَنْ يَدْعُوَ لِلْمَدْيُوْنِ وَ يَقُوْلُ: أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ لَکَ۔ (بخاری ص ۳۲۲، مشکوٰة ص ۲۵۱)

(۱۹۲) وَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ. (بخاری ص ۳۲۳، مشکوٰة ص ۲۵۱)

۞ ۞ ۞

---

(۱۸۸) التفت التفاتا: متوجہ ہونا۔ (۱۸۹) استشار استشارة: مشورہ طلب کرنا۔ (۱۹۰) اغلظ إغلاظا: کسی کے سامنے سختی سے پیش آنا۔ مطل (ن) مطلا: ٹال مٹول کرنا۔

# وَمِنْهَا

## اَلْحُكْمُ بِالْقِسْطِ وَالْعَدْلِ

(۱۹۳) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۞ (النساء:۵۸)

(۱۹۴) وَ قَالَ تَعَالٰی:

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰی فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۞ (ص:۲۶)

(۱۹۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ حَسَدَ إلاَّ فِيْ اِثْنَيْنِ رَجُلٌ أتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِيْ الْحَقِّ وَ اٰخَرُ أتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا.

(بخاری ص ۱۰۵۷ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۲)

(۱۹۶) عَنْ أنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنِ ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَ سَأَلَ فِيْهِ شُفَعَاءَ وُكِّلَ إلٰى نَفْسِهٖ. وَ مَنْ أُكْرِهَ عَلَيْهِ أنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مَلَكاً يُسَدِّدُهٗ. (ترمذی ص ۱۵۸ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۲۴)

---

(۱۹۳) ترجمہ آیت: بیشک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو بیشک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا۔ (۱۹۴) ترجمہ آیت: اے داؤد ہم نے کیا تجھ کو نائب ملک میں سو تو حکومت کر لوگوں میں انصاف سے اور نہ چل جی کی خواہش پر پھر وہ تجھ کو بچلا دے اللہ کی راہ سے مقرر جو لوگ بچلتے ہیں اللہ کی راہ سے ان کے لئے سخت عذاب ہے اس بات پر کہ بھلا یا انہوں نے دن حساب کا۔ (۱۹۵) سلط تسلیطا: مسلط کرنا، غالب کر دینا۔ (۱۹۶) ابتغی ابتغاء: طلب کرنا۔ سدد تسدیدا: براہ راست کی طرف رہنمائی کرنا۔

(١٩٧) وَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَأَخْطأَ فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ. (ترمذی ص١٥٨، ج١، مشکوۃ ٣٢٤)

(١٩٨) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا تَقَاضىٰ إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلاَ تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِيْ كَيْفَ تَقْضِيْ. قَالَ: عَلِيٌّ: فَمَا زِلْتُ قَاضِياً بَعْدُ.

(ترمذی ص١٥٩ ج١، مشکوۃ ص٣٢٥)

(١٩٩) عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ مُعَاذاً إِلىٰ الْيَمَنِ فَقَالَ: كَيْفَ تَقْضِيْ؟ فَقَالَ أَقْضِيْ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ. قَالَ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَبِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. قَالَ: إِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَجْتَهِدُ رَأْيِيْ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. (ترمذی ص١٥٩ ج١، مشکوۃ ص ٣٢٤)

(٢٠٠) عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ إِلاَّ صُلْحاً حَرَّمَ حَلاَلاً أَوْ أَحَلَّ حَرَاماً، وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلىٰ شُرُوْطِهِمْ إِلاَّ شَرْطاً حَرَّمَ حَلاَلاً أَوْ أَحَلَّ حَرَاماً. (ترمذی ص١٦١ ج١)

(٢٠١) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: السَّمْعُ وَ الطَّاعَةُ عَلىٰ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيْمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ، فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلاَ سَمْعَ عَلَيْهِ وَ لاَ طَاعَةَ.

(ترمذی ص٢٠٣ ج١، مشکوۃ ص٣١٩)

(٢٠٢) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْيَمِيْنُ عَلىٰ مَا يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ. (ترمذی ص١٦١ ج١، مشکوۃ ٢٩٦)

---

(١٩٨) تقاضى إلى أحد تقاضيا: کسی کے پاس قضیہ اور مقدمہ لے کر جانا۔ (٢٠٣) رشا (ن) رَشْواً: رشوت دینا۔ ارتشی ارتشاءً: رشوت لینا۔

(٢٠٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاشِيَ وَ الْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ. (ترمذی ص۱۵۹ ج۱، مشکوٰۃ ص۳۲۶)

## مِنْهَا

# الشَّهَادَةُ بِالْحَقِّ

(٢٠٤) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾ (النساء:١٣٥)

(٢٠٥) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ (المائدۃ:٨)

(٢٠٦) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَ لَا يُسْتَشْهَدُ وَ يَحْلِفُ الرَّجُلُ وَ لَا يُسْتَحْلَفُ. (ترمذی ص۵۴ ج۲، بخاری ص۳۶۲ ج۱، مشکوٰۃ ۳۲۷)

---

(٢٠٤) ترجمہ آیت: اے ایمان والو قائم رہو انصاف پر گواہی دو اللہ کی طرف کی اگر چہ نقصان ہو تمہارا یا ماں باپ کا یا قرابت والوں کا اگر کوئی مالدار ہے یا محتاج۔ ہے تو اللہ ان کا خیر خواہ تم سے زیادہ ہے سو تم پیروی نہ کرو دل کی خواہش کی انصاف کرنے میں اور اگر تم زبان ملو گے یا بچا جاؤ گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ لوی (ض) لیا: موڑنا، پھیرنا۔ (٢٠٥) ترجمہ آیت: اے ایمان والو کھڑے ہو جایا کرو اللہ کے واسطے گواہی دینے کو انصاف کی اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو عدل کرو یہ بات زیادہ نزدیک ہے تقویٰ سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ کو خوب خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ جرم علیہ (ض) جریمۃ: گناہ کرنا۔ شنأ (ف، س) شنآنا: بغض رکھنا، دشمنی کرنا۔ (٢٠٦) ولی (ض) ولیا: قریب ہونا، متصل ہونا۔ فشا (ن) فشوا: ظاہر ہونا، پھیل جانا۔

# وَمِنْهَا

# الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

(٢٠٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (آل عمران:١١٠)

(٢٠٨) عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَ لَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِّنْهُ فَتَدْعُوْنَهٗ فَلاَ يُسْتَجَابُ لَكُمْ.

(ترمذی ص٣٩ ج٢، ومشکوٰۃ ص٤٣٦)

(٢٠٩) عَنْ أَبِيْ بَكْرِ ن الصِّدِّيْقِؓ أَنَّهٗ قَالَ: إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوْا عَلىٰ يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ مِّنْهُ. (ترمذی ص٣٩ ج٢، ومشکوٰۃ ص٤٣٦)

# وَمِنْهَا الدَّعْوَةُ إِلىٰ الْخَيْرِ وَتَعْلِيْمُهٗ وَتَعْلِيْمُ الدِّيْنِ

(٢١٠) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ (آل عمران:١٠٤)

(٢١١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ دَعَا إِلىٰ هُدىً كَانَ لَهٗ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُوْرِ مَنْ يَّتْبَعُهٗ لاَيَنْقُصُ ذٰلِكَ

---

(٢٠٧) ترجمہ آیت: تم ہو بہتر سب امتوں سے جو بھیجی گئی عالم میں، حکم کرتے ہو اچھے کاموں کا اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ (٢٠٨) استجاب استجابة: پکار سننا۔ (٢١٠) ترجمہ آیت: اور چاہیے کہ رہے تم میں ایک جماعت ایسی جو بلاتی رہے نیک کام کی طرف اور حکم کرتی رہے اچھے کاموں کا اور منع کریں برائی سے اور وہی پہنچے اپنی مراد کو۔

مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئاً. وَ مَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ يَتْبَعُهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئاً.

(ترمذی ص ۹۲ ج ۲، مسلم ص ۳۴۱ ج ۲، مشکوٰۃ ۲۹)

(۲۱۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ. وَ مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ. وَ اللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ أَخِيْهِ. وَ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقاً يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْماً سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيْقاً إِلَى الْجَنَّةِ. وَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ يَتَدَارَسُوْنَهُمْ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَ غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَ حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَ ذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ وَ مَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ. (مسلم ص ۳۴۵ ج ۲، ترمذی ۱۱۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۲)

(۲۱۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَنْ أَجْوَدُ جُوْداً؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ أَعْلَمُ۔ قَالَ: اَللّٰهُ تَعَالَى أَجْوَدُ جُوْداً۔ ثُمَّ أَنَا أَجْوَدُ بَنِيْ آدَمَ. وَ أَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِيْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْماً فَنَشَرَهُ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَمِيْراً وَحْدَهُ أَوْ قَالَ أُمَّةً وَّاحِدَةً. (مشکوٰۃ ص ۳۷)

(۲۱٤) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَ الْآخَرُ عَالِمٌ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلَى أَدْنَاكُمْ، ثُمَّ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰئِكَتَهُ وَ أَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَ

---

(۲۱۲) سلک الطریق (ن) سلوکا: راستے پر چلنا۔ تدارس تدارسا: آپس میں پڑھنا پڑھانا۔ حف (ن) حفا: گھیر لینا۔ (۲۱۳) جاد (ن) جودا: سخی ہونا۔ (۲۱٤) فضل (ن) فضلا: فضل میں غالب ہونا، فوقیت لے جانا۔ جحر (ج) اجحار: سوراخ، بل۔ حوت (ج) حیتان: مچھلی۔

الأرَضِيْنَ حَتّٰى النَّمْلَةُ فِيْ جُحْرِهَا وَ حَتّٰى الْحُوْتُ لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ. (ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوۃ ۳۴)

(۲۱۵) وَ قَالَ الْفُضَيْلُ بْنِ عِيَاضٍ عَالِمٌ عَامِلٌ مُعَلِّمٌ يُدْعٰى كَبِيْراً فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ. (ترمذی ص ۹۳ ج ۱)

(۲۱۶) عَنْ أَبِيْ الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، وَ إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَاراً وَّ لَا دِرْهَماً، وَ إِنَّمَا وَرَّثُوْا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ. (ترمذی ص ۹۳ ج ۱، مشکوۃ ۳۴)

(۲۱۷) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ. (بخاری ص ۷۵۲، مشکوۃ ص ۱۸۳)

(۲۱۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ، إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ. (مشکوۃ ص ۳۲)

## وَمِنْهَا طَلَبُ الْعِلْمِ وَالتَّفَقُّهُ فِي الدِّيْنِ

(۲۱۹) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (التوبہ: ۱۲۲)

(۲۲۰) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

---

(۲۱۶) حظ (ج) حظوظ: حصہ۔ وفر (ض) وَفرا: پورا ہونا۔ (۲۱۹) ترجمہ آیت: اور ایسے تو نہیں مسلمان کہ کوچ کریں سارے سو کیوں نہ نکلا ہر فرقہ میں سے ان کا ایک حصہ تا کہ سمجھ پیدا کریں دین میں اور تا کہ خبر پہنچائیں اپنی قوم کو جب کہ لوٹ کر آئیں ان کی طرف تا کہ وہ بچتے رہیں۔ تفقه في أمر تفقها: کسی چیز کی کنہ بوجھ حاصل کرنا۔ حذر (س) حذرا: محتاط رہنا۔

اَلْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ وَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ فَضْلٌ. اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ اَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ اَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ. (ابوداؤد ص ۴۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۵)

(۲۲۱) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ سَلَكَ طَرِيْقاً يَبْتَغِيْ فِيْهِ عِلْماً سَلَكَ بِهٖ طَرِيْقاً إِلَى الْجَنَّةِ. وَ إِنَّ الْمَلٰئِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضىً لِطَالِبِ الْعِلْمِ.

(ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۴)

(۲۲۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْماً لِغَيْرِ اللّٰهِ أَوْ أَرَادَ بِهٖ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (ترمذی ص ۹۰ ج ۲)

(۲۲۳) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلنَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ. خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوْا. (باب المناقب بخاری ص ۴۹۶ ج ۱)

(۲۲۴) وَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْراً يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَ إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَ اللّٰهُ يُعْطِيْ.

(بخاری ص ۱۶، مشکوٰۃ ص ۳۲)

(۲۲۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

(ترمذی ص ۹۳، مشکوٰۃ ص ۳۴)

(۲۲۶) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ إِحْيَائِهَا. (مشکوٰۃ ص ۳۶)

(۲۲۷) عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلاً قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَ هُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْإِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَ بَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ. (مشکوٰۃ ص ۳۶)

---

(۲۲۲) تبوّأ تبوُّءً: ٹھکانہ بنانا، اقامت کرنا۔ (۲۲۳) معادن واحد معدن: کان۔ (۲۲۴) فقّہ تفقیہا: سمجھ بوجھ عطا کرنا۔

(٢٢٨) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْهُوْمَانِ لاَ يَشْبَعَانِ مَنْهُوْمٌ فِيْ الْعِلْمِ لاَ يَشْبَعُ عَنْهُ وَ مَنْهُوْمٌ فِيْ الدُّنْيَا لاَ يَشْبَعُ مِنْهَا.(مشکوٰۃ ص٣٦)

(٢٢٩)قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: ثَلٰثٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِيْ وَ لِإِخْوَانِيْ، هٰذِهِ السُّنَّةُ أَنْ يَّتَعَلَّمُوْهَا وَ يَسْئَلُوْا عَنْهَا وَ الْقُرْآنُ أَنْ يَّتَفَهَّمُوْهُ وَ يَسْئَلُوْا عَنْهُ وَ يَدَعُوا النَّاسَ إِلاَّ مِنْ خَيْرٍ.(بخاری ج٢،ص١٠٨٠)

# مِنْهَا التَّعَاوُنُ بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

(٢٣٠)قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۖ(المائدۃ:٢)

(٢٣١)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَخُوْنُهُ وَ لاَ يَكْذِبُهُ وَ لاَ يَخْذُلُهُ. كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ عِرْضُهُ وَ مَالُهُ وَ دَمُهُ. اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَّحْتَقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ. (ترمذی ص١٥ ج٢، مشکوٰۃ ص٤٢٢)

(٢٣٢)عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضاً.

(ترمذی ١٥ ج٢، مشکوٰۃ ص٤٢٢)

(٢٣٣)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيْهِ فَإِنْ رَّأٰى بِهٖ أَذًى فَلْيُمِطْ.(ترمذی ص١٥ ج٢، مشکوٰۃ ص٤٢٣)

(٢٣٤) وَعَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَلْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَ يَحُوْطُهُ مِنْ وَّرَائِهٖ.(أبوداؤد ص٣٢٥ ج٢، مشکوٰۃ ص٤٢٣)

(٢٣٥)عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

(٢٢٨)نہم(س)نہامۃ: حریص ہونا۔ وَدَعَ (ف) وَدْعا: چھوڑنا۔ (٢٣٠) ترجمہ آیت: اورآپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ پر اور ظلم پر۔ (٢٣١)خذل (ن) خذلا: بے یار و مددگار چھوڑنا۔ احتقر احتقارا: کسی کو حقیر سمجھنا۔ (٢٣٢)بنی (ض) بنیانا: عمارت بنانا۔ حاط (ن) حوطا: حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا۔

عليهِ وَسَلَّمَ تَرى الْمُؤمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكىٰ عُضْواً تَدَاعىٰ لَهُ سَائِرُ جَسَدِهٖ بِالسَّهْرِ وَالْحُمّٰى. (بخاری ص۸۸۹، ج۲، مشکوۃ ص۴۲۲)

(٢٣٦) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم للمسلم على المسلم ستٌّ بالمعروف يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيْبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ اذا عَطِسَ وَيَعُوْدُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔ (ترمذی ص۹۸، ج۲، مشکوۃ ص۳۹۸)

## مِنْ أَفْضَلِ شُعَبِ التَّعَاوُنِ الْإِيْثَارُ

(٢٣٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (الحشر:۹)

(٢٣٨) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ أُهْدِيَ لِرَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَأسُ شَاةٍ فَقَالَ: إِنَّ أَخِيْ فُلَانٌ وَ عَيَالُهُ أَحْوَجُ إِلىٰ هٰذَا مِنَّا. فَبَعَثَ بِهٖ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَزَلْ يَبْعَثُ وَاحِدٌ إِلىٰ آخَرَ حَتىٰ تَدَاوَلَهَا سَبْعَةُ أَبْيَاتٍ حَتّٰى رَجَعَتْ إِلىٰ أُولٰئِكَ. فَنَزَلَتْ وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ. (مظہری تحت ہذہ الآیۃ)

(٢٣٩) عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ ﷺ الْأَنصَارَ لِيَقْطَعَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ فَقَالُوْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَاكْتُبْ لِإِخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِمِثْلِهَا فَلَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ إِثْرَةً فَاصْبِرُوْ حَتىٰ تَلْقَوْنِيْ. (بخاری ص۳۲۰)

(٢٤٠) عَنْ أَبِيْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ: إِنْطَلَقْتُ

---

(۲۳۵) سہر (س) سہرا: بیدار رہنا۔ حمٰی: بخار۔ (۲۳۷) ترجمہ آیت: اور مقدم رکھتے ہیں انکو اپنی جان سے اور اگرچہ ہوا پنے اوپر فاقہ۔ اثر ایثارا: اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دینا۔ خصّ (س) خصاصۃ: محتاج ہونا۔ تداول تداولا: یکے بعد دیگرے لینا۔

يَوْمَ الْيَرْمُوْكِ أَطْلُبُ ابْنَ عَمِّيْ وَ مَعِيَ شَنَّةٌ مِنْ مَّاءٍ وَ إِنَاءٌ فَقُلْتُ: إِنْ كَانَ بِهِ رَمَقٌ سَقَيْتُهُ مِنَ الْمَاءِ وَ مَسَحْتُ بِهِ وَجْهَهُ فَإِذَا أَنَا بِهِ يَنْشَغُ. فَقُلْتُ لَهُ أَسْقِيْكَ؟ فَأَشَارَ أَنْ نَعَمْ فَإِذَا رَجُلٌ يَقُوْلُ: آه!... فَأَشَارَ ابْنُ عَمِّيْ أَنِ انْطَلِقْ بِهِ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ هِشَامُ بْنُ الْعَاصِ أَخُوْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: أَسْقِيْكَ؟ فَسَمِعَ آخَرَ يَقُوْلُ: آه!... فَأَشَارَ هِشَامٌ أَنِ انْطَلِقْ بِهِ إِلَيْهِ فَجِئْتُهُ. فَإِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ. ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى هِشَامٍ فَإِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ. ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ عَمِّيْ فَإِذَا هُوَ قَدْ مَاتَ. (کتاب الزہد والرقائق لعبد اللہ بن المبارک ص ۲۳۵)

## مِنْهَا قَبُوْلُ الْهَدِيَّةِ وَالْإِثَابَةُ عَلَيْهَا

(۲۴۱) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَ لَاتَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَ لَوْ شِقُّ فِرْسَنِ شَاةٍ. (مشکوٰۃ ص ۲۶۱، ترمذی ص ۳۵، ج ۲)

(۲۴۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَ يُثِيْبُ عَلَيْهَا. (بخاری ص ۳۵۲ ج ۲، ترمذی ص ۱۷ ج ۱)

(۲۴۳) عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهِ. فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهِ، فَمَنْ أَثْنَىٰ بِهِ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَهُ۔

(ابوداؤد ص ۳۱۵ ج ۲ مشکوٰۃ ص ۲۶۱)

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ أُبْلِيَ بَلَاءً فَذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَإِنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ. (ابوداؤد ص ۳۱۵ ج ۲)

(۲۴۴) عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ

---

(۲۴۰) الشنۃ (ج) شنان: پرانی مشک۔ نشع (ف) نشعا: سسکی لینا۔ (۲۴۱) اثاب الاثابۃ: بدلہ دینا۔ وَحَر: کینہ۔ (۲۴۳) کتم (ن) کتمانا: چھپانا۔

صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ.(ترمذي ص۲۳ ج۲، مشکوٰۃ ص۲۶۱)

(٢٤٥) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ.(ترمذي ص۱۷ ج۲، مشکوٰۃ ص۲۶۱)

# وَمِنْهَا

# إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ

(٢٤٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (النساء:۱۱۴)

(٢٤٧) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةِ؟ قَالُوْا: بَلٰى قَالَ: صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ، وَ يُرْوٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: هِيَ الْحَالِقَةُ، لَا أَقُوْلُ: تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ. (ترمذي ص۷۳ ج۲، ابوداؤد ص۳۲۵ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۲۸)

(٢٤٨) عَنْ جَابِرٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنِ اعْتَذَرَ إِلٰى أَخِيْهِ فَلَمْ يَعْذِرْهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ.(مشکوٰۃ ص۴۲۹)

(٢٤٩) عَنْ أُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَقُوْلُ خَيْرًا وَ يَنْمِيْ خَيْرًا.(بخاري ص۳۷۱ ج۱، مشکوٰۃ ص۴۱۲، ۴۲۸)

---

(٢٤٤) ابلغ في أمر إبلاغا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، انتہا کو پہنچا دینا۔ (۲۴۷) حلق (ض) حلقا: مونڈنا۔ اعتذر إلى أحد اعتذارا: کسی کے سامنے معذرت پیش کرنا۔ (٢٤٨) مکس (ض) مکسا: ٹیکس جمع کرنا۔ (٢٤٩) نمی (ض) نمیا: زیادہ ہونا۔ نمی الحدیث إلى أحد: کسی کی طرف بات کو منسوب کرنا۔

# مِنْهَا حُسْنُ الظَّنِّ

(٢٥٠)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ.(أبوداؤدص ٣٣٢ج ٢،مشکوۃص ٤٢٩)

# وَمِنْهَا تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ

(٢٥١)عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ رَاٰى مِنكُمْ مُنْكَراً فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَ ذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيْمَانِ.

(مسلم ص٥١ج١،مشکوۃ٤٣٥)

(٢٥٢)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ فِيْ الْمَعَاصِيْ فَنَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ مَجَالِسِهِمْ وَ وَاكَلُوْهُمْ وَ شَارَبُوْهُمْ، فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ وَ لَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ. ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ. قَالَ: فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ مُتَّكِئاً. فَقَالَ لاَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى تَأْطِرُوْهُمْ أَطْراً. وَ فِيْ رِوَايَةٍ فَقَالَ: لاَ حَتّٰى تَأْخُذُوْا يَدَ الظَّالِمِ فَتَأْطِرُوْهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْراً.(ترمذي ص٩ ج٢،مشکوۃص ٤٣٨)

# وَمِنْهَا السَّتْرُ عَلَى الْمُسْلِمِ

(٢٥٣)عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأٰى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيٰى مَوْؤُوْدَةً. (أبوداؤدص ٣٣١ج ٢،ومشکوۃص ٤٢٤)

# وَمِنْهَا الشَّفْقَةُ وَالرَّحْمَةُ عَلَى خَلْقِ اللّٰهِ

(٢٥٤)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْحَسَنَ بْنَ

---

(٢٥٢)جالس مجالسة: اکٹھا بیٹھنا، ہم نشینی اختیار کرنا۔ اطر (ض) أطرا: موڑنا، پھیرنا۔ (٢٥٤)قبل تقبیلا: چومنا، بوسہ دینا۔

عَلِيٌّ وَ عِنْدَهُ أَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيْمِيُّ جَالِسٌ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: إِنَّ لِيْ عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَداً. فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ لاَ يَرْحَمُ لاَ يُرْحَمُ۔ (بخاری ۸۸۷، مشکوٰۃ ص ۴۰۱)

(۲۵۵) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: أَتُقَبِّلُوْنَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَوَ أَمْلِكُ لَكَ إِنْ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ. (بخاری ص ۸۸۷ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۱)

(۲۵۶) عَنْ عَائِشَةَؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَضَعَ صَبِيّاً فِيْ حِجْرِهٖ فَحَنَّكَهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ. (بخاری ص: ۸۸۸ ج ۲)

(۲۵۷) عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَلاَ أَدُلُّكَ عَلٰى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ؟ اِبْنَتُكَ مَرْدُوْدَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ. (ابن ماجہ ص ۲۶۹، مشکوٰۃ ص ۴۲۵)

(۲۵۸) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ جَاءَتْنِيْ اِمْرَأَةٌ وَّ مَعَهَا اِبْنَتَانِ لَهَا تَسْئَلُنِيْ، فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِيْ غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ اِبْنَتَيْهَا وَ لَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا. ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ فَحَدَّثْتُهُ. فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْراً مِنَ النَّارِ. (بخاری ص ۸۸۷، مشکوٰۃ ص ۴۲۱)

(۲۵۹) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمُكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ۔ (ترمذی ص ۱۴ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۳)

(۲۶۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِيْ، فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَنَزَلَ بِئْراً فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ خَرَجَ،

---

(۲۵۶) حنک تحنیکا: چبا کر نرم کرنا یعنی کھجور یا چھوارے کو چبا کر بچوں کے لیے نرم کر دینا تاکہ ان کے کھانے کے قابل ہو جائے۔ (۲۶۰) لھث (س) لَھثا: پیاسا ہونا، شدت پیاس سے زبان نکالنا۔ ثری: نمناک مٹی۔ رقی (س) رُقیا: اوپر چڑھنا۔ خشاش واحد خشاشۃ: کیڑے مکوڑے۔

فَإِذَا هُوَ بِكَلْبٍ يَلْهَثُ وَ يَأْكُلُ الثَّرىٰ مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ: لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا مِثْلُ الَّذِيْ بَلَغَ لِيْ، فَنَزَلَ بِئْراً فَمَلأَ خُفَّهٗ ثُمَّ أَمْسَكَهٗ بِفِيْهِ ثُمَّ رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْراً؟ قَالَ: فِيْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ. (بخاری ص ۳۱۸ ج ۱)

(٢٦١) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: عُذِّبَتْ اِمْرَأَةٌ فِيْ هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعاً فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ. قَالَ: فَقَالَ: وَ اللّٰهُ أَعْلَمُ لاَ أَنْتِ أَطْعَمْتِيْهَا وَ لاَ سَقَيْتِهَا حِيْنَ حَبَسْتِهَا وَ لاَ أَنْتِ أَرْسَلْتِيْهَا فَأَكَلَتْ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ۔

(بخاری ص ۳۱۸ ج ۱، مشکوٰۃ ۱۶۸)

(٢٦٢) عَنْ أَنَسٍؓ وَ عَبْدِ اللّٰهِؓ قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلٰى عِيَالِهٖ۔

(مشکوٰۃ ص ۴۲۵)

(٢٦٣) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا جَمَلٌ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ ﷺ حَنَّ وَ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ فَمَسَحَ ذَافِرَهٗ فَسَكَتَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّ هٰذَا الْجَمَلِ؟ لِمَنْ هٰذَا الْجَمَلُ؟ فَجَاءَ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ أَفَلاَ تَتَّقِيْ فِيْ هٰذِهِ الْبَهِيْمَةِ الَّتِيْ مَلَّكَكَ اللّٰهُ إِيَّاهَا، فَإِنَّهٗ شَكَا إِلَيَّ أَنَّكَ تُجِيْعُهٗ وَ تُدِيْبُهٗ۔

(ابوداؤد ص ۳۵۲ ج ۱)

(٢٦٤) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ أَنَّهٗ قَالَ: كُنَّا إِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلاً لاَ نُسَبِّحُ حَتّٰى نَحُلَّ الرِّحَالَ۔ (ابوداؤد ص ۳۵۲ ج ۱)

---

(٢٦٣) حائط (ج) حیطان: دیوار، باغ۔ حنّ (ض) حنینا: مشتاق ہونا، خوشی یا غم سے آواز نکالنا۔ ذرفت العین (ض) ذرفا: آنکھوں سے آنسو بہنا۔ ذافر (ج) ذفاری و ذفار: کان کے پیچھے کی ہڈی۔ أداب إدابة: تھکانا، ماندہ بنا دینا۔ (٢٦٤) حلّ (ن) حلاً: کھولنا۔

## إمَاطَــةُ الأذىٰ

(۲٦۵)عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الإيْمَانُ بِضْعٌ وَ سَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَأفْضَلُهَا قَوْلُ لاَ إلٰهَ إلاَّ اللّٰهُ وَ أدْنَاهَا إمَاطَةُ الأذىٰ عِنِ الطَّرِيْقِ، وَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الإيْمَانِ۔

(مسلم ص ۴۷ ج۱، مشکوٰۃ ص ۱۲)

(۲٦٦) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ قَالُوْا: وَ مَا اللَّعَّانَانِ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ أوْ ظِلِّهِمْ.(مسلم ۱۳۲ ج۱، مشکوٰۃ ص ۴۲)

(۲٦۷)عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِيْ فِيْ الطَّرِيْقِ إذْ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَأخَّرَهٗ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ.(ترمذی ص ۱۷ ج۲، مشکوٰۃ ص ۱٦۸)

## مِنْهَا الصِّدْقُ فِي الأُمُــوْرِ كُلِّهَـا

(۲٦۸) قَالَ تَعَالىٰ:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (التوبۃ:۱۱۹)

(۲٦۹)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ؛ فَإنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ إلىَ الْبِرِّ وَ إنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ إلَى الْجَنَّةِ. وَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَ يَتَحَرّٰى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَ إيَّاكُمْ وَ الْكِذْبَ: فَإنَّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ إلىَ الْفُجُوْرِ وَ إنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إلىَ النَّارِ. وَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَ يَتَحَرّٰى الْكِذْبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذّٰاباً.

(مسلم ص ۳۲٦ ج۲، ترمذی ص ۱۹ ج۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

---

(۲٦٦)تخلی تخلیا: تنہائی میں رہنا، کسی کام کے لیے فارغ ہونا۔(۲٦۸)ترجمہ آیت: اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے اور رہو ساتھ سچوں کے۔(۲٦۹)تحرّی الأمر تحریا: قصد کرنا۔

(٢٧٠) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ قُرَادٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ يَوْماً. فَجَعَلَ أَصْحَابُهٗ يَتَمَسَّحُوْنَ بِوَضُوْئِهٖ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ: مَا يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰذَا؟ قَالُوْا: حُبُّ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يُحِبَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ أَوْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ، فَلْيَصْدُقْ حَدِيْثَهٗ إِذَا حَدَّثَ وَلْيُؤَدِّ أَمَانَتَهٗ إِذَا ائْتُمِنَ، وَلْيُحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهٗ. (مشکوۃ ص ۴۲۴)

(٢٧١) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّؓ قَالَ: قُلْتُ لِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لاَ يُرِيْبُكَ؛ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِيْنَةٌ وَ إِنَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ. (ترمذی ص ۷۵ ج ۲، مشکوۃ ۲۴۲)

## مِنْهَا حُسْنُ الْخُلْقِ

(٢٧٢) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِؒ أَنَّهٗ وَصَفَ حُسْنَ الْخُلْقِ، فَقَالَ: هُوَ بَسْطُ الْوَجْهِ وَ بَذْلُ الْمَعْرُوْفِ وَ كَفُّ الْأَذٰى. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲)

(٢٧٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلاَقِ. (مشکوۃ شریف ص ۴۳۲)

(٢٧٤) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقاً. (بخاری ص ۸۹۱، مشکوۃ ص ۴۳۱)

(٢٧٥) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِي الْمِيْزَانِ أَثْقَلَ مِنْ حُسْنِ الْخُلْقِ وَ إِنَّ صَاحِبَ حُسْنِ الْخُلْقِ لَيَبْلُغُ بِهٖ دَرَجَةَ صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلٰوةِ. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۳۱)

---

(٢٧٠) تمسح تمسحا: ملنا۔ جاوز مجاورۃ: پڑوس میں رہنا۔ (٢٧١) راب (ض) ریبا: شک میں ڈالنا۔ (٢٧٢) بسط الوجہ (ن) بسطا: کشادہ روہونا۔

طَلْقٍ، وَ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ إِنَاءِ أَخِيْكَ. (ترمذی ص۱۹ ج۲، مشکوۃ ص۱۶۸)

(٢٨٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَ لاَ خَيْرَ فِيْمَنْ لاَ يَأْلَفُ وَ لاَ يُؤْلَفُ. (مشکوۃ ص۴۲۵)

(٢٨٤) عَنْ أَنَسٍؓ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُخَالِطُنَا حَتّٰى أَنْ كَانَ لَيَقُوْلُ لِأَخٍ لِيْ صَغِيْرٍ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ! مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ. (ترمذی ص۲۰ ج۲، مشکوۃ ص۴۱۶)

## اَلْمُدَارَاةُ مَعَ النَّاسِ

(٢٨٥) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ أَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ أَمْرُكَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَ إِرْشَادُكَ فِيْ أَرْضِ الضَّلاَلِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ بَصَرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيِّ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ إِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَ الشَّوْكَ وَ الْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيْقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ إِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ دَلْوِ أَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ. (ترمذی ص۱۷ ج۲، مشکوۃ ص۱۶۸)

(٢٨٦) يُذْكَرُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِؓ: إِنَّا لَنَكْشِرُ فِيْ وُجُوْهِ أَقْوَامٍ وَ إِنَّ قُلُوْبَنَا لَتَلْعَنُهُمْ. (بخاری ص۹۰۵)

## مِنْهَا كَظْمُ الْغَيْظِ

(٢٨٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
(آل عمران: ۱۳۴)

(٢٨٨) عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

---

(۲۸۳) اَلِفَ (س) اَلفۃ: مانوس ہونا، محبت کرنا۔ (۲۸۴) نغر (ج) نغران: بلبل، چڑیا کے بچے، نغیر اس کی تصغیر ہے۔ (۲۸۵) رَدِیَ البصر (س) رَدْیٌ: نگاہ کمزور ہونا۔ (۲۸۶) کشر عن اسنانہ (ض) کشرًا ہنسی میں دانت نکالنا۔ (۲۸۷) ترجمہ آیت: اور دبا لیتے ہیں غصہ اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو اور اللہ چاہتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ کظم الغیظ (ض) کظما: غصے کو پی جانا۔

قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظاً وَّ هُوَ قَادِرٌ عَلى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلىٰ رُؤُوْسِ الْخَلاَئِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ.

(ترمذی ص ۲۲ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۳۳)

(۲۸۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ. إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. (ابوداؤد ص ۲۱۱ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۳۳)

## وَمِنْهَا التَّوَاضُعُ

(۲۹۰) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَ مَازَادَ اللّٰهُ رَجُلاً بِعَفْوٍ إِلاَّ عِزّاً وَ مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللّٰهُ. (مسلم ص ۳۲۰ ج ۲، مشکوۃ ص ۱۶۷)

(۲۹۱) عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَوْحىٰ إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا لاَ يَبْغِيْ على أحدٍ أَحَدٌ وَ لاَ يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلىٰ أَحَدٍ. (ابوداؤد ص ۳۲۳ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۱۷)

## وَمِنْهَا التُّؤَدَةُ وَالْوَقَارُ

(۲۹۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَلسَّمْتُ الْحَسَنُ، وَ التُّؤَدَةُ. وَ الاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعٍ وَّ عِشْرِيْنَ جُزْءً مِنَ النُّبُوَّةِ. (ترمذی ص ۲۲ ج ۲، مشکوۃ ۴۳۰)

## وَمِنْهَا الشَّفَاعَةُ الْحَسَنَةُ

(۲۹۳) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً

(۲۸۹) صرع (ف) صرعۃ: پچھاڑ دینا۔ (۲۹۰) عفی (ص) معاف کرنا۔ (۲۹۲) سمت (ص) سمتا: راستہ اختیار کرنا، راہ راست پر چلنا۔ التؤدۃ: سنجیدگی۔ وقر الرجل (ک) وقارا: سنجیدہ و صاحب وقار ہونا۔ اقتصد اقتصادا: میانہ روی اختیار کرنا۔ (۲۹۳) ترجمۂ آیت: جو کوئی سفارش کرے نیک بات میں اس کو بھی ملے گا اس میں سے ایک حصہ اور جو کوئی سفارش کرے بری بات میں اس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں سے اور اللہ ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ (النساء:۸۵)

## وَمِنْهَا إِكْرَامُ الْكَبِيْرِ وَالرَّحْمُ عَلَى الصَّغِيْرِ

(۲۹۴) عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخاً مِنْ أَجْلِ سِنِّهِ إِلاَّ قَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ عِنْدَ سِنِّهِ مَنْ يُكْرِمُهُ۔

(ترمذی ص ۲۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۳)

(۲۹۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَ يَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ. (ترمذی ص ۱۳ ج ۲ مشکوٰۃ ص ۴۲۱)

## مِنْهَا عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَزِيَارَةُ الْإِخْوَانِ

(۲۹۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ عَادَ مَرِيْضاً أَوْ زَارَ أَخاً لَهُ فِيْ اللّٰهِ نَادَاهُ مُنَادٍ أَنْ طِبْتَ وَ طَابَ مَمْشَاكَ وَ تَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۶)

## مِنْهَا الرِّفْقُ فِي الْأُمُوْرِ

(۲۹۷) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُوْدَ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوْا: اَلسَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: السَّامُ عَلَيْكُمْ وَ لَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْكُمْ قَالَ: مَهْلاً يَا عَائِشَةُ! عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَ إِيَّاكِ وَ الْعُنْفَ وَ الْفُحْشَ قَالَتْ: أَوَ لَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا. قَالَ: أَوَ لَمْ تَسْمَعِيْ مَا قُلْتُ، رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ، فَيُسْتَجَابُ لِيْ فِيْهِمْ وَ لاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ۔

(بخاری ص ۸۹۱، مشکوٰۃ ص ۳۹۸)

---

(۲۹۴) قیض تقییضا: مقرر کرنا۔ (۲۹۶) طاب (ض) طیبا: اچھا اور عمدہ ہونا۔ ممشی: مصدر میمی، چلنا۔ تبوأ تبوء: ٹھکانہ بنانا۔ (۲۹۷) سام واحد سامۃ: موت۔ مھل (ف) مھلا: اطمینان سے بغیر جلد بازی کے کام کرنا۔ عنف (ک) عنفا: سختی کرنا۔

(۲۹۸)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَ يُعْطِيْ عَلَيْهِ مَا لاَ يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ۔

(أبوداود ص ۳۱۴ ج ۱، مشکوۃ ص ۴۳۱ عن عائشۃؓ)

(۲۹۹) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُنْ فِيْ شَيْئٍ إِلاَّ زَانَهُ وَ لاَنُزِعَ مِنْ شَيْئٍ إِلاَّ شَانَهُ۔

(أبوداود ص ۳۱۴، مشکوۃ ص ۴۳۱)

## مِنْهَا طِيْبُ الْكَلاَمِ

(۳۰۰) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ فِيْ الْجَنَّةِ غُرَفاً تُرىٰ ظُهُوْرُهَا مِنْ بُطُوْنِهَا وَ بُطُوْنُهَا مِنْ ظُهُوْرِهَا. فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: لِمَنْ هِيَ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: لِمَنْ أَطَابَ الْكَلاَمَ وَ أَطْعَمَ الطَّعَامَ وَ أَدَامَ الصِّيَامَ وَ صَلّٰى و النَّاسُ نِيَامٌ۔

(أبوداود ص ۳۱۴ ج ۲، مشکوۃ ص ۱۰۹ عن ابی مالک الاشعریؓ)

## مِنْهَا
## تَنْزِيْلُ النَّاسِ مَنَازِلَهُمْ

(۳۰۱) عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَنْزِلُوْا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ.

(أبوداود ص ۳۱۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۳۴)

(۳۰۲)عَنْ أَبِيْ مُوسى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِنْ إِجْلاَلِ الْكَبِيْرِ إِكْرَامَ ذِيْ الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَ حَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِيْ فِيْهِ وَ الْجَافِيْ عَنْهُ وَ إِكْرَامَ ذِيْ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ۔

(أبوداود ص ۳۱۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۲۳)

---

(۲۹۹)زان (ض) زینا: زینت دینا۔ شان (ض) شینا: عیب لگانا۔ (۳۰۰)غرف واحد غُرفة: بالاخانہ۔ أطاب الکلام إطابة: عمدہ گفتگو کرنا۔ نیام واحد نائم: سونے والا۔ (۳۰۲)أجل إجلالا: تعظیم کرنا۔ غلا (ن) غلوا: زیادہ ہونا، بلند ہونا۔ جفا (ن) جفاء: اعراض کرنا۔ أقسط إقساطا: منصف ہونا۔

## مِنْهَا حُسْنُ الْعَهْدِ

(٣٠٣)عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا غِرْتُ عَلٰى إِمْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَّتَزَوَّجَنِيْ بِثَلٰثِ سِنِيْنَ لِمَا كُنْتُ اَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا، وَ لَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُّبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، وَ إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيْ فِيْ خُلَّتِهَا مِنْهَا-(بخاری٨٨٨،مشکوۃ٥٧٣)

## مِنْهَا التَّحِيَّةُ وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ

(٣٠٤) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ إِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَآ أَوْ رُدُّوْهَا- إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ (النساء:٨٦)

(٣٠٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ قَالَ: اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى أُولٰئِكَ نَفَرٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوْسٍ، فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّوْكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَ تَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوْا: وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ فَزَادَهُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ.

(بخاری٩٠٩،مشکوۃ٣٩٧)

(٣٠٦) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ اِنْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ. وَ قِيْلَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ. فَلَمَّا اِسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ وَ كَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ

---

(٣٠٣)غار (س) غیرۃ: غیرت آنا۔ قصب واحد قصبۃ: مروارید آبدار تازہ، زبرجد آب دار تازہ جو یاقوت سے مرصع ہو۔ خلۃ: دوست، محبوبہ، بیوی۔ (٣٠٤) ترجمہ آیت: اور جب تم کو دعا دیوے کوئی تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر یا وہی کہو الٹ کر بیشک اللہ ہے ہر چیز کا حساب کرنے والا۔ (٣٠٦) انجفل انجفالا: تیز ہو گیا۔ استبان الشیء استبانۃ: کسی چیز کی وضاحت طلب کرنا۔

انْ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَفْشُوا السَّلاَمَ وَ أَطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَ صَلُّوْا وَ النَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلاَمٍ۔(ترمذی ص ۷۲ ج ۲)

(۳۰۷) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَ الْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيْهَا۔ قَالَ: فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلاَّ الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوْا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ۔ قَالُوْا: مَا حَقُّ الطَّرِيْقِ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَ كَفُّ الأَذىٰ، وَ رَدُّ السَّلاَمِ، وَ الأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ۔(بخاری ص ۹۲۰، مشکوٰۃ ص ۳۹۸)

(۳۰۸) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ، وَ الْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ، وَ الْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ، وَ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ۔(بخاری ص ۹۲۱، مشکوٰۃ ص ۳۹۷)

(۳۰۹) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لاَ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَ لاَ تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلىٰ أَمْرٍ إِذَا أَنْتُمْ فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوْا السَّلاَمَ بَيْنَكُمْ۔(ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۹۷)

(۳۱۰) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالاَ: جَاءَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَشْرٌ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ: عِشْرُوْنَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ فَقَالَ: ثَلٰثُوْنَ، ثُمَّ أَتىٰ آخَرُ فَقَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ مَغْفِرَتُهُ فَقَالَ: أَرْبَعُوْنَ، قَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ الْفَضَائِلُ۔(ابوداؤد ص ۳۵۹ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۹۸)

---

(۳۰۷) ابی (ف) اِباء: انکار کرنا۔ غض البصر (ن) غضا: نگاہ نیچی رکھنا۔

(۳۱۱) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ تَعَالىٰ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ. (ابوداؤد ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۸)

(۳۱۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ. فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ. (ابوداؤد ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۹)

(۳۱۳) قَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنْتَهىٰ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ أَنَا غُلَامٌ فِيْ غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا. (ابوداؤد ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۷)

(۳۱٤) وَ قَالَ أَنَسٌ: أَتىٰ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلىٰ غِلْمَانٍ يَلْعَبُوْنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ. (ابوداؤد ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۷)

(۳۱۵) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَؓ قَالَتْ: مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ أَنَا فِيْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا.

(ابوداؤد ص ۳۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۰۰)

(۳۱٦) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا انْتَهىٰ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَّقُوْمَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْأُوْلىٰ بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ.

(ابوداؤد ص ۳۶۰ ج ۲، ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوٰۃ عن ابی ہریرہؓ ۳۹۹)

(۳۱۷) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يُجْزِءُ عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوْا أَنْ يُّسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَ يُجْزِءُ عَنِ الْجُلُوْسِ أَنْ يَّرُدَّ أَحَدُهُمْ.

(ابوداؤد ص ۳۶۰ ج ۲، و ص ۳۶۱ ج ۲، ترمذی ص ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ ج ۲، مشکوٰۃ ۳۹۹)

(۳۱۸) عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَؓ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَهَا إِنَّ جِبْرَئِيْلَ يُقْرِءُكِ السَّلَامَ وَ قَالَتْ: وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ. (ترمذی ص ۹۳ ج ۲، مشکوٰۃ ۵۷۳)

---

(۳۱۲) حال (ن) حئولۃ: حائل ہونا، آڑ بننا۔ (۳۱۷) اجزا اجزاء: کافی ہونا۔

(۳۱۹) عَنْ غَالِبٍ قَالَ: إِنَّا جُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ: بَعَثَنِيْ أَبِيْ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: إِئْتِهِ فَاقْرَأْهُ السَّلاَمَ فَقُلْتُ: إِنَّ أَبِيْ يُقْرِءُكَ السَّلاَمَ، فَقَالَ: عَلَيْكَ وَ عَلٰى أَبِيْكَ السَّلاَمُ. (مشکوۃ ص۳۹۹)

(۳۲۰) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لاَ تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَ لاَ بِالنَّصَارٰى فَإِنَّ تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ اَلإِشَارَةُ بِالأَصَابِعِ وَتَسْلِيْمَ النَّصَارٰى اَلإِشَارَةُ بِالأَكُفِّ. (ترمذی ص۹۴ ج۲، مشکوۃ ۳۹۹)

(۳۲۱) عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلٰى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ تَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِكَ.

(ترمذی ص۹۷ ج۲، مشکوۃ ص۳۹۹)

(۳۲۲) عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلسَّلاَمُ قَبْلَ الْكَلاَمِ. (ترمذی ص۹۵ ج۲، مشکوۃ ص۳۹۹)

## كَيْفَ الإِسْتِيْذَانُ

(۳۲۳) عَنْ كَلْدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ اَسْتَأْذِنْ وَلَمْ أُسَلِّمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اِرْجِعْ فَقُلْ: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ (ترمذی ص۹۵ ج۲، مشکوۃ ۴۰۱)

(۳۲۴) عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اِسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلٰى أَبِيْ، فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ: أَنَا فَقَالَ: أَنَا أَنَا فَكَأَنَّهٗ كَرِهَ ذٰلِكَ۔

(حوالہ بالا و مشکوۃ ص۴۰۰)

# اَلْمُصَافَحَةُ وَالْمُعَانَقَةُ

(۳۲۵) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَ حَمِدَا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفِرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا۔

(أبوداؤد ص ۷۰۶ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۰۱)

(۳۲۶) عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقٰى أَخَاهُ أَوْ صَدِيْقَهُ أَيَنْحَنِيْ لَهُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَفَيَلْتَزِمُهُ وَ يُقَبِّلُهُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَفَيَأْخُذُهُ بِيَدَيْهِ وَ يُصَافِحُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ۔

(ترمذی ص ۹۷ ج ۲)

(۳۲۷) عَنْ عَطَاءِ نِ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: تَصَافَحُوْا يُذْهِبُ الْغِلَّ وَ تَهَادَوْا تَحَابُّوْا وَ تَذْهَبُ الشَّحْنَاءُ۔

(مشکوۃ بروایۃ مالک ص ۴۰۳)

(۳۲۸) عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيْتُمُوْهُ؟ قَالَ: مَا لَقِيْتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِيْ وَ بَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَ لَمْ أَكُنْ فِيْ أَهْلِيْ. فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ وَ هُوَ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فَالْتَزَمَنِيْ فَكَانَتْ تِلْكَ أَجْوَدَ وَ أَجْوَدَ۔ (أبوداؤد ص ۷۰۶ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۰۲)

# حِفْظُ اللِّسَانِ

(۳۲۹) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ (ق:۱۸)

---

(۳۲۵) عانق معانقۃ: گلے ملنا۔ (۳۲۶) انحنی لأحد انحناء: کسی کے سامنے جھکنا۔ (۳۲۷) غِلّ: کینہ، دھوکا، فریب۔ شحناء: بغض، کینہ، دشمنی۔ شحن (س) شحنا: کینہ رکھنا۔ (۳۲۸) جاد (ن) جودۃ: عمدہ ہونا۔ (۳۲۹) ترجمہ آیت: نہیں بولتا کچھ بات، جو نہیں ہوتا اُس کے پاس ایک راہ دیکھنے والا تیار۔ لفظ من فمہ (ض) لفظا: منہ سے پھینکنا۔ رقیب (ج) رُقَباء: نگراں۔ عتد (ک) عتادا: تیار ہونا۔

(۳۳۰) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يَضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.

(بخاري ص۹۵۹، مشكوٰة ص۴۱۱)

(۳۳۱) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْراً أَوْ لِيَصْمُتْ.

(بخاري ص۹۵۹، مشكوٰة ص۳۶۸)

(۳۳۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَمَتَ نَجَا.(ترمذي ص۷۳ ج۲، مشكوٰة ص۴۱۳)

(۳۳۳) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ قَالَ: تَقْوَى اللّٰهِ وَ حُسْنُ الْخُلْقِ وَ سُئِلَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ قَالَ: الْفَمُ وَ الْفَرْجُ۔

(ترمذي ص۲۱ ج۲، مشكوٰة ص۴۱۲)

(۳۳٤) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! حَدِّثْنِيْ بِأَمْرٍ اعْتَصِمُ بِهِ قَالَ: قُلْ: رَبِّيَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا أَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ: هٰذَا.(ترمذي ص۶۳ ج۲، مشكوٰة ص۴۱۳)

(۳۳۵) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ ﷺ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ: إِتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنِ اسْتَقَمْتَ إِسْتَقَمْنَا وَ إِنْ اِعْوَجَجْتَ اِعْوَجَجْنَا.(ترمذي ص۶۳ ج۲، مشكوٰة ص۴۱۳)

---

(۳۳۰) اللحي ج لحي: جبڑا، داڑھی اگنے کی جگہ۔ (۳۳٤) اعتصم بشیء اعتصاما: کسی چیز کو مضبوط سے پکڑنا۔ (۳۳۵) كفر له تكفيرا: کسی کے سامنے سینے پر ہاتھ رکھنا، سر جھکانا۔ اعوج اعوجاجا: ٹیڑھا ہونا۔

# اَلْخُمُــوْلُ

(۳۳۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهٗ. (مشکوۃ ص ۴۴۶)

# اَلْحَيَــاءُ

(۳۳۷) عَنْ عِمْرَانَ بِنِ حُصَيْنٍؓ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِيْ إِلَّا بِخَيْرٍ. (مشکوۃ ص ۴۳۱)

(۳۳۸) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَىٰ رَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ يَقُوْلُ: إِنَّکَ تَسْتَحْيِيْ حَتّٰى كَأَنَّهٗ يَقُوْلُ: قَدْ أَضَرَّ بِکَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيْمَانِ.
(مشکوۃ ص ۴۳۱)

(۳۳۹) قَالَ أَبُوْسَعِيْدٍؓ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِيْ خِدْرِهَا. (مشکوۃ ص ۵۱۹)

(۳۴۰) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُوْلٰى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. (روی الاحادیث الاربعۃ البخاری ج۲ ص ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، مشکوۃ ص ۴۳۱)

(۳۴۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِسْتَحْيُوْا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قُلْنَا: إِنَّا نَسْتَحْيِيْ مِنَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ: لَيْسَ ذٰلِکَ وَلٰكِنْ مَنِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَ مَا وَعٰى، وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَ مَا حَوٰى، وَ لْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَ الْبِلٰى، وَ مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَکَ زِيْنَةَ

---

(۳۳۶) خمل (ن) خمولا: گمنام ہونا۔ شعث (س) شعثا: پراگندہ ہونا۔ (۳۳۸) عتب معتبۃ: عتاب کرنا، سرزنش کرنا۔ (۳۳۹) فلو امرأۃ عذراء: باکرہ۔ خدر (ج) اخدار: پردہ جو لڑکی کے لیے مکان کے کسی گوشے میں لگا دیا جائے۔ (۳۴۱) وعی (ض) وعیا: جمع کرنا۔ حوی (ض) حویا: جمع کرنا۔ بلی (س) بلاء: بوسیدہ ہونا۔

الدُّنيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيٰ مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ۔

(ترمذی ج۲ ص۷۹، مشکوٰۃ ص۱۴۰)

# اَلْاِقْتِصَادُ

(۳۴۲) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً إِلىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۞ (بنی اسرائیل:۲۹)

(۳۴۳) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ نَاعِتاً عِبَادَ الرَّحْمٰنِ الصَّالِحِيْنَ:

وَالَّذِيْنَ إِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۞ (الفرقان:۶۷)

(۳۴۴) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْاِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ وَ التَّوَدُّدُ إِلىَ النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّوَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ. (مشکوٰۃ ص۴۳۰)

# اَلتَّوَكُّلُ

(۳۴۵) قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۞ (الطلاق:۳)

(۳۴۶) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنْ اَتْبَعَ قَلْبَهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ

---

(۳۴۲) ترجمۂ آیت: اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کھول دے اس کو بالکل کھول دینا پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا ہارا ہوا۔ غلّ (ن) غلاً: ہاتھ میں ہتھکڑی ڈالنا۔ لام (ن) لوماً و ملامۃ: ملامت کرنا۔ حسِر (س) حسَراً: تھکنا، افسوس کرنا۔ (۳۴۳) ترجمۂ آیت: اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرنے لگیں نہ بیجا اڑائیں اور نہ تنگی کریں اور ہے اس کے بیچ ایک سیدھی گذران۔ قتر (ن) قتراً: خرچ میں تنگی کرنا، بخل کرنا۔ قواماً: گذارہ، زندگی۔ (۳۴۵) ترجمۂ آیت: اور جو کوئی بھروسہ رکھے اللہ پر تو وہ اس کو کافی ہے تحقیق اللہ پورا کر لیتا ہے اپنا کام اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا اندازہ۔ (۳۴۶) شعبۃ ج شُعَب: گھاٹی۔ بالی یُبالی مبالاۃً: پرواہ کرنا۔

يُبَالِ اللّٰهُ بِأيِّ وَادٍ أهْلَكَهُ وَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبُ۔

(ابن ماجہ ص ۳۱۷، مشکوٰۃ ص ۴۵۳)

(۳۴۷)عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ أنَّكُمْ تَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرُزِقْتُمْ كَمَا تُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُوْا خِمَاصاً وَ تَرُوْحُ بِطَاناً.(ترمذی ص ۵۷، ۵۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۵۲)

(۳۴۸)عَنْ أنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ يَقُوْلُ: قَالَ رَجُلٌ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَعْقِلُهَا وَ أتَوَكَّلُ أوْ أُطْلِقُهَا وَ أتَوَكَّلُ، قَالَ: اِعْقِلْهَا وَ تَوَكَّلْ۔

(ترمذی ص ۷۴ ج ۲)

# اَلْقَنَاعَةُ

(۳۴۹)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: قَدْ أفْلَحَ مَنْ أسْلَمَ وَ رُزِقَ كَفَافاً وَ قَنَّعَهُ اللّٰهُ.(ترمذی ص ۵۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۰)

(۳۵۰) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتاً.(بخاری کتاب الرقاق ص ۹۵۷ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۰)

(۳۵۱)عَنْ نَافِعٍؒ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَؓ يُحَدِّثُ أنَّ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِؓ أنَّ يَزِيْدَ بْنَ أبِيْ سُفْيَانَ يَأكُلُ اَلْوَانَ الطَّعَامِ فَقَالَ عُمَرُ لِمَوْلًى لَهُ يُقَالُ لَهُ يَرْفَأ: إذَا عَلِمْتَ أنَّهُ قَدْ حَضَرَ عَشَاؤُهُ فَأعْلِمْنِيْ. فَلَمَّا حَضَرَ عَشَاؤُهُ أعْلَمَهُ فَأتَى عُمَرُ فَسَلَّمَ وَ اسْتَأذَنَ فَأذِنَ لَهُ. فَدَخَلَ فَقُرِّبَ عَشَاؤُهُ فَجَاءَ بِثَرِيْدَةٍ وَ لَحْمٍ فَأكَلَ عُمَرُ مَعَهُ مِنْهُمَا، ثُمَّ قُرِّبَ شِوَاءٌ فَبَسَطَ يَزِيْدُ يَدَهُ فَكَفَّ عُمَرُؓ ثُمَّ قَالَ عُمَرُؓ: وَاللّٰهِ يَا يَزِيْدَ بْنِ أبِيْ سُفْيَانَ

---

(۳۴۷) غدا (ن) غدوا: صبح کو جانا۔ خمص (س، ک) خمصا: پیٹ خالی ہونا۔ بطن (س، کس) بطنا: بڑے پیٹ والا ہونا۔ خماص واحد خميص: خالی پیٹ والا۔ بطان واحد بطین: بھرا ہوا پیٹ والا۔ (۳۴۹) کفاف: گزارے کے بقدر روزی۔ (۳۵۰) قوت (ج) اقوات: گزارے کے لائق کھانا۔ (۳۵۱) عشاء (ج) اعشیۃ: شام کا کھانا۔ ثريدة (ج) ثرائد: شوربے میں تر کی ہوئی روٹی۔ شواء: بھنا ہوا گوشت۔

طَعَامٌ بَعْدَ طَعَامٍ؟ فَوَ الَّذِيْ نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهٖ لِأَنْ خَالَفْتُمْ سُنَّتَهُمْ لَيُخَالِفَنَّ بِكُمْ عَنْ طَرِيْقِهِمْ.(کتاب الزہد والرقائق)

(۳۵۲) عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الشَّامَ فَتَلَقَّاهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ وَ عُظَمَاءُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَ عُمَرُ: أَيْنَ أَخِيْ؟ قَالُوْا مَنْ؟ قَالَ: أَبُوْ عُبَيْدَةَ. قَالُوْا: يَأْتِيْكَ الْآنَ قَالَ: فَجَاءَ عَلٰى نَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ بِحَبْلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَ سَأَلَهُ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: اِنْصَرِفُوْا عَنَّا. فَسَارَ مَعَهُ حَتّٰى أَتٰى مَنْزِلَهُ فَنَزَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرَ فِيْ بَيْتِهٖ إِلَّا سَيْفَهُ وَ تُرْسَهُ وَ رَحْلَهُ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَوِ اتَّخَذْتَ مَتَاعاً أَوْ قَالَ: شَيْئاً. فَقَالَ أَبُوْعُبَيْدَةَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنَّ هٰذَا سَيُبَلِّغُنَا الْمَقِيْلَ.(کتاب الزہد والرقائق)

(۳۵۳) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ بَيْنَ كَتِفَيْ عُمَرَ أَرْبَعَ رِقَاعٍ فِيْ قَمِيْصِهٖ. (ایضا)

(۳۵۴) عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ جَرِيْرٍ أَوِ ابْنِ أَبِيْ جَرِيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَاهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ: تَخَرَّقَ إِزَارِيْ فَقَالَ: اِقْطَعْهُ وَ انْكُسْهُ وَ إِيَّاكَ أَنْ تَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ.(ایضا)

## اَلسَّدَادُ وَالْمُدَاوَمَةُ

(۳۵۵) عَنْ عَائِشَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: سَدِّدُوْا وَ قَارِبُوْا، وَ اعْمَلُوْا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ. وَ أَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَ إِنْ قَلَّ.(بخاری ص۹۵۷)

---

(۳۵۲) جند (ج) اجناد: لشکر، شہر۔ مقیل: خواب گاہ۔ (۳۵۳) رقاع واحد رقعۃ: پیوند۔ (۳۵۴) تخرق تخرقا: پھٹنا۔ نکس (ن) نکسا: اوندھا کرنا۔ (۳۵۵) سد (س) سددا: درست ہونا۔ داوم مداومۃ: مسلسل و ہیشگی کے ساتھ کرنا۔ سدد تسدیدا: برابر راست کی طرف رہنمائی حاصل کرنا۔ قارب فی الأمر مقاربۃ: میانہ روی اختیار کرنا۔

## اَلْاِثْمُ مَا هُوَ؟

(۳۵٦) عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَ الْاِثْمِ. فَقَالَ: اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَ الْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَ كَرِهْتَ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ۔

(مسلم ص ۳۱۴ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۳۱)

## اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ

ثُمَّ اِنَّ الْاِثْمَ لَهٗ مَرَاتِبُ وَ اَنْوَاعٌ. فَاَعْظَمُ الْاٰثَامِ الَّذِيْ لَا يُغْفَرُ ثُمَّ لَا يُغْفَرُ "حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ" هُوَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ۔

(۳۵۷) : وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ (لقمان:۱۳)

(۳۵۸) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ (النساء:۱۱٦)

(۳۵۹) وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ (الحج:۳۱)

---

(۳۵٦) حاک (ن) حوکا: تردد پیدا کرنا۔ اطلع علی امر اطلاعا: کسی بات پر مطلع ہونا۔ ولج (ض) وُلُوجا: داخل ہونا۔ سم (ج) سمام: سوئی کا ناکا۔ خیاط و مخیط: سوئی۔ (۳۵۷) ترجمہ آیت: کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو جب اس کو سمجھانے لگا اے بیٹے شریک نہ ٹھہرائیو اللہ کا بیشک شریک بنانا بھاری بے انصافی ہے۔ (۳۵۸) ترجمہ آیت: بیشک اللہ نہیں بخشتا اس کو جو اس کا شریک کرے کسی کو اور بخشتا ہے اس کے سوا جس کو چاہے اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا وہ بہک کر دور جا پڑا۔ (۳۵۹) ترجمہ آیت: اور جس نے شریک بنایا اللہ کا سو جیسے گر پڑا آسمان سے پھر اچکتے ہیں اس کو اڑنے والے مردار خوار یا جا ڈالا اس کو ہوا نے کسی دور مکان میں۔ خر (ض) خرا: گر پڑنا۔ هوی بالجبل (ض) هُوِيًّا: پہاڑ پر چڑھنا۔ سحق (س، ک) سحقا: دور ہونا۔

(۳۶۰) قَالَ رَبُّنَا الْمُتَعَالُ:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۞ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۞ (الاعراف: ۴۰-۴۱)

فَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ ''اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ'' اَلَّذِيْ ''لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ'' اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ اَلَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَلَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ ذَاتِهٖ وَ لَا فِيْ صِفَاتِهٖ. وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۞ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۞ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۞ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ. وَلَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ. هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

(۳۶۰) ترجمہ آیت: بیشک جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ان کے مقابلہ میں تکبر کیا نہ کھولے جائیں گے انکے لئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے جنت میں یہاں تک کہ گھس جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں اور ہم یوں بدلا دیتے ہیں گنہگاروں کو، ان کے واسطے دوزخ کا بچھونا ہے اور اوپر سے اوڑھنا اور ہم یوں بدلا دیتے ہیں ظالموں کو۔ مھاد (ج) مُھد: بچھونا۔ غواش واحد غاشیۃ: پردہ اوڑھنا۔ الصمد: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے یعنی وہ ذات جس کے سب محتاج ہوں اور وہ کسی کا محتاج نہ ہو۔ کُفُو (ج) اَکفاء: ہم سر۔ خبر (ن) خبرا: آزمانا، تجربہ سے جاننا۔ مقالید واحد مقلاد: کنجی۔ بدع (ف) ابتداعا: بغیر نمونے کے کوئی چیز بنانا۔ برئ (ض) برءا: تراشنا۔ البارئ: اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، یعنی پیدا کرنے والا۔

(۳۶۱) حَدَّثَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَخَذَ بِيَدِيْ حَتّٰى أَتٰى بِيْ دَارَهٗ فَأَلْقَتْ لَهٗ الْوَلِيْدَةُ وِسَادَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا، وَ جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ أَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا يُفِرُّكَ أَنْ تَقُوْلَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَهَلْ تَعْلَمُ مِنْ إِلٰهٍ سِوَى اللّٰهِ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: ثُمَّ تَكَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: تَفِرُّ أَنْ تَقُوْلَ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَ تَعْلَمُ شَيْئاً أَكْبَرَ مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَإِنَّ الْيَهُوْدَ مَغْضُوْبٌ عَلَيْهِمْ وَ إِنَّ النَّصَارٰى ضُلَّالٌ قَالَ: قُلْتُ: فَإِنِّيْ حَنِيْفٌ مُسْلِمٌ قَالَ: فَرَأَيْتُ وَجْهَهٗ يَنْبَسِطُ فَرَحاً. (ترمذی ص۱۱۹ ج۲)

(۳۶۲) عَنْ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارٰى عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ. (بخاری ص۴۹۰ ج۱)

## السُّجُوْدُ لِغَيْرِ اللّٰهِ

وَمِنَ الْإِشْرَاكِ أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ غَيْرِ اللّٰهِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ (حم السجدۃ:۳۷)

(۳۶۳) وَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَؓ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ كُنْتُ آمُرُ أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا۔

(ترمذی ص:۱۳۸ ج۲، ومشکوٰۃ ص:۲۸۱)

(۳۶۴) أَخْبَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا: لَمَّا نَزَلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيْصَةً لَهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهٖ فَقَالَ: وَ هُوَ كَذٰلِكَ يَقُوْلُ: لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَ النَّصَارٰى اتَّخَذُوْا

---

(۳۶۱) ولیدۃ (ج) ولائد: بچی۔ وسادۃ (ج) وسادات: تکیہ۔ ضلال واحد ضال: گمراہ۔ (۳۶۲) اطرٰی إطراء: تعریف میں مبالغہ کرنا۔ (۳۶۴) طرح (ف) طرحا: ڈالنا۔ خمیصۃ (ج) خمائص: کالی چادر۔ اغتم اغتماما: سانس گھٹنا۔

قُبُوْرَ أنبِيَائِهِمْ مَسَاجِداً يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوْا.(بخاری ص:۶۳۹۔ مشکوٰۃ ص:۶۹)

(۳۶۵) عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْلاَ ذٰلِكَ لَأُبْرِزَ قَبْرُهُ خُشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِداً.(بخاری ص:۶۳۹)

(۳۶۶) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا اشْتَكَى النَّبِيُّ ﷺ ذَكَرَ بَعْضُ نِسَائِهِ كَنِيسَةً رَأَتْهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ، وَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَ أُمُّ حَبِيبَةَ أَتَتَا أَرْضَ حَبَشَةَ فَذَكَرَتَا مِنْ حُسْنِهَا وَ تَصَاوِيْرَ فِيْهَا، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: أُولٰئِكَ إِذَا مَاتَ مِنْهُمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلٰى قَبْرِهِ مَسْجِداً ثُمَّ صَوَّرُوْا فِيْهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولٰئِكَ شَرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ.(بخاری ص:۱۷۹۔ مشکوٰۃ ۳۸۶)

(۳۶۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَارَتِ الْأَوْثَانُ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ قَوْمِ نُوْحٍ فِي الْعَرَبِ بَعْدُ۔ أَمَّا وَدٌّ كَانَتْ لِكَلْبٍ بِدُوْمَةِ الْجَنْدَلِ، وَ أَمَّا سُوَاعُ كَانَتْ لِهُذَيْلٍ وَ أَمَّا يَغُوْثُ فَكَانَتْ لِمُرَادَ ثُمَّ لِبَنِيْ غُطَيْفٍ بِالْجَوْفِ عِنْدَ سَبَا۔ وَ أَمَّا يَعُوْقُ فَكَانَتْ لِهَمَدَانَ وَ أَمَّا نَسْرٌ فَكَانَتْ لِحِمْيَرَ لِآلِ ذِي الْكَلَاعِ وَ نَسْراً أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِيْنَ مِنْ قَوْمِ نُوْحٍ، فَلَمَّا هَلَكُوْا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلٰى قَوْمِهِمْ أَنْ أَنْصِبُوْا إِلٰى مَجَالِسِهِمْ الَّتِيْ كَانُوْا يَجْلِسُوْنَ أَنْصَاباً وَ سَمُّوْهَا بِأَسْمَائِهِمْ فَفَعَلُوْا فَلَمْ تُعْبَدْ حَتّٰى إِذَا هَلَكَ هٰؤُلاَءِ وَ تَنَسَّخَ الْعِلْمُ عُبِدَتْ.

(بخاری ص ۷۳۲)

هٰذَا وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

(۳۶۸) فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ (الحج:۳۰)

(۳۶۹) وَقَالَ لِنَبِيِّهِ ﷺ:

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ (المدثر:۵)

(۳۶۶) کنیسۃ ج کنائس: گرجا۔ (۳۶۷) أوحی إلی فلان إیحاء: دوسروں سے چھپا کر بات کہنا۔ أنصاب: مجسمہ، پتھر جو کعبہ کے اردگرد کھڑے کیے گئے تھے۔ تنسخ تنسخا: زائل ہوتا، مٹنا۔ (۳۶۸) ترجمہ آیت: سو بچتے رہو بتوں کی گندگی سے الرُّجز: عذاب، بت۔ (۳۶۹) ترجمہ آیت: اور گندگی سے دور رہ۔ هجر (ن) هجرا: ترک کرنا۔

# تَصْوِيْرُ التَّمَاثِيْلِ وَنَقْشُهَا

وَمِن لَوَازِمِ الإِجْتِنَابِ وَ الْهَجْرِ الَّذِيْ أَمَرَ بِهِمَا اللّٰهُ الإِحْتِرَازُ مِنَ التَّصَاوِيْرِ كَمَا وَرَدَ:

(٣٧٠)عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيْهَا التَّصَاوِيْرُ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَامَ عَلىَ الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِيْ وَجْهِهَا الْكَرَاهِيَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَتُوْبُ إِلىَ اللّٰهِ وَ إِلىٰ رَسُوْلِهٖ مَاذَا أَذْنَبْتُ؟ قَالَ: مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ؟ قَالَتْ: إِشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَ تُوَسِّدَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ، وَ قَالَ: إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ فِيْهِ الصُّوَرُ لاَ تَدْخُلُهُ الْمَلاَئِكَةُ. (بخاری ص:٨٨١، مشکوۃ ص:٣٨٥)

(٣٧١)وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔

(نسائی ص:٣٠٠ ج٢، مشکوۃ ص:٣٨٧)

وَمِنْ هٰذِهِ الإِحْتِرَازِ النَّهْيُ عَنْ إِتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلىَ الْقُبُوْرِ، كَمَا رُوِيَ:

(٣٧٢) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ وَ الْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَ السُّرُجَ. (ترمذی ص:٣٣ ج، مشکوۃ ص:٧١)

# الشِّرْكُ الْخَفِيُّ

رُبَّمَا يَرَى الرَّجُلُ أَنَّهُ بَرِيْءٌ مِنَ الشِّرْكِ وَ هُوَ يَقْتَرِفُ الشِّرْكَ وَ يَكْتَسِبُ إِثْمَهُ كَالَّذِيْ يُصَلِّي صَلٰوةً طَوِيْلَةً وَ يُحِبُّ أَنْ يَرَاهَا

---

(٣٧٠) تماثیل واحد تمثال: مجسمہ۔ نقش (ن) نقشا: مزین کرنا۔ لنمرق (ج) انمارق: چھوٹا تکیہ۔ وسند توسیدا: تکیہ لگانا۔

النَّاسُ فَيَحْمَدُوْا هٰذَا الْمُصَلِّيْ وَ يَكُوْنَ لَهٗ مَنْزِلَةٌ وَ عَظَمَةٌ عِنْدَهُمْ فَهٰذَا هُوَ الرِّيَاءُ، وَ هُوَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ وَ سَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلشِّرْكَ الْأَصْغَرَ.

(٣٧٣) عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ. قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ؟ قَالَ: اَلرِّيَاءُ. (مشکوۃ ص:٤٥٦)

(٣٧٤) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّؓ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ، فَقَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: اَلشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُوْمَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ فَيَزِيْدُ صَلٰوتَهٗ لِمَا يَرٰى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ. (ابن ماجہ ص:٣٢٠، مشکوۃ ص:٤٥٦)

(٣٧٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلاً أَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِيْ تَرَكْتُهٗ وَ شِرْكَهٗ، وَ فِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيْءٌ وَهُوَ لِلَّذِيْ أَشْرَكَ. (مسلم ص:٤١١ ج٢، ابن ماجہ ص:٣٢٠، مشکوۃ ص:٤٥٣)

(٣٧٦) عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ صَلّٰى يُرَائِيْ فَقَدْ أَشْرَكَ، وَ مَنْ صَامَ يُرَائِيْ فَقَدْ أَشْرَكَ، وَ مَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِيْ فَقَدْ أَشْرَكَ. (مشکوۃ ص:٤٥٥)

(٣٧٧) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ، قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا جُبُّ الْحُزْنِ؟ قَالَ: وَادٍ فِيْ جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ يَدْخُلُهٗ؟ قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاءُوْنَ بِأَعْمَالِهِمْ. (ترمذی ص:٦١ ج٢)

---

(٣٧٣) بری ء (ج) ابرياء: بے گناہ۔ اقترف الذنب اقترافاً: گناہ کا مرتکب ہونا۔ دجال (ج) دجالون: بہت جھوٹا۔ (٣٧٧) جب ج أجباب: گہرا کنواں۔

(۳۷۸) أبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: أرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَ يَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَ فِيْ رِوَايَةٍ وَ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ: تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرىَ الْمُؤمِنِ.
(مشکوٰۃ ص: ۴۵۳)

(۳۷۹) عَنْ أنَسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بِحَسْبِ امْرَءٍ مِنَ الشَّرِّ أنْ يُشَارَ إلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فِيْ دِيْنٍ أوْ دُنْيَا إلاَّ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ. (ترمذی ص: ۶۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص: ۴۵۵)

(۳۸۰) قَالَ أبُوْ الدَّرْدَاءِؓ: تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ خُشُوْعِ النِّفَاقِ، قِيْلَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: أنْ يُرَى الْجَسَدُ بِهٖ خَاشِعاً وَ الْقَلْبُ لَيْسَ بِخَاشِعٍ. (کتاب الزہد والرقاق حدیث ۱۴۳)

(۳۸۱) عَنْ أبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ أنَّ رَجُلاً عَمِلَ عَمَلاً فِيْ صَخْرَةٍ لاَّ بَابَ لَهَا وَ لاَ كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهُ إلَى النَّاسِ كَائِناً مَا كَانَ. (مشکوٰۃ ص: ۴۵۶)

---

(۳۸۱) صَخرۃ (ج) صَخرات: چٹان۔ کُوَّۃ (ج) کُوَّات: روشن دان، کھڑکی۔

## وَمِمَّا يُقَارِبُ الشِّرْكَ وَرُبَّمَا يَبْلُغُهُ الْإِهْلَالُ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَالذَّبْحُ عَلَى النُّصُبِ وَالْإِسْتِقْسَامُ بِالْأَزْلَامِ وَالطِّيَرَةُ وَالْكَهَانَةُ

(۳۸۲) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ
(المائدة:۳)

(۳۸۳) وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ (المائدة:۹۰-۹۱)

(۳۸٤) عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْئٍ، قَالَ: مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْئٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً اِلاَّ مَا كَانَ فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ هٰذَا. قَالَ: فَأَخْرَجَ

---

(۳۸۲) ترجمہ آیت: حرام ہوا تم پر مردہ جانور اور لہو اور گوشت سور کا اور جس جانور پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے یا چوٹ سے یا اونچے سے گر کر یا سینگ مارنے سے اور جس کو کھایا ہو درندے نے مگر جس کو تم نے ذبح کرلیا اور حرام ہے جو ذبح ہوا کسی تھان پر اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے یہ گناہ کا کام ہے۔ أهل بالتسمية على الذبيحة إهلالا: ذبیحے پر اللہ کا نام لینا۔ استقسم استقساما: تقسیم طلب کرنا۔ أزلام واحد زلم: بے پر کا تیر، فال نکالنے کا تیر۔ كهن (ف، ن) كهانة: غیب کی باتیں بتلانا۔ المنخنقة: وہ جانور جو گلا گھٹ کر مر گیا ہو۔ الموقوذة: وہ جانور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو۔ النطيحة: ٹکر مارا ہوا جانور۔ (۳۸۳) ترجمہ آیت: اے ایمان والو یہ جو ہے شراب اور جوا اور بت اور پانسے سب گندے کام ہیں شیطان کے سو ان سے بچتے رہو تا کہ تم نجات پاؤ۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ ڈالے تم میں دشمنی اور بیر بذریعہ شراب اور جوئے کے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے، سو اب بھی تم باز آؤ گے۔ ميسر (ج) مياسر: جوا۔ صد عن شيء (ن) صدا: کسی چیز سے روکنا۔ (۳۸٤) قراب (ج) أقربة: میان۔

صَحِيفَةٌ مَكْتُوبٌ فِيهَا: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ (وَفِيْ رِوَايَةٍ) مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوىٰ مُحْدِثاً.

(مسلم ص:١٦١ ج٢، مشکوٰۃ ص:٣٩٧)

# اَلطِّيَرَةُ

(٣٨٥) عَنْ قَطَنِ بنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اَلْعِيَافَةُ وَالطَّرْقُ وَالطِّيَرَةُ مِنَ الْجِبْتِ. (أبوداود ص:١٨٩ ج٢، مشکوٰۃ ص:٣٩٢)

(٣٨٦) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ قَالَهُ ثَلٰثاً. (أبوداود ص:١٨٩ ج٢، مشکوٰۃ ص:٣٩٢)

(٣٨٧) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَفَاءَلُ وَلاَ يَتَطَيَّرُ وَكَانَ يُحِبُّ الْاِسْمَ الْحَسَنَ. (مشکوٰۃ ص:٣٩٢)

(٣٨٨) عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: أَحْسَنُهَا الْفَالُ، وَلاَ تَرُدُّ مُسْلِمًا، فَإِذَا رَأىٰ أَحَدُكُمْ مَايَكْرَهُ فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ لاَ يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَلاَ يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ.

(أبوداود ص:١٩١ ج٢، مشکوٰۃ ص:٣٩٢)

# اَلْكَهَانَةُ

(٣٨٩) عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أُمُوراً كُنَّا نَصْنَعُهَا فِيْ الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ: فَلاَ تَأْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ: كُنَّا نَتَطَيَّرُ، قَالَ: ذٰلِكَ شَيْئٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِيْ

---

(٣٨٤) منار واحد منارة: علامت جو راستے کی رہنمائی کے لیے لگائی جائے۔ اویٰ إیواء: پناہ دینا۔ الطِّيَرَة: بدشگون جس سے لیا جائے۔ (٣٨٥) عاف الطیر (ض) عِيَافَة: پرندے اڑا کر بدشگونی لینا۔ طرق الرجل (ن) طَرْقًا: جادو منتر کے طور پر کنکری پھینکنا۔ جِبْت: بت، جادو، شیطانی کام۔ (٣٨٧) تفاءل تفاؤلا: فال نیک لینا۔

نَفْسِهٖ فَلاَ يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ: قُلْتُ: وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ خَطّاً. قَالَ: كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذٰلِكَ.

(مسلم ص: ۲۳۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص: ۳۹۲)

(۳۹۰) عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ اَتٰى عَرَّافاً فَسَأَلَهٗ عَنْ شَيْئٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلاَةُ اَرْبَعِيْنَ يَوْماً۔

(مسلم ص: ۲۳۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص: ۳۹۳)

## أَشْنَعُ الْآثَامِ وَالْمَعَاصِيْ

وَلاَ يَذْهَلُ عَنْكَ أَنَّ أَقْبَحَ الْآثَامِ وأَشْنَعَ الْمَعَاصِيْ هُوَ الإِحْدَاثُ فِيْ الدِّيْنِ أَنْ يُجْعَلَ مِنَ الدِّيْنِ مَالَمْ يَكُنْ دِيْنًا وَ هٰذَا هُوَ التَّحْرِيْفُ فِيْ الدِّيْنِ وَهُوَ رَدٌّ مَّرْدُوْدٌ لاَ مُحَالَةَ كَمَا:

(۳۹۱) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَالَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔ (مشکوٰۃ ص ۲۷)

وَالْحَقُّ أَنَّ الإِحْدَاثَ فِيْ الدِّيْنِ هُوَ اِفْتِرَاءٌ عَلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وإِنْكَارٌ وَرَدٌّ لِمَا بَشَّرَ اللّٰهُ بِهٖ هٰذِهِ الْأُمَّةَ مِنْ تَكْمِيْلِ الدِّيْنِ حَيْثُ قَالَ سُبْحَانَه وَتَعَالٰى:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

فَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

(۳۹۲) وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الأُمُوْرِ فَإِنَّهَا ضَلاَلَةٌ وَقَالَ ﷺ: شَرُّ الأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ۔ (ترمذی ص ۹۲ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۰)

---

(۳۹۰) عرّاف: نجومی۔ (۳۹۱) شنع (ف) شنعا: برا کہنا۔ احدث امرا إحداثا: نئی چیز پیدا کرنا۔ حرف تحریفا: پھیر دینا، بدل دینا۔ افترىٰ على أحد افتراء: کسی پر تہمت لگانا۔

(۳۹۳) عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِنَا ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ قَالَ فِيْهَا: مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِيْ فَسَيَرٰى اِخْتِلَافًا كَثِيْرًا. فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. (ابوداؤد ص ۲۸۷ ج ۲، ترمذی ص ۹۲ ج ۲، ابن ماجہ ص ۵، مشکوٰۃ ۲۹)

(۳۹۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَطًّا ثُمَّ قَالَ: هٰذِهٖ سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَالَ: هٰذِهٖ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيْلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُوْ إِلَيْهِ وَقَرَأَ: وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ الآية (الانعام: ۱۵۳)

(مشکوٰۃ ص ۳۰)

(۳۹۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أُمَّتِيْ كَمَا أَتٰى عَلٰى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتٰى أُمَّهٗ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِيْ أُمَّتِيْ مَنْ يَّصْنَعُ ذٰلِكَ، وَإِنَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّ سَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوْا: مَنْ هِيَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِيْ. (ترمذی ص ۸۹ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۰)

(۳۹۳) وجل (س) وَجلاً: ڈرنا۔ عضّ (س) عضاً: دانت سے پکڑنا۔ نواجذ واحد ناجذۃ: ڈاڑھ۔
(۳۹۴) ترجمہ آیت: اور حکم کیا کہ یہ راہ ہے میری سیدھی سو اس پر چلو۔ (۳۹۵) حذا (ن) حذواً جوتے پر کاٹنا۔

# وَمِنْ أَكْبَرِهَا
# عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ

(۳۹٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ۝ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝ (بنی اسرائیل: ۲۳-۲۴)

قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْاِحْسَانَ بِالْوَالِدَيْنِ قَرِيْنًا لِعِبَادَتِهِ فَلاَ مُحَالَةَ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ يُقَارِنُ الْكُفْرَ وَالشِّرْكَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَالشَّاهِدُ لِهٰذَا الْمَعْنٰى:

(۳۹۷) مَارَوٰى أَبُوْبَكْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ. (بخاری ص ۸۸۴)

---

(۳۹٦) ترجمہ آیت: اور حکم کر چکا تیرا رب کہ نہ پوجو اس کے سوائے اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اگر پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک ان میں سے یا دونوں تو نہ کہہ ان کو ہوں اور نہ جھڑک ان کو اور کہہ ان سے بات ادب کی اور جھکا دے ان کے آگے کندھے عاجزی کر کر نیازمندی سے اور کہہ اے رب ان پر رحم کر جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔ عق (ن) عقوقا: والدین کی نافرمانی کرنا۔ نهر (ف) نهرا: جھڑکنا۔ قارن مقارنة: ملنا۔ (۳۹۷) نبأ تنبئة: بتلانا، خبر دینا۔

## وَمِنْهَا قَطِيْعَةُ الرَّحِمِ وَالْبَغْيُ

(٣٩٨) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۞ (الرعد:٢٥)

(٣٩٩) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری ص٨٨٥ ج٢، مشکوٰۃ ص١٩٢)

## شَهَادَةُ الزُّوْرِ

(٤٠٠) عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ: اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ مَرَّتَيْنِ، فَمَا زَالَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْتُ: لَا يَسْكُتُ. (بخاری ص٨٨٣)

## قَتْلُ الْبَنَاتِ وَوَأْدُ الْبَنَاتِ

(٤٠١) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۞ (بنی اسرائیل:٣١)

(٤٠٢) عَنِ الْمُغِيْرَةِؓ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَّ هَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ. (بخاری ص٨٨٣، مشکوٰۃ ص٤١٩)

---

(٣٩٨) ترجمہ آیت: اور جو لوگ توڑتے ہیں عہد اللہ کا مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو جس کو فرمایا اللہ نے جوڑنا اور فساد اٹھاتے ہیں ملک میں ایسے لوگ انکے واسطے ہے لعنت اور انکے لئے ہے برا گھر۔ (٤٠٠) زُور: جھوٹ۔ زُوِّر علیہ تزویرا: کسی پر جھوٹ باندھنا۔ (٤٠١) اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ہم روزی دیتے ہیں انکو اور تم کو بیشک اُن کا مارنا بڑی خطا ہے۔ أملق الرجل إملاقا: مفلس ہونا۔ (٤٠٢) وأد (ض) وأدا: زندہ دفن کرنا۔

# اَلْمُوبِقَات

(۴۰۳) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ (الانعام:۱۵۱-۱۵۲)

(۴۰۴) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۞ (النساء:۱۰)

---

(۴۰۳) ترجمہ آیت: تو کہہ تم آؤ میں سنادوں جو حرام کیا ہے تم پر تمہارے رب نے کہ شریک نہ کرو اسکے ساتھ کسی چیز کو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور مار نہ ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی سے ہم رزق دیتے ہیں تم کو اور ان کو اور پاس نہ جاؤ بے حیائی کے کام کے جو ظاہر ہو اس میں سے اور جو پوشیدہ ہو اور مار نہ ڈالو اس جان کو جس کو حرام کیا ہے اللہ نے مگر حق پر تم کو یہ حکم کیا ہے تاکہ تم سمجھو اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طرح سے کہ بہتر ہو یہاں تک کہ پہنچ جاوے اپنی جوانی کو اور پورا کرو ماپ اور تول کو انصاف سے ہم کسی کے ذمہ وہی چیز لازم کرتے ہیں جسکی اسکو طاقت ہو اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگر چہ وہ اپنا قریب ہی ہو اور اللہ کا عہد پورا کرو تم کو یہ حکم کر دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اَوبق ایباقا: ہلاک کرنا، ذلیل کرنا۔ بطن (ن) بطنا: پوشیدہ ہونا۔ (۴۰۴) ترجمہ آیت: جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب داخل ہوں گے آگ میں۔ صَلِیَ النارَ (س) صَلیً: آگ میں جلنا۔ سعیر (ج) سُعُر: آگ کی لپٹ، جہنم۔

(٤٠٥) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِجْتَنِبُوْا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ۔ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَاهُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إلَّابِالْحَقِّ وأَكْلُ الرِّبٰو وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ الْغٰفِلٰتِ. (بخاری ص ۳۸۷ وص ۱۰۱۳، مشکوۃ ص ۱۷)

(٤٠٦) عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍؓ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِيْ فَأَخْرَجَانِيْ إِلىٰ أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ. فَانْطَلَقْنَا إِلىٰ نَقَبٍ مِثْلِ التَّنُّوْرِ. أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وأَسْفَلُه وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَه نَارٌ. فَإِذَا اقْتَرَبَ اِرْتَفَعُوْا حَتّٰى كَادُوْا يَخْرُجُوْنَ فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا ، فِيْهَا رِجَالٌ و نِسَاءٌ عُرَاةٌ قُلْتُ: مَاهٰذَا؟ قَالَ: هُمُ الزُّنَاةُ. فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى أَتَيْنَا عَلىٰ نَهْرٍ مِنْ دَمٍ فِيْهِ رَجُلٌ قَائِمٌ وَعَلىٰ شَطِّ النَّهْرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِيْ فِيْ النَّهْرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِيْ فِيْهِ. فَرَدَّه حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمٰى فِيْ فِيْهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ- قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: أٰكِلُ الرِّبٰو۔

(بخاری ص ۱۸۵، مشکوۃ ص ۳۹۵)

(٤٠٧) عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَه وَكَاتِبَه وَشَاهِدَه وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ. (مسلم ص ۲۷ ج ۲، مشکوۃ ص ۲۴۴)

❂❂❂

---

(٤٠٥) التولی تولیا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔ زحف (ج) زحوف: بڑا لشکر جو دشمن کی طرف جائے۔ (٤٠٦) توقدت النار توقدا: آگ کا جلنا۔ خمد النار (ن، س) خمدا: آگ باقی رہتے ہوئے لپٹ کا ختم ہوجانا۔

# اَلْمَنْهِيَّات

(۴۰۸) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحجرات:۱۱-۱۲)

## لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

(۴۰۹) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِمِنًى: أَتَدْرُوْنَ أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُه أَعْلَمُ قَالَ: فَإِنَّ هٰذَا يَوْمٌ حَرَامٌ. أَفَتَدْرُوْنَ أَيُّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُه أَعْلَمُ.

---

(۴۰۸) ترجمہ آیت: اے ایمان والو! ٹھٹھا نہ کریں ایک لوگ دوسروں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے اور عیب نہ لگاؤ ایک دوسرے کو اور نام نہ ڈالو چڑانے کو ایک دوسرے کے برا نام ہے گنہگاری پیچھے ایمان کے اور جو کوئی توبہ نہ کرے تو وہی ہیں بے انصاف۔ اے ایمان والو بچتے رہو بہت تہمتیں کرنے سے مقرر بعضی تہمت گناہ ہے اور بھید نہ ٹٹولو کسی کا اور برا نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو، بھلا خوش لگتا ہے تم میں کسی کو کہ کھائے گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو گھن آتا ہے تم کو اس سے اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان۔
سخر (س) سخرا: مذاق کرنا۔ لمز (ض) لمزا: عیب لگانا۔ التنابز بالالقاب: ایک دوسرے کو شرم دلانا، برا لقب دینا۔ تجسس تجسسا: تفتیش کرنا۔ اغتاب اغتیابا: پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

قَالَ: شَهْرٌ حَرَامٌ. قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا. (بخاری ص ۸۹۳، مشکوٰۃ ۲۳۳، بمعناہ عن ابی بکرۃ)

(٤١٠) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَضْحَكَ رَجُلٌ مِمَّا يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْفُسِ. (بخاری ص ۸۹۲)

(٤١١) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ: حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِيْ قَصِيْرَةً. فَقَالَ: لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ. (ابوداؤد ص ۳۲۱، مشکوٰۃ ۴۱۳، ترمذی ۷۲ ج ۲)

(٤١٢) عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِيْ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ. (ابوداؤد ص ۳۲۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۷)

(٤١٣) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ إِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ أَوْ فَاجِرٌ شَقِيٌّ. اَلنَّاسُ كُلُّهُمْ بَنُوْ آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ۔ (ابوداؤد ص ۳۵۰ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۸)

## لَا تَلْمِزُوْا أَنْفُسَكُمْ

(٤١٤) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اعْتَلَّ بَعِيْرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِزَيْنَبَ: أَعْطِيْهَا بَعِيْرًا. فَقَالَتْ: أَنَا أُعْطِيْ تِلْكَ الْيَهُوْدِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ. (مشکوٰۃ ص ۴۲۹)

(٤١٥) عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ

---

(٤١١) مزج (ن) مزجا: ملانا۔ (٤١٣) عُبِّيَّة: فخر، تکبر، غرور۔ (٤١٤) اعتل اعتلالا: بیمار ہونا۔ بعیر (ن) ہجران: اونٹ۔

أربى الرِّبوا الاستطالةُ في عِرضِ المُسلِمِ بِغَيرِ حَقٍّ۔

(أبوداؤد ص۳۳۱ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۲۹)

## وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

(٤١٦)عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمِنبَرَ فَنَادٰى بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ، يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهٖ وَلَمْ يُفضِ الْإِيْمَانُ إِلٰى قَلْبِهٖ! لَاتُوْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ: فَإِنَّه مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَه٘ وَمَنْ يَّتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَه يُفْضِحْه٘ وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهٖ۔ قَالَ: وَنَظَرَ اِبْنُ عُمَرَ يَوْمًا إِلَى الْبَيْتِ أَوْ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ: ماأَعْظَمَکَ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَکَ وَالْمُؤْمِنُ أَعْظَمُ حُرْمَةً عِنْدَ اللّٰهِ مِنکَ.(ترمذی ص۲۴ ج۲، مشکوٰۃ ۴۲۹)

## بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ

(٤١٧)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ۔قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيْهِ: كَافِرٌ فَقَدْ بَآءَ بِهٖ أَحَدُهُمَا۔

(بخاری ص۹۰۱، مشکوٰۃ ۴۱۱ عن الشیخین)

(٤١٨)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ مَالُه وَعِرْضُه وَدَمُه حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُحَقِّرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ. (ابوداؤد ص۳۲۱ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۲۲)

## إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

(٤١٩) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ

---

(٤١٥)ربا المال (ن) ربا: زیادہ ہونا۔استطال علی عرضه استطالة: بدنامی کی شہرت دینا۔(٤١٦)افضی الیه إفضاء: پہنچنا۔عیر تعییرا: عار دلانا۔افضح إفضاحا: رسوا کرنا۔رحل (ج) رحال: کجاوہ۔(٤١٧)باء (ن) لوٹا: لوٹنا۔

وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ۔ (بخاری ص۸۹۷، مشکوٰۃ ص۴۲۷)

(۴۲۰) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَسَاءَ بِأَخِيْهِ الظَّنَّ فَقَدْ أَسَاءَ بِرَبِّهٖ۔ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ: إِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ۔ (الدر المنثور فی تفسیر سورۃ الحجرات)

(۴۲۱) عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ثَلٰثٌ لَازِمَاتٌ لِأُمَّتِيْ (۱) الطِّيَرَةُ (۲) وَالْحَسَدُ (۳) وَسُوْءُ الظَّنِّ. فَقَالَ رَجُلٌ مَا يُذْهِبُهُنَّ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مِمَّنْ هُنَّ فِيْهِ۔ قَالَ: إِذَا حَسَدْتَّ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، وَإِذَا ظَنَنْتَ فَلَا تُحَقِّقْ، وَإِذَا طَيَّرْتَ فَامْضِ۔ (الدر المنثور فی تفسیر سورۃ الحجرات)

## لَاتَجَسَّسُوْا

(۴۲۲) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ: فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا۔

(بخاری ص۸۹۶، مشکوٰۃ ص۴۲۷)

(۴۲۳) عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّكَ إِنِ اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَّهُمْ۔ (ابوداؤد ص۳۳۰ ج۲، مشکوٰۃ ص۳۲۲)

(۴۲۴) أُتِيَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقِيْلَ: هٰذَا فُلَانٌ تُقْطِرُ لِحْيَتُهٗ خَمْرًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّا قَدْ نُهِيْنَا عَنِ التَّجَسُّسِ وَلٰكِنْ إِنْ يَّظْهَرْ لَنَا شَيْءٌ نَّأْخُذْ بِهٖ۔ (ابوداؤد ص۳۳۰ ج۲)

## اَلْحَسَدُ

(۴۲۵) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَ الْحَسَدَ

---

(۴۲۲) تحسس تحسسا: حقیقت حال معلوم کرنا۔ تجسس تجسسا: تفتیش کرنا۔ تدابر تدابرا: ایک دوسرے کے پیچھے کوئی بات کہنا۔ (۴۲۴) القطر: الطارا: ٹپکانا۔

فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

(ابوداؤد ص ۳۳۲ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۲۸)

(٤٢٦) عَنْ زُبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ اَلْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لاَ اَقُوْلُ: تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ. وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لاَ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلاَ تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا. اَفَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذٰلِكَ لَكُمْ أَفْشُوْا السَّلاَمَ بَيْنَكُمْ.

(ترمذی ص ۷۴ ج ۲، مشکوٰۃ نصف اول ص ۴۲۸ و نصف آخر ۳۹۷)

## لاَيَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضاً

(٤٢٧) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَمَّا عُرِجَ بِيْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِّنْ نُحَاسٍ يَّخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ. فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلاَءِ ؟ يَا جِبْرَئِيْلُ! قَالَ هٰؤُلاَءِ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ أَعْرَاضِهِمْ. (ابوداؤد ص ۳۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۲۹)

(٤٢٨) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ وَجَابِرٍ قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْغِيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا۔ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا؟ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَه وَإِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لاَ يُغْفَرُ لَه حَتّٰى يَغْفِرَهَا لَه صَاحِبُه. وَفِيْ رِوَايَةِ أَنَسٍ قَالَ: صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوْبُ وَصَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَه تَوْبَةٌ۔ (مشکوٰۃ ص ۴۱۵)

(٤٢٩) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَتَدْرُوْنَ مَاالْغِيْبَةُ؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُه أَعْلَمُ قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ: أَفَرَءَيْتَ إِنْ كَانَ فِيْ أَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيْهِ

---

(٤٢٧) عرج (ن) عروجا: اوپر چڑھنا۔ نحاس: تانبا، پیتل۔ خمش (ض) خمشا: نوچنا۔ وقع في عرض (ف) وقوعا: آبروریزی کرنا۔ (٤٢٩) بهت (ف) بہتا: تہمت لگانا۔

مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَه وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّه.
(مسلم ص ۳۲۲ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۲)

## وَيُقَارِبُ الْغِيْبَةَ النَّمِيْمَةُ

(٤٣٠) عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (بخاری ص ۸۹۵، مشکوٰۃ ص ۴۱۲)

(٤٣١) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ بَعْضِ حِيْطَانِ الْمَدِيْنَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِيْ قُبُوْرِهِمَا. فَقَالَ: يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ. كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ. ثُمَّ دَعَا بِجَرِيْدَةٍ فَكَسَرَهَا بِكِسْرَتَيْنِ فَجَعَلَ كِسْرَةً فِيْ قَبْرِ هٰذَا وَكِسْرَةً فِيْ قَبْرِ هٰذَا. فَقَالَ لَعَلَّه يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبِسَا. وَفِيْ رِوَايَةٍ فَوَضَعَ عَلٰى قَبْرِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً. (بخاری ص ۸۹۳ و ص ۳۴ ج ۱، مشکوٰۃ ص ۴۲)

(٤٣٢) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَأَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ إِذَا رُأُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّآؤُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ، الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ، الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ. (مشکوٰۃ ص ۴۱۵)

## اَلسِّبَابُ وَاللَّعْنُ

(٤٣٣) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُه كُفْرٌ. (بخاری ص ۸۹۳، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

---

(٤٣٠) نمّ الحديث (ن، ض) نمًّا: چغل خوری کرنا۔ قتّ الحديث (ن) قتًّا: سخن چینی کرنا۔ (٤٣١) جريدة (ج) جريد: کھجور کی ٹہنی جو پتوں سے صاف کرلی گئی ہو۔ يبس (س) يبسا: خشک ہونا۔ مشی بالنميمة (ض) مشيًا: چغل خوری کرنا۔ (٤٣٢) بغی (ض) بغية: طلب کرنا، تلاش کرنا۔ عنت (س) عنتا: گناہ کرنا۔ (٤٣٣) سابّ مسابّة: باہم گالی گلوچ کرنا۔

(٤٣٤)عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ أَنَّه سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لاَ يَرْمِيْ رَجُلٌ رَجُلاً بِالْفُسُوْقِ وَلاَ يَرْمِيْهِ بِالْكُفْرِ إِلاَّ ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُه كَذٰلِكَ.(بخاری ص ۸۹۳، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

(٤٣٥)عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاحِشًا وَلاَ لَعَّانًا وَلاَ سَبَّابًا. كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ: مَالَه تَرِبَتْ جَبِيْنُه.(بخاری ص ۸۹۳، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

(٤٣٦) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أُدْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ: إِنِّيْ لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً.

(مسلم ص ۳۲۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

(٤٣٧)عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً لَعَنَ الرِّيْحَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ تَلْعَنْهَا. فَإِنَّهَا مَامُوْرَةٌ وَإِنَّه مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَه بِأَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ.(ابوداؤد، مشکوٰۃ ص ۴۱۳)

(٤٣٨)عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالاَ فَعَلَى الْبَادِي مَالَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ.

(مسلم ص ۳۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

## اَلْهِجْرَةُ

(٤٣٩)عَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُ هُمَا الَّذِيْ يَبْدَأُ بِالسَّلاَمِ.(بخاری ص ۸۹۷، مشکوٰۃ ص ۴۲۷)

(٤٤٠)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهُ ﷺ: تُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ،

---

(٤٣٤) يرمي احدا بامر (ض) رميا: کسی کی طرف کسی چیز کی نسبت کرنا۔ ترب (س) تربا: خاک آلود ہونا۔

فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤمِنٍ إلاَّ عَبْداً بَيْنَه وَبَيْنَ أخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ: أتْرُكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا. (مسلم ص۳۱۷ ج۲، مشکوٰۃ ۴۲۸)

## اَلْفُحْشُ وَالْبَذَآءُ

(۴۴۱) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ تَرَكَه النَّاسُ إتِّقَآءَ فُحْشِه۔ (بخاری ص۸۹۳، مشکوٰۃ ۴۱۲)

(۴۴۲) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْحَيَآءُ مِنَ الإيْمَانِ وَالإيْمَانُ فِيْ الْجَنَّةِ وَالْبَذَآءُ مِنَ الْجَفَآءِ وَالْجَفَاءُ فِيْ النَّارِ. (ترمذی ص۲۲ ج۲، مشکوٰۃ ۴۳۱)

(۴۴۳) عَنْ أبِيْ الدَّرْدَآءِؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إنَّ أثْقَلَ شَيْئٍ يُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُلْقٌ حَسَنٌ، وَإنَّ اللّٰهَ يَبْغَضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ. (ترمذی ص۲۱ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۳۱)

## اَلْمُجَاهَرَةُ وَالْمَجَانَةُ

(۴۴۴) عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: كُلُّ أمَّتِيْ مُعَافًى إلاَّ الْمُجَاهِرُوْنَ، وَإنَّ مِنَ الْمَجَانَةِ أنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلاً ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ: يَافُلَانُ! عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُ رَبُّه وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ. (بخاری ص۸۹۶ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۱۲)

## اَلْمِرَاءُ

(۴۴۵) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَتُمَارِ أخَاكَ وَلاَ تُمَازِحْه وَلاَ تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفُه. (ترمذی ص۲۰ ج۲، مشکوٰۃ ۴۱۷)

(۴۴۳) ثقل (ک) بھاری ہونا۔ فحش گو ہونا، بیہودہ بکنا۔ البذاء: بیہودہ کلام۔ (۴۴۴) جاھر مجاھرۃ: کھلم کھلا ظاہر کرنا۔ مجن (ن) مجانۃ: بے حیا ہونا۔ بارحۃ: گذشتہ رات۔ (۴۴۵) ماری ممارۃ: جھگڑا کرنا۔ مازح ممازحۃ: مذاق کرنا۔

# اَلضِّحْكُ

(٤٤٦) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَيْلٌ لِلَّذِيْ يُحَدِّثُ بِالْحَدِيْثِ لِيُضْحِکَ بِهِ الْقَوْمَ فَيَكْذِبُ وَيْلٌ لَه وَيْلٌ لَه.(ترمذی ص ۵۵ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۲)

(٤٤٧) عَنْ جَرِيْرٍؓ قَالَ: مَا حَجَبَنِيَ النَّبِيُّ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ إِلاَّ تَبَسَّمَ فِيْ وَجْهِيْ.(بخاری ص ۹۰۰، مشکوٰۃ ۴۰۶)

(٤٤٨) عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: مَارَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتّٰى أَرٰى الْمِزَاحُ مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ.(بخاری ص ۹۰۰، مشکوٰۃ ۴۰۶)

(٤٤٩) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّکَ تُدَاعِبُنَا قَالَ: إِنِّيْ لاَ أَقُوْلُ إِلاَّ حَقًّا.(ترمذی ص ۲۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۶)

(٤٥٠) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَه: يَا ذَاالْأُذُنَيْنِ.(ترمذی ص ۲۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۶)

# اَلشَّمَاتَةُ

(٤٥١) عَنْ وَاثِلَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ: لاَتُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيْکَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيْکَ۔

(ترمذی شریف ص ۷۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۴)

# اَلتَّعْيِيْرُ

(٤٥٢) عَنْ مُعَاذٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَعْمَلَه. (ترمذی ص ۷۳ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۴)

---

(٤٤٨) استجمع الجری استجماعا: پوری طاقت سے جوڑنا۔ استجمع الضحک استجماعا: کھل کھلا کر ہنسنا۔ لَهوات واحد لَهَاة: حلق کا کوا۔ (٤٤٩) داعب مداعبة: کھیل کود کرنا، ہنسی مذاق کرنا۔ (٤٥١) شمت (س) شماتة: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا۔

## ذُوالْوَجْهَيْنِ

(۴۵۳)عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَأْتِيْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ۔(بخاری ص ۸۹۵، مشکوٰۃ ص ۴۱۱)

## اَلْخِيَانَةُ

(۴۵۴)عَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَلْعُوْنٌ مَّنْ ضَارَّ مُؤْمِناً أَوْ مَكَرَ بِه۔ (ترمذی ص ۱۶ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۲۸)

(۴۵۵) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا إِلاَّ الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ۔(مشکوٰۃ ۴۱۳)

## اَلْكِذْبُ

(۴۵۶)عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ فَإِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ وَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكِذْبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّاباً۔ (ترمذی ص ۱۹ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۲)

(۴۵۷) عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِيْ فَأَخَذَا بِيَدِيْ فَأَخْرَجَانِيْ إِلَى الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ. فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ. بِيَدِهٖ كَلُّوْبٌ مِنْ حَدِيْدٍ يُدْخِلُه فِيْ شِدْقِهٖ حَتّٰى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَيَلْتَئِمُ شِدْقُه هٰذَا فَيَعُوْدُ فَيَصْنَعُ مِثْلَه. قُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: كَذَّابٌ يُحَدِّثُ بِالْكَذِبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْآفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهٖ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔(بخاری ۱۸۵، مشکوٰۃ ۳۹۵)

---

(۴۵۷)کَلُّوب (ج) کلالیب: آگ نکالنے کے لیے مڑے ہوئے سر کی سلاخ، آنکس۔ شِدق (ج) اَشداق: جبڑا۔ التئم الشئ: ملنا، جڑنا۔ قفا (ج) اقفیۃ: سر کا پچھلا حصہ، گدی۔

(٤٥٨) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يقول: كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهٖ مُصَدِّقٌ وأنتَ له كَاذِبٌ. (أبوداؤد ص ٣٣١ ج ٢، مشکوۃ ٤١٣)

(٤٥٩) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: دَعَتْنِيْ أُمِّي يَوْمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ فِيْ بَيْتِنَا فَقَالَتْ: هَا تَعَالَ أُعْطِيْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَمَا أَرَدْتِّ أَنْ تُعْطِيْهِ قَالَتْ: أُعْطِيْهِ تَمْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَمَا أَنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيْهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ كَذْبَةٌ- (أبوداؤد ص ٣٣٣ ج ٢، مشکوۃ ٤١٦)

(٤٦٠) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ. (أبوداؤد ص ٣٣٣ ج ٢، مشکوۃ ص ٢٨)

## قَوْلٌ بِلَا عَمَلٍ

(٤٦١) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الصف: ٢-٣)

(٤٦٢) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

(٤٦٣) عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهٖ فَيَدُوْرُ بِهَا كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰى فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ إِلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ: يَا فُلَانُ! مَالَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰى

---

(٤٦١) ترجمہ آیت: کیوں کہتے ہو منہ سے جو نہیں کرتے، بڑی بیزاری کی بات ہے اللہ کے یہاں کہ کہو وہ چیز جو نہ کرو۔ مقت (ن) مقتا: بہت بغض رکھنا، ناپسند کرنا۔ (٤٦٢) ترجمہ آیت: کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتے ہو اپنے آپ کو اور تم تو پڑھتے ہو کتاب پھر کیوں نہیں سوچتے ہو۔ (٤٦٣) اندلق اندلاقا: باہر آنا۔ أقتاب واحد قتب: آنت۔ دار یشی ء (ن) ۔ دورا: کسی چیز کا چکر لگانا۔ رحی (ج) ارحیۃ: چکی۔

عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُوْلُ: بَلٰى قَدْ كُنْتُ اٰمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلاَ اٰتِيْهِ وَاَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ. (آخر کتاب الزہد، مسلم شریف ج ۲ ص ۴۱۲)

## كَثْرَةُ الْكَلاَمِ وَالتَّشَدُّقِ

(٤٦٤) عَنْ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لاَ تُكْثِرُوا الْكَلاَمَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، فَاِنَّ كَثْرَةَ الْكَلاَمِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِّلْقَلْبِ، وإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِيْ.

(ترمذی ص ۶۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۱۹۸)

وَقَدْ مَرَّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَؓ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْهٰى مِنْ قِيْلٍ وَّ قَالٍ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ. (تحت "قتل الاولاد ووأد البنات" ۲۰۲، مشکوٰۃ ۴۱۹)

(٤٦٥) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْبَلِيْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِيْ يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهٖ كَمَا يَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا. (ابوداؤد ص ۳۳۵ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۰)

(٤٦٦) عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَقَدْ أُمِرْتُ أَنْ اَتَجَوَّزَ فِي الْكَلاَمِ، فَإِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ.

(ابوداؤد ص ۳۳۵ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۱۰)

## اَلتَّمَادُحُ

(٤٦٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

(٤٦٨) عَنْ أَبِيْ مُوْسٰىؓ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلاً يُثْنِيْ عَلٰى رَجُلٍ وَيُطْرِيْهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ: أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَالَ: قَطَعْتُمْ ظَهْرَ

---

(٤٦٤) تشدق تشدقا: تکلف اور فصاحت ظاہر کرنے کے لیے باچھیں کھولنا۔ قسا القلب (ن) قسوا: سخت دل ہونا۔
(٤٦٦) تجوز تجوزا: اختصار کرنا۔ (٤٦٧) تمادح تمادحا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ ترجمہ آیت: سو مت بیان کرو اپنی خوبیاں، وہ خوب جانتا ہے اس کو جو بچ کر چلا۔ اطری علی احد اطراء: کسی کی تعریف کرنا۔

الرَّجُلِ۔(بخاری ص۸۹۵،مشکوۃ ص۴۱۲ عن أبی بکرۃ)

(٤٦٩) عَنِ المِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ فَاحْثُوْا فِيْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ.(مسلم ص۴۱۴ ج۲،مشکوۃ ص۴۱۲)

## اَلظُّلْـمُ

(٤٧٠) وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (الشوریٰ:۴۱-۴۳)

(٤٧١) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ.(مشکوۃ ص۴۳۴)

(٤٧٢) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اِتَّقُوْا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوْا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى أَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ. (مسلم ص۳۲۰ ج۲،مشکوۃ ص۱۶۴)

(٤٧٣) عَنْ أَبِيْ مُوْسٰىؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُمْلِيْ الظَّالِمَ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ:

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ۭ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ (ھود:۱۰۲)

(مسلم ص۳۲۰ ج۲،مشکوۃ ص۴۳۴)

(٤٧٤) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًاؓ إِلَى

---

(٤٦٩) حثا التراب (ن) حثوا: مٹی ڈالنا، گرانا۔ (٤٧٠) ترجمہ آیت: اور جو کوئی بدلہ لے اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی نہیں کچھ الزام، الزام تو ان پر ہے جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ناحق ان لوگوں کے لئے ہے عذاب دردناک اور البتہ جس نے سہا اور معاف کیا بیشک یہ کام ہمت کے ہیں۔ (٤٧٣) ترجمہ آیت: اور ایسی ہی ہے پکڑ تیرے رب کی جب پکڑتا ہے بستیوں کو اور وہ ظلم کرتے ہوتے ہیں بیشک اس کی پکڑ دردناک ہے شدت کی۔

الْيَمَنِ فَقَالَ: اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ. (بخاری ص ۲۰۳، مشکوٰۃ ص ۱۵۵)

# اَلْكِبْرُ

(٤٧٥) عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ. (بخاری ۸۹۷، مشکوٰۃ ۴۳۳)

(٤٧٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتِ الْأَمَةُ مِنْ إِمَاءِ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ تَأْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ. (بخاری ص ۸۹۷، مشکوٰۃ ص ۵۱۹)

(٤٧٧) عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالَى: اَلْعِزُّ إِزَارِيْ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ فَمَنْ يُنَازِعُنِيْ عَذَّبْتُهُ. (مسلم ص ۳۲۹ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۳۳)

(٤٧٨) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلاَ يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ. قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّهُ يُعْجِبُنِيْ أَنْ يَكُوْنَ ثَوْبِيْ حَسَنًا وَنَعْلِيْ حَسَنًا قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَلٰكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ.

(ترمذی ۲۱ ج ۲، مشکوٰۃ ۴۳۳)

(٤٧٩) عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: فِيَّ التِّيْهُ وَقَدْ رَكِبْتُ الْحِمَارَ وَلَبِسْتُ الشَّمْلَةَ وَقَدْ حَلَبْتُ الشَّاةَ، وَقَدْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

---

(٤٧٥) عتل: سرکش، سخت عادت والا۔ جواظ: تکبر سے چلنے والا، اجڈ۔ (٤٧٨) بطر الحق (س) بطر: تکبر سے حق بات قبول نہ کرنا۔ غمض (ض) غمضا: حقیر سمجھنا۔ (٤٧٩) تیہ ج اتیاہ: ڈینگ، غرور، گمراہی۔ شملۃ ج شملات: چادر۔

ﷺ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا فَلَيْسَ فِيْهِ مِنَ الْكِبْرِ شَيْئٌ. (ترمذی ص۲۱ ج۲)

## اَلرِّفْعَةُ فِي الأُمُوْرِ

(٤٨٠) عَنْ أَنَسٍؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُرْفَعَ شَيْئٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَه. (بخاری ص۹۶۲)

## اَلْغَضَبُ وَالْعَفْوُ بَعْدَ الْقُدْرَةِ

(٤٨١) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: أَوْصِنِيْ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَرَدَّ ذٰلِكَ مِرَاراً قَالَ: لَا تَغْضَبْ.

(بخاری ص۹۰۳، مشکوٰۃ ۴۳۳)

(٤٨٢) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْغَضَبَ يُفْسِدُ الْإِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ.

(٤٨٣) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ. (مشکوٰۃ ۴۳۴)

(٤٨٤) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ يَا رَبِّ! مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ؟ قَالَ: مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ. (مشکوٰۃ ص۴۳۴)

(٤٨٥) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ قَالَ: اَلصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ. فَإِذَا فَعَلُوْهُ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّه وَلِيٌّ حَمِيْمٌ. (مشکوٰۃ ۴۳۴)

(٤٨٦) عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ، فَإِنْ ذَهَبَ الْغَضَبُ

---

(٤٨٢) صَبِر واحد صبرۃ: ایلوا۔ (٤٨٣) تجرع الجرعۃ: گھونٹ گھونٹ کر پینا۔ (٤٨٥) خضع لاحد (ف) خضوعا: کسی کے سامنے جھکنا۔ حمیم (ج) احماء: دوست۔

عَنْهُ وَ إلّا فَلْيَضْطَجِعْ. (مشکوۃ ص ۳۳۲)

# اَلْبُخْــلُ

(٤٨٧) عَنْ أَبِيْ سَعِيْد الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَصْلَتَانِ لَايَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ. (ترمذی ص۱۸ ج۲، مشکوۃ ص ۱۶۵)

(٤٨٨) عَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلاَ بَخِيْلٌ وَلاَ مَنَّانٌ. (ترمذی ص۱۸ ج۲، مشکوۃ ص ۱۶۵)

(٤٨٩) عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيْهِ (عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ) أَنَّه اِنْتَهٰى إلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُوْلُ: أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ: يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِيْ مَالِيْ، وَهَلْ لَّكَ مِنْ مَّالِكَ إلاَّ مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ أَوْ أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ.

(ترمذی ص۵۷ ج۲، مشکوۃ ص ۴۴۰)

(٤٩٠) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثٌ فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ يَتْبَعُه أَهْلُه وَمَالُه وَعَمَلُه فَيَرْجِعُ أَهْلُه وَمَالُه وَيَبْقٰى عَمَلُه. (ترمذی ص۶۱ ج۲، مشکوۃ ص ۴۴۰)

(٤٩١) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهٖ أَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَامِنَّا أَحَدٌ إلاَّ مَالُه أَحَبُّ إلَيْهِ قَالَ: فَإنَّ مَالَه مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهٖ مَا أَخَّرَ. (بخاری ص ۹۵۲، مشکوۃ ص ۴۴۰)

# اَلْإسْرَافُ وَالتَّبْذِيْرُ

(٤٩٢) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

---

(٤٨٧) خب (ج) خبوب: دغاباز فریبی۔ (٤٨٨) من (ن) منا: احسان جتلانا۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ (بنی اسرائیل ۲۶-۲۹)

## مُحَقَّرَاتُ الذُّنُوْبِ

(۴۹۳) عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ تَعْمَلُوْنَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِيْ أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ، إِنْ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ. (بخاری ص۹۶۱، مشکوۃ ۴۵۸)

(۴۹۴) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَاعَائِشَةُ! إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا. (ابن ماجہ ۳۲۳، مشکوۃ ۴۵۸)

(۴۹۵) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِنِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ فِيْمَا يُرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وإِنَّه لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ فِيْمَا يُرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيْمِهَا۔

(باب الاعمال بالخواتیم، کتاب الرقاق۔ بخاری)

---

(۴۹۲) ترجمہ آیت: اور دے قرابت والے کو اس کا حق اور محتاج کو اور مسافر کو اور مت اڑا بیجا (فضول) بے شک اڑانے والے بھائی ہیں شیطانوں کے اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکر، اور اگر کبھی تغافل کرے تو ان کی طرف سے انتظار میں اپنے رب کی مہربانی کے جس کی تجھ کو توقع ہے تو کہہ دے ان کو بات نرمی کی اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کھول دے اس کو بالکل کھول دینا پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا ہارا ہوا۔ (۴۹۳) دقّ (ض) دِقّۃ: باریک ہونا، چھوٹا ہونا۔ أوبق إیباقا: ہلاک ہونا۔

# اَلْأَرْبَعُوْنَ مِنْ جَوَامِعِ الْكَلِمِ

١- عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرِهٖ. فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيْبًا مِّنْهُ وَنَحْنُ نَسِيْرُ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِيْ الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ. قَالَ: لَقَدْ سَأَلْتَنِيْ عَنْ عَظِيْمٍ وَإِنَّه يَسِيْرٌ عَلىٰ مَنْ يَّسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ. تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلاَ تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيْ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَ تَحُجُّ الْبَيْتَ. ثُمَّ قَالَ: أَلاَ أَدُلُّكَ عَلىٰ أَبْوَابِ الْخَيْرِ؟ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ. وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ. وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ. ثُمَّ تَلاَ "تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ" حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُوْنَ. ثُمَّ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ كُلِّهٖ وَعَمُوْدِهٖ وَذِرْوَةِ سِنَامِهٖ. قُلْتُ: بَلىٰ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: رَأْسُ الْأَمْرِ اَلْإِسْلاَمُ. وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ. وَذِرْوَةُ سِنَامِهِ الْجِهَادُ. ثُمَّ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ بِمِلاَكِ الْأَمْرِ كُلِّهٖ؟ قُلْتُ: بَلىٰ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: فَأَخَذَ بِلِسَانِهٖ. قَالَ: كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ: يَانَبِيَّ اللّٰهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ. قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ! وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِيْ النَّارِ عَلىٰ وُجُوْهِهِمْ أَوْ (قَالَ) عَلىٰ مَنَاخِرِهِمْ إِلاَّ حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ.

(ترمذی ص ۸۶ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۱۳)

٢- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّيْ قُمْتُ فِيْكُمْ كَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (ﷺ) فِيْنَا فَقَالَ: أُوْصِيْكُمْ بِأَصْحَابِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُوْا الْكَذِبُ حَتّٰى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلاَ يُسْتَحْلَفُ وَيَشْهَدُ الشَّاهِدُ وَلاَ يُسْتَشْهَدُ أَلاَ لاَيَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلاَّ كَانَ ثَالِثُهُما الشَّيْطَانَ، عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ أَبْعَدُ. مَنْ أَرَادَ بُحْبُوْبَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، مَنْ سَرَّتْه حَسَنَتُه وَسَآءَتْه سَيِّئَتُه فَذَاكُمْ الْمُؤْمِنُ. (ترمذی ص ۳۹ ج ۲، مشکوۃ ص ۵۵۳)

٣- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يَّاخُذُ عَنِّيْ هٰؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَّعْمَلُ بِهِنَّ؟ فَقَالَ أَبُوْهُرَيْرَةَ: قُلْتُ: أَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَأَخَذَ بِيَدِيْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ: اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ ،وَأَحْسِنْ إِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلاَ تُكْثِرِ الضِّحْكَ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ. (ترمذی ص ۵۳ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۴۰)

٤- عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ الْأَوْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُه: اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ، وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ. (مشکوۃ ص ۴۴۱)

٥- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بَادِرُوْا بِالْأَعْمَالِ سَبْعًا هَلْ تَنْظُرُوْنَ إِلاَّ إِلٰى فَقْرٍ مُنْسٍ أَوْ غِنًى مُطْغٍ أَوْ مَرَضٍ مُفْسِدٍ أَوْ هَرَمٍ مُفْنِدٍ أَوْ مَوْتٍ مُجْهِزٍ أَوِ الدَّجَّالِ فَشَرٌّ غَائِبٌ

يُنتَظرُ أوِ السَّاعَةِ فَالسَّاعَةُ أدهٰى وَأمَرُّ. (ترمذی ص ۵۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۲)

۶- عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ ن السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنه أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ، فَطُوْبىٰ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِّلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِّعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِّلشَّرِّ مِغْلاَ قًا لِّلْخَيْرِ.

(ابن ماجہ ص ۲۱، مشکوٰۃ ص ۴۴۴)

۷- عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيْرٍ مُرْسَلاً قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أوْحِيَ إلَيَّ أنْ أجْمَعَ الْمَالَ وَأكُوْنَ مِنَ التَّاجِرِيْنَ وَلٰكِنْ أوْحِيَ إلَيَّ أنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأتِيَكَ الْيَقِيْنُ. (مشکوٰۃ ص ۴۴۴)

۸- عَنْ عَمْرٍو أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهِ: ألاَ إنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، ألاَ وَإنَّ الْآخِرَةَ أجَلٌ صَادِقٌ وَيَقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، ألَا وَأنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهِ فِيْ الْجَنَّةِ، وَإنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهِ فِيْ النَّارِ ألاَ فَاعْمَلُوْا وَأنْتُمْ مِّنَ اللّٰهِ عَلىٰ حَذَرٍ، وَاعْلَمُوْا أنَّكُمْ مُعْرَضُوْنَ عَلىٰ أعْمَالِكُمْ، فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَه وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَه۔

وَقَالَ شَدَّادٌ فِيْمَا رَوٰى عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: كُوْنُوْا مِنْ أبْنَاءِ الْآخِرَةِ وَلاَتَكُوْنُوْا مِنْ أبْنَاءِ الدُّنْيَا فَإنَّ كُلَّ أُمٍّ يَّتْبَعُهَا وَلَدُهَا.

(مشکوٰۃ ص ۴۴۵)

۹- عَنْ أبِيْ أيُّوْبَ الْأنْصَارِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: عِظْنِيْ وَأوْجِزْ، فَقَالَ: إذَا قُمْتَ فِيْ صَلٰوتِكَ فَصَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ، وَلاَ تَكَلَّمْ بِكَلاَمٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا وَأجْمِعِ الْاَيَاسَ مِمَّا فِيْ أيْدِيْ النَّاسِ. (ابن ماجہ ص ۳۱۷، مشکوٰۃ ص ۴۴۵)

١٠- كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إلى عَائِشَةَ أنِ اكْتُبِيْ إلَيَّ كِتَابًا تُوْصِيْنِيْ فِيْهِ وَلاَ تُكْثِرِيْ، فَكَتَبَتْ : سَلاَمٌ عَلَيْكَ أمَّابَعْدُ! فَإنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنِ الْتَمَسَ رِضىَ اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَالنَّاسِ، وَمَنْ اِلْتَمَسَ رِضىَ النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَّلَهُ اللّٰهُ إلى النَّاسِ وَالسَّلاَمُ عَلَيْكَ.(ترمذی ص ٦٣ ج ٢، مشکوۃ ص ٤٣٥)

١١- عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أمَرَنِيْ رَبِّيْ بِتِسْعٍ (١)خَشْيَةِ اللّٰهِ فِيْ السِّرِّ وَ الْعَلاَنِيَةِ (٢)وَكَلِمَةِ الْعَدْلِ فِيْ الْغَضَبِ وَالرِّضَا (٣)وَالْقَصْدِ فِيْ الْفَقْرِ وَالْغِنٰى (٤)وَأنْ أصِلَ مَنْ قَطَعَنِيْ (٥)وأعْطِيَ مَنْ حَرَمَنِيْ (٦)وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِيْ (٧)وأنْ يَّكُوْنَ صَمْتِيْ فِكْرًا (٨)وَنُطْقِيْ ذِكْرًا (٩)وَنَظَرِيْ عِبْرَةً وَأمُرَ بِالْعُرْفِ وَقِيْلَ بِالْمَعْرُوْفِ.(مشکوۃ ص ٤٥٨)

١٢-عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أتىَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! دُلَّنِيْ علىٰ عَمَلٍ إذَا عَمِلْتُه أحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَأحَبَّنِيَ النَّاسُ، قَالَ: اِزْهَدْ فِيْ الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا فِيْ أيْدِي النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ.(مشکوۃ ص ٤٤٢)

١٣- عَنْ أبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الزَّهَادَةُ فِيْ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيْمِ الْحَلاَلِ وَلاَ إضَاعَةِ الْمَالِ، وَلٰكِنْ الزَّهَادَةَ فِيْ الدُّنْيَا أنْ لَّاتَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدَيْكَ أوْثَقَ بِمَا فِيْ يَدَيِ اللّٰهِ، وَأنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ إذَا أنْتَ أُصِبْتَ بِهَا أرْغَبَ فِيْهَا لَوْ أنَّهَا أبْقِيَتْ لَكَ.(ترمذی ص ٥٧ ج ٢، مشکوۃ ص ٤٥٣)

١٤-عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ: أخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِبَعْضِ جَسَدِيْ فَقَالَ: كُنْ فِيْ الدُّنْيَا كَأنَّكَ غَرِيْبٌ أوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ، وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أهْلِ الْقُبُوْرِ. فَقَالَ لِيْ ابْنُ عُمَرَ: إذَا

أَصْبَحْتَ فَلاَ تُحَدِّثْ نَفْسَکَ بِالْمَسَاءِ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلاَ تُحَدِّثْ نَفْسَکَ بِالصَّبَاحِ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِکَ قَبْلَ سُقْمِکَ وَمِنْ حَيَاتِکَ قَبْلَ مَوْتِکَ، فَإِنَّکَ لاَ تَدْرِيْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَااسْمُکَ غَدًا۔

(ترمذی ص۵۷ ج۲، بخاری ص۹۴۹، مشکوٰۃ ص۴۰)

۱۵-عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٍ يَسْكُنُه وَثَوْبٍ يُوَارِيْ عَوْرَتَه وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَالْمَاءُ.(ترمذی ص۵۷ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۴۲)

۱۶-عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَاابْنَ آدَمَ! إِنَّکَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّکَ وَأَنْ تُمْسِكَه شَرٌّ لَّکَ. وَلاَ تُلاَمُ عَلٰى كَفَافٍ، وَابْدأْ بِمَنْ تَعُوْلُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى.(ترمذی ص۵۷ ج۲، مشکوٰۃ ص۱۶۳)

۱۷-عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَّكُوْنَ لَه ثَانِيًا. وَلاَ يَمْلأُ فَاهُ إِلاَّالتُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ.

(بخاری ص۹۵۱، ترمذی ص۵۷ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۵۰ عن ابن عباسؓ)

۱۸-عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أُنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ، وَلاَ تَنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَإِنَّه أَجْدَرُ أَنْ لاَ تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ.(ترمذی ص۷۳ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۴۷)

۱۹-عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: انَّ أَغْبَطَ أَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ لَمُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ مِنَ الصَّلٰوةِ، أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّه، وَأَطَاعَه فِي السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ، لاَ يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ، وَكَانَ رِزْقُه كَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِکَ، ثُمَّ نَقَرَ بِيَدِهِ فَقَالَ: عُجِّلَتْ مَنِيَّتُه قَلَّتْ بَوَاكِيْهِ قَلَّ تُرَاثُه.
(ترمذی ص۵۸ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۴۲)

۲۰- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ (ابنِ مَسْعُوْدٍ) نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى حَصِيْرٍ. فَقَالَ: وَقَدْ اَثَّرَ فِيْ جَسَدِهٖ فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! لَوِ اتَّخَذْنَا لَكَ وِطَاءً فَقَالَ: مَالِيْ وَلِلدُّنْيَا مَا أَنَا فِيْ الدُّنْيَا إِلاَّ كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا.(ترمذی ص۶۰ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۴۲)

۲۱- عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى أُمَّتِيْ الْهَوٰى وَطُوْلُ الأَمَلِ. فَأَمَّا الْهَوٰى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ. وَأَمَّا طُوْلُ الأَمَلِ فَيُنْسِيْ الآخِرَةَ. وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ. وَهٰذِهِ الآخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ. وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَنُوْنٌ. فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لاَ تَكُوْنُوْا مِنْ بَنِيْ الدُّنْيَا فَافْعَلُوا فَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ فِيْ دَارِ الْعَمَلِ وَلاَ حِسَابَ. وَأَنْتُمْ غَدًا فِيْ دَارِالآخِرَةِ وَلاَ عَمَلَ.(مشکوٰۃ ص۴۴۴)

۲۲- عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَه وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَه هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ.(ترمذی ص۶۹ ج۲، مشکوٰۃ ص۴۵۱)

۲۳- عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا أَبَا ذَرٍّ! لاَ عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلاَ وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلاَ حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ.(مشکوٰۃ شریف ص۴۳۰)

۲۴- عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ! أَلاَ اَدُلُّكَ عَلٰى خَصْلَتَيْنِ أَخَفَّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلَ فِيْ الْمِيْزَانِ. قَالَ: قُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: طُوْلُ الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَاعَمِلَ الْخَلاَئِقُ بِمِثْلِهِمَا.(مشکوٰۃ ص۴۱۵)

۲۵- عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اِضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ اَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ (۱)اُصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ

(۲)وَأَوْفُوْا إِذَا وَعَدْتُمْ (۳)وَأَدُّوْا إِذَا ائْتُمِنْتُمْ (۴)وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ(۵)وَغُضُّوْا أَبْصَارَكُمْ(۶)وَكُفُّوْا أَيْدِيَكُمْ.(مشکوٰۃ شریف ص ۴۱۵)

۲۶- عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍؓ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ.(ترمذی ص ۶۳ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۱۳)

۲۷- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا بُنَيَّ! إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ، ثُمَّ قَالَ لِيْ: يَا بُنَيَّ! وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِيْ وَمَنْ أَحْيٰى سُنَّتِيْ فَقَدْ أَحَبَّنِيْ وَمَنْ أَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ ۔
(ترمذی ص ۹۲ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۳۰)

۲۸- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: يَا ابْنَ آدَمَ! تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا، وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ.

(ترمذی ص ۷۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۰)

۲۹- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ.(ترمذی ص ۶۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۴۰)

۳۰- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّه جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهٖ وَجَمَعَ لَه شَمْلَه وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّه جَعَلَ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَفَرَّقَ عَلَيْهِ شَمْلَه وَلَمْ يَأْتِهٖ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا قُدِّرَ لَه.(ترمذی ص ۷۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۴۵۴)

۳۱- عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهٖ، وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ

الْجَنَّةِ إلاَّ وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَإنَّ رُوْحَ الاَمِيْنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَإنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِيْ رُوْعِيْ أنْ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا، ألاَ فَاتَّقُوْا اللّٰهَ، وَأجْمِلُوْا فِيْ الطَّلَبِ، وَلاَ يَحْمِلَنَّكُمْ إسْتِبْطَآءُ الرِّزْقِ أنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِيْ اللّٰهِ، فَإنَّه لاَيُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ إلاَّ بِطَاعَتِهٖ. (مشکوۃ ص ۴۵۲)

۳۲- عَنْ أبِيْ هُرَيْرَةؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَّا عَسٰى أنْ يَّكُوْنَ بَغِيْضَكَ يَوْمًا مَّا، وَأبْغِضْ بَغِيْضَكَ هَوْنًامَّا، عَسٰى أنْ يَّكُوْنَ حَبِيْبَكَ يَوْمًا مَّا. (ترمذی ص ۲۱ ج ۲)

۳۳- عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ نِالْأنْصَارِيِّؓ عَنْ أبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أرْسِلاَ فِيْ غَنَمٍ بِأفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرْفِ لِدِيْنِهٖ۔

(ترمذی ص ۶۰ ج ۲، مشکوۃ ص ۴۴۱)

۳۴- عَنْ ثَوْبَانَؓ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ "وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ" كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ أسْفَارِهٖ فَقَالَ: بَعْضُ أصْحَابِهٖ: أنْزِلَتْ فِيْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ لَوْ عَلِمْنَا أيُّ الْمَالِ خَيْرٌ فَنَتَّخِذْه فَقَالَ: أفْضَلُه لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ مُّوْمِنَةٌ تُعِيْنُه عَلىَ إيْمَانِه. (ترمذی ص ۱۳۶ ج ۲، مشکوۃ ص ۱۹۸)

۳۵- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلاَمْرُ ثَلٰثَةٌ أمْرٌ بَيِّنٌ رُشْدُه، فَاتَّبِعْهُ وَأمْرٌ بَيِّنٌ غَيُّه فَاجْتَنِبْهُ، وَأمْرٌ نِاخْتُلِفَ فِيْهِ فَكِلْهُ إلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

(مشکوۃ شریف ص ۳۱)

۳۶- عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَقَالَ: أيُّهَا النَّاسُ! إنَّ اللّٰهَ قَدْ أذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَتَعَاظُمَهَا بِآبَائِهَا، فَالنَّاسُ رَجُلاَنِ:

رَجُلٌ بَرٌّ تَقِيٌّ كَرِيمٌ عَلَى اللّٰهِ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ هَيِّنٌ عَلَى اللّٰهِ. وَالنَّاسُ بَنُوْ آدَمَ وَخَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ مِنَ التُّرَابِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ (الحجرات-۱۳)---(ترمذی ص۱۵۹ ج۲)

۳۷- عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَو تَمْلَأُ مَابَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ. وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ. وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ. وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ. وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْا فَبَائِعٌ نَفْسَه فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا. (مسلم ص۱۱۸ ج۲، مشکوٰۃ ص۳۸)

۳۸- عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِيْ قَالَ: أُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّه أَزْيَنُ لِأَمْرِكَ كُلِّهِ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَإِنَّه ذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَآءِ وَنُوْرٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: عَلَيْكَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَإِنَّه مَطْرَدَةٌ لِلشَّيْطٰنِ وَعَوْنٌ لَكَ فِيْ أَمْرِ دِيْنِكَ. قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: وَإِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضِّحْكِ. فَإِنَّه يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا. قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: لَا تَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ: زِدْنِيْ قَالَ: لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ. (مشکوٰۃ شریف ص۴۱۵)

۳۹- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ خَافَ أَدْلَجَ وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ. أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ

---

ترجمہ آیت: اے آدمیو ہم نے تم کو بنایا ایک مرد اور ایک عورت سے اور رکھیں تمہاری ذاتیں اور قبیلے تاکہ آپس کی پہچان ہو تحقیق عزت اللہ کے یہاں اسکی کو بڑی جسکو ادب بڑا اللہ سب کچھ جانتا ہے خبردار۔

غَالِيَةٌ، أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ۔ (ترمذی ص ٦٨ ج ٢، مشکوٰۃ ص ٤٥٧)

٤٠۔ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنِّيْ لَأَعْرِفُ كَلِمَةً (وَفِيْ رِوَايَةٍ آيَةً) لَوْ أَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ لَكَفَتْهُمْ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيَّةُ آيَةٍ؟ قَالَ: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّه مَخْرَجًا۔

(ابن ماجہ ص ٣٢١، مشکوٰۃ ص ٤٥٣)

(قال المؤلف)

هٰذَا تَمَامُ الأَرْبَعِيْنَ مِنْ أَحَادِيْثِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

صَبَاحَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ السَّادِسِ مِنْ جُمَادِى الْأُخْرٰى ١٣٩١هـ